علم و عمل کشتہ جات

پنڈت کرشن کنور دت شرما

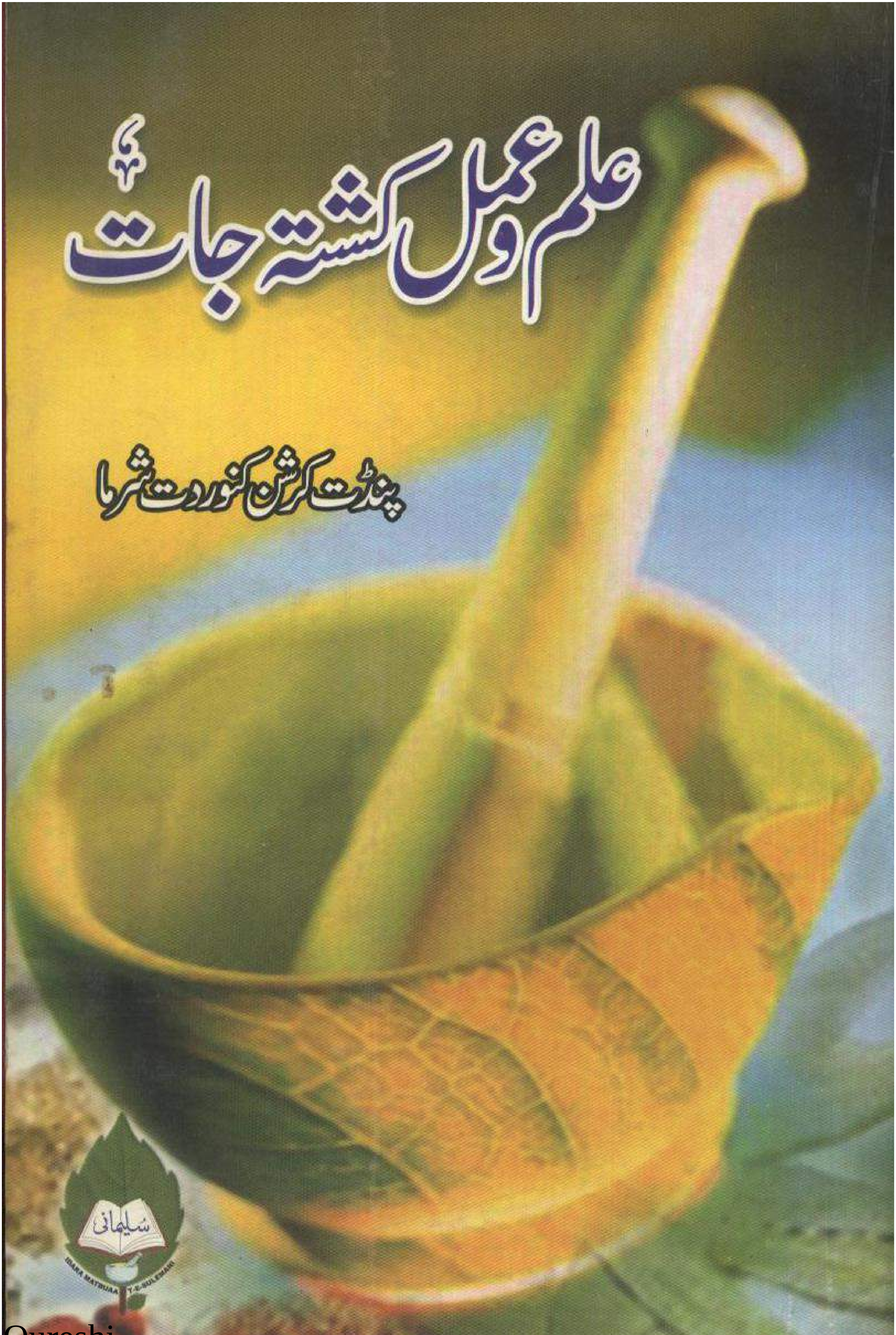

سلیمانی

Oureshi

فہرست

صفحہ نمبر

علم و عمل کشتہ جات پر ایک نظر! ____________ ۱۱

از قلم جناب حکیم قاضی محمد عظیم اللہ صاحب کامل طب و جراحت پروفیسر تشخیص طبیہ کالج لاہور۔

کشتہ جات کیا ہیں؟ ____________ کشتہ جات کس کی ایجاد ہیں؟ ____________

کشتہ جات کب سے مستعمل ہیں؟ ____ کیا کشتہ جات ہر عمر اور ہر موسم میں مفید ہیں؟ ____

کشتہ جات کے بڑے بڑے فائدے ____ کیا ایک ہی دھات کے مختلف طریقوں سے تیار

کردہ کشتہ جات کے فوائد یکساں ہو سکتے ہیں؟

کشتہ جات کے متعلق ضروری معلومات ____________ ۱۷

از قلم جناب حکیم عبد المجید صاحب عتیقی زبدۃ الحکما رلاہور

کشتہ کی تعریف ____________ کشتہ کی تاریخ ____________

کشتہ جات کے فوائد ____________ کشتہ جات کی تیاری کے متعلق ہدایات ____

کشتہ جات کی پہچان ____________ کشتہ جات کے رنگ ____________

کشتہ جات کے آیورویدک اقسام ____________ کشتہ جات کا استعمال ____________

ایک نکتہ ____________ سمی کشتہ جات کی مضرت اور اس کا علاج

Qureshi

دھاتوں وغیرہ کے مصفیٰ اور مدبر کرنے کی ضرورت ———— ۳۱
جناب وَید جگن ناتھ جی وَید واچسپتی۔ جنڈ۔ ضلع اٹک

دھاتیں، اُپ دھاتیں اور اُن کے قابل قدر کشتہ جات! ۳۷

صرف وہی نادر ترکیبیں جو مصنف کے علم و تجربہ کی کسوٹی پر درست ثابت ہو چکی ہیں۔
سونا ———— ۳۹
مختلف نام ———— کچھ دلچسپ واقفیت ———— مختلف قسمیں ——
سونے کے طبّی خواص و فوائد ————
کشتہ طلاء کے خواص و فوائد ————
سونے کی طبیعت ————
سونے کے استعمال کے مختلف طریقے؛ ———— ۴۲
کشتہ وغیرہ بنانے کے لیے کیسا لینا چاہیئے؟ پہلے سونے کو صاف کر لیجیئے! سونے کو
صاف کرنے کا طریقہ ———— ۴۵
کشتہ طلا عرق کیٹلی خورد والا؛ - جو تقویت جسم و تقویت باہ کے علاوہ حد درجہ کا
مصفیٰ خون و دافع آتشک بھی ہے ———— ۴۸
کشتہ طلا عرق برگ منڈھی والا؛ - جس کے استعمال سے اعضائے رئیسہ کو خصوصیت
سے بہت کافی تقویت پہنچتی ہے ———— ۴۹
کشتہ طلا رس اور ک والا؛ - جو دل و دماغ اور معدہ کو تقویت دینے کے لیے ایک عجیب
چیز ہے ———— ۵۱
لاکھ لاکھ روپیہ کا ایک ایک نکتہ؛ - ایک اور نکتہ، ایک اور بات بھی سن لیجیئے۔ احتیاط
سے کام لیجیئے ———— ۵۳
کشتہ طلا گل کپاس والا؛ جس کے استعمال سے بدن چاندی کی طرح منور اور چہرہ گلاب

کی طرح شاداب ہو جاتا ہے ———— ۵۴
کشتہ طلا بوٹیوں کے عرق والا؛ - جس کا ایک مدت کا استعمال کافی حد تک شباب آور
ثابت ہوتا ہے ———— ۵۶
لاجواب کشتہ طلا؛ خصوصیت سے سل و دق اور ضعفِ قلب و خفقان کے لیے بے حد
مفید ہے ———— ۵۸
نہایت ہی بے نظیر کشتہ طلا (آبی)؛ - جو اعضائے رئیسہ کو طاقت دے کر قوت باہ میں
ہیجان پیدا کرتا ہے ———— ۶۰
دو خاص راز کی باتیں ———— کشتہ سونا کے لیے عرق گلاب سہ آتشہ خاص - ۶۲

سونے کا ایک نادر روزگار کشتہ؛

شہرہ آفاق طبیب جناب حکیم عبدالوہاب صاحب انصاری دہلوی کا پارۂ جگر - ۶۳
کشتہ طلا سیمابی آب رودنتی والا؛ - جس کے استعمال سے بڑھاپے کے ایام میں جوانی کی
سرمستیاں حاصل ہو سکتی ہیں ———— ۶۷
کشتہ طلا سیمابی چولائی خاردار والا؛ - سونے کا وہ اسراری کشتہ جس کے ساتھ ہمون
سیماب بھی کشتہ ہو جاتا ہے اور جو اپنے عدیم النظیر خواص کی وجہ سے صحیح معنوں میں اکسیر شباب
کہلانے کا مستحق ہے ———— ۷۰
نادر و نایاب کشتہ طلا؛ - جس کے استعمال سے بڑھاپے کی عمر میں بھی جوانی کی کیفیات
پیدا ہو جاتی ہیں ———— ۷۳
کشتہ سونا کے متعلق کچھ راز کی باتیں ———— ۷۶

سونا مکھی

———— ۷۷
ابتدائی واقفیت ———— مختلف نام ———— ۷۷
خواص ———— کشتہ سونا مکھی کے عام خواص ———— ۷۸
مصفیٰ کرنے کا طریقہ ———— ۷۹

Oureshi

کشتہ سونا مکھی عرق حرمل والا۔ رنگت و خوشنمائی میں بے نظیر تیار کرنے میں نہایت آسان ——— ۸۱

کشتہ سونا مکھی تنبیر بزو والا: ——— ۸۲

کشتہ سونا مکھی بوٹیوں کے دودھ والا: کم خرچ بالانشین۔ بنانے میں آسان۔ فوائد میں بیش قیمت ——— ۸۳

کشتہ سونا مکھی برگ حنا والا:۔ جو بواسیر کے لیے اعلیٰ درجہ کا تریاق ہے ——— ۸۴

کشتہ سونا مکھی کلتھی والا: جو دیگر فوائد کے علاوہ سنگ گردہ و مثانہ کے لیے بھی مفید و مؤثر ہے ——— ۸۵

کشتہ سونا مکھی پارہ گندھک والا: جس میں کشتہ سونا کے ملتے جلتے فوائد موجود ہیں۔ ——— ۸۵

چاندی ۸۷

ابتدائی واقفیت ——— مختلف نام ۸۷ مزاج و تاثیر ——— اقسام ——— خواص ۸۸ ——— کشتہ نقرہ کے عام خواص و فوائد ——— مصفیٰ کرنے کا طریقہ ۸۹ ——— چند مفید ہدایات ——— ۹۰

کشتہ نقرہ عرق چولائی خاردار والا: جس کے استعمال سے جریان، احتلام و سرعت کو نمایاں فائدہ ہوتا ہے ——— ۹۱

کشتہ نقرہ عرق زقوم والا:۔ جو کافی لطیف ہوتا ہے اور جریان و احتلام و سرعت وغیرہ کے لیے خاص طور پر مفید ہے ——— ۹۲

کشتہ نقرہ عرق برگ منڈوہی والا:۔ جو دل و دماغ اور جگر و معدہ کو طاقت دینے کے لیے بہت مفید اثرات کا حامل ہے۔ ——— ۹۳

کشتہ نقرہ عرق ادرک والا: جو کشتہ نقرہ کے دیگر خواص کے علاوہ خصوصیت سے ایک تحفۂ نایاب ہے ——— ۹۳

کشتہ نقرہ سیمابی عرق ترشک والا:۔ جس میں نقرہ کے ساتھ سیماب بھی کافی مقدار میں کشتہ ہو کر شامل ہو جاتا ہے۔ اور اس کشتہ کو اکسیر بنا دیتا ہے۔ ——— ۹۷

کشتہ کے متعلق کچھ راز کی باتیں ——— ۱۰۱

روپا مکھی! ۱۰۲

ابتدائی واقفیت ——— نام ——— دیگر زبانوں میں اس کے نام ——— ۱۰۲ مزاج و تاثیر ——— کشتہ روپا مکھی کے عام فوائد ——— غیر مصفیٰ روپا مکھی کے نقصانات ——— مصفی کرنے کا طریقہ ——— کشتہ جات ۱۰۳

فولاد ۱۰۴

ابتدائی واقفیت ——— اقسام ۱۰۴ ——— مزاج و تاثیر ——— طبی خواص جسم میں فولاد ——— ۱۰۶ فولاد میں نقائص ——— کشتہ کے لیے فولاد فولاد کا تصفیہ ——— فولاد کے کشتہ کے خواص ——— ۱۰۷

کشتہ فولاد آفتابی ثمر ببول والا: جو جگر و معدہ کو تقویت دے کر خون پیدا کرنے کے لیے بے حد مفید و مؤثر ثابت ہوا ہے ——— ۱۰۹

کشتہ فولاد آفتابی رس جامن والا ——— ۱۱۰

کشتہ فولاد آفتابی ہاتھی سونڈی والا ——— ۱۱۱ کشتہ فولاد آفتابی دہی والا ——— ۱۱۱

کشتہ فولاد آفتابی مولی کے رس والا ——— ۱۱۱

کشتہ فولاد آفتابی رس ممنی والا ——— ۱۱۱

کشتہ فولاد نوشادر اور گندھک والا:۔ فولاد کا اچھا خاصہ لطیف کشتہ جو ایک ہی آنچ میں تیار ہو جاتا ہے ——— ۱۱۳

کشتہ فولاد بوٹیوں کے رس والا:۔ جس کے استعمال سے جگر و معدہ کو خاص طور پر تقویت

Oureshi

حاصل ہوتی ہے ———— ۱۱۴

فولاد شیر مدار و زقوم والا :- جو جسم میں بافراط خون پیدا کر کے چہرے کو گلاب کے پھول کی طرح چمکا دیتا ہے ———— ۱۱۵

فولاد شنگرفی خاص :- جو معدہ و جگر کو طاقت دینے کے علاوہ بے حد مقوی باہ تسلیم کیا جاتا ہے ———— ۱۱۷

فولاد شنگرفی خاص الخاص : جس کے بدیع المثال فوائد کا مقابلہ کشتہ طلا بھی نہیں کر سکتا ———— ۱۱۹

خبث الحدید ۱۲۲

اس کے خواص وفوائد اور اس کے کشتہ جات تیار کرنے کے لیے ہدایات - ۱۲۲

تانبا ۱۲۳

ابتدائی واقفیت ——— اقسام ۱۲۳ نام ——— مزاج و تاثیر ———

خواص وفوائد ——— تانبہ کے زہر ۱۲۴ ——— تانبہ صاف کرنے کے طریقے ۱۲۵

تانبہ کے کشتہ کے خواص ———— ۱۲۶

نورس : وہ مرکب جو تانبہ کے ناقص کشتہ کے نقصانات سے بچاتا ہے - ۱۲۷

کشتہ مس سونا مکھی والا : جو صرف ایک ہی آنچ میں بہت شگفتہ تیار ہو جاتا ہے ۱۲۷

کشتہ مس ہڑتال زرد والا :- جو صرف ایک ہی آنچ میں بہت شگفتہ تیار ہو جاتا ہے ———— ۱۲۸

کشتہ مس گندھک آملہ سار والا :- جو صرف ایک ہی آنچ میں بہت آسانی کے ساتھ تیار ہو جاتا ہے - ———— ۱۲۹

تانبہ کو شگفتہ کرنے کے لیے ایک خاص نکتہ ———— ۱۲۹

کشتہ مس سونا مکھی اور بلادر والا : جو ایک ہی آنچ میں کھیل کی طرح پھول جاتا ہے - ۱۳۰

کشتہ مس بزنگ سفید :- پیسہ کو مثل بتاشہ سفید اور کھیل کھیل بنا دینے کی سنیاسیانہ ترکیب : ———— ۱۳۱

ہزار ہا روپیہ کی ایک ہی ترکیب ————

انتباہ ————

کشتہ تانبہ سومنا مکھی :- تانبہ کا وہ خاص الخاص کشتہ جو آیوروید میں بے حد شہرت رکھتا ہے ———— ۱۳۳

کشتہ مس ہڑتال سم الفار والا : جو بہت آسانی سے تیار ہو جاتا ہے - لیکن فوائد کے اعتبار سے ایک بہت قابل قدر چیز ہے ———— ۱۳۵

کشتہ مس عرق شیر مدار و لعاب گھیکوار والا :- جس میں کشتہ تانبہ کے تمام عمومی خواص وفوائد پائے جاتے ہیں ———— ۱۳۶

نیلا تھوتھا ۱۳۸

ابتدائی واقفیت ——— مختلف نام ——— طبی خواص ———— ۱۳۸

نیلا تھوتھا کا تصفیہ ——— تصفیہ کے آسان طریقے ——— کشتہ نیلا تھوتھا کے عام خواص ———— ۱۳۹

کشتہ توتیا عجیب التاثیر : جو ایک ہی آنچ میں گیرو جیسا سرخ تیار ہوتا ہے اور آتشک کے لیے بہت مفید سمجھا جاتا ہے ———— ۱۴۰

کشتہ نیلا توتیا کافور والا :- جو آتشک اور سوزاک کے لیے بے نظیر چیز ہے - ۱۴۰

Oureshi

علم و عمل کشتہ جات پر ایک نظر!

(از قلم جناب حکیم قاضی محمد عظیم اللہ صاحب کامل طب و جراحت پروفیسر تشخیص، طبیہ کالج لاہور)

کشتہ جات کیا ہیں

کسی دھات[1] یا اُپدھات[2] یا پتھر[3] وغیرہ کو خاص ترکیب سے سحق کر کے اور حسب ضرورت ایک بار یا زیادہ مرتبہ آگ دے کر اس طرح متغیر کر لینا کہ وہ بدنِ انسان میں پہنچ کر بسہولت جذب ہو سکے اور خون کے ساتھ مل کر بدنی ساختوں کی تقویت و تحریک یا دفیعہ امراض وغیرہ کا اثر ظاہر کرے۔ اس دھات، اُپدھات یا پتھر وغیرہ کا کشتہ کہلاتا ہے۔

بعض دھاتوں کو صرف آگ میں رکھ کر جلا لیا جاتا ہے۔ لیکن عام طور پر انہیں کشتہ نہیں کہا جاتا۔

---

[1] دھات ان خاص خاص معدنیات کو کہتے ہیں۔ جو آگ پر رکھنے سے پگھل سکتے اور بڑھانے سے بڑھ سکتے ہیں۔ مثلاً سونا، چاندی، تانبہ، لوہا، رانگ یعنی قلعی، جست، سیسہ وغیرہ۔ انہیں اہل اکسیر یعنی کیمیاگر جسد یا ذوی الاجساد بھی کہتے ہیں۔

[2] اپدھات، اُن خاص خاص معدنی اجسام کو کہتے ہیں۔ جو اپنی لطافت کے باعث آگ پر رکھنے

Qureshi

کشتہ جات کس کی ایجاد ہیں؟

عام طور پر یہ خیال کیا جاتا ہے کہ کشتہ جات قدیم ہندی ویدوں کی ایجاد ہیں۔ چنانچہ قدیم ترین ویدک کتب میں اِن کا تذکرہ پایا جاتا ہے اور ہندوستان میں ہی اُن کا رواج بہ نسبتاً دوسرے ممالک کے زیادہ پایا جاتا ہے۔ اِس کے برعکس طب یونانی کی قدیم کتابوں میں کشتہ جات کا ذکر بہت کم پایا جاتا ہے۔ بہت ممکن ہے۔ اِس کی وجوہات یہ ہوں کہ یونانی اطبا دھاتوں اور اُپدھاتوں کو طبیعت انسانی سے بہ نسبت نباتات کے بعید اور مخالف طبیعت خیال کر کے اُن کی طرف زیادہ متوجہ نہ ہوئے ہوں۔ یا یونان، عرب، فارس وغیرہ ممالک میں جہاں طب یونانی کا زیادہ رواج تھا۔ بہ نسبت ہندوستان کے بوٹیوں کا فقدان ہو، جس میں بالعموم کشتہ جات کئے جاتے ہیں۔ لیکن یہ ایک ناقابل تردید حقیقت ہے کہ کشتہ جات کا رواج ہندوستان کے ویدوں میں بکثرت رائج تھا۔ اور انھوں نے ہی کشتہ جات کے علم کو ایک مستقل اور وسیع فن کے درجہ تک پہنچایا ہے۔

کشتہ جات کب سے مستعمل ہیں؟

کشتہ جات کے استعمال کی کوئی صحیح تاریخ معین کرنا مشکل ہے۔ ہندوستان میں اِن کا استعمال مدت مدید سے چلا آرہا ہے۔ اور اگر ویدوں کے خیالات کو پیشِ نظر رکھا جائے تو کہا جاسکتا ہے کہ اس علم کی ایجاد بھی ویدک علم کے ساتھ ہی الہامی طور پر ہو چکی تھی۔ اور اِسے بھی مہرشی بھاردواج نے اندر دیوتا سے حاصل کیا ہوگا۔

(بقیہ صفحہ نمبر۱) سے بخارات بن کر اُڑنے لگتے ہیں مثلاً گندھک، پارہ، ہڑتال، سنکھیا، شنگرف، ریکپور، دارچکنا، وغیرہ، انھیں اہل اکسیر ذوی الارواح یا صرف روح ہی کہتے ہیں۔

۳۔ ان معدنیات کو کہتے ہیں جن میں مذکورہ خواص نہیں پائے جاتے، مثلاً یاقوت، زمرد، عقیق، وغیرہ ہر قسم کے پتھر، انھیں حجریات بھی کہتے ہیں۔

کیا کشتہ جات ہر عمر اور ہر موسم میں مفید ہیں؟

اِس کے متعلق عام خیالات یہ ہیں کہ بچپن اور موسم گرما میں کشتہ جات کا استعمال مضر ثابت ہوتا ہے اور یہی وجہ ہے کہ عام طور پر بچپن اور موسم گرما میں کشتہ جات کا استعمال کم کرایا جاتا ہے۔ اور بعض تو مذکورہ عمر اور موسم میں کشتہ جات کے استعمال کو "گناہ کبیرہ" اور استعمال کرنے والے کی "شدید جہالت" خیال کرتے ہیں۔ اِسی مخالفت کے لیے ان مخالفین کے پاس اہم ترین دلیل یہ ہے کہ کشتہ جات چونکہ گرم ہوتے ہیں۔ اِس لیے موسم گرما میں اور بچوں میں جن کا مزاج گرم ہوتا ہے اِن کا استعمال ممنوع ہے۔ بعض لوگ جوانوں میں اسی اصول پر خاص خاص کشتہ جات کو ناجائز قرار دیتے ہیں۔ لیکن حقیقت یہ ہے کہ کشتہ جات بھی دوسری عام دواؤں کی طرح قوی جسم کی دوائیں ہیں، اور جس طرح دوسری ہر قسم کی دواؤں کا حسب حالات مریض ہر عمر اور ہر موسم میں استعمال کرایا جاسکتا ہے۔ اِسی طرح کشتہ جات کو بھی ہر عمر اور ہر موسم میں استعمال کیا جاسکتا ہے۔ صرف استعمال کرنے والے کو صاحب علم اور محتاط ہونا چاہیے، اور کشتہ جات کی مقدار اور موقعہ محل کا مریض کے خاص حالات کے مطابق تعین اور استعمال کرنا چاہیئے۔ مذکورہ خیالات کی ترویج غالباً ان عطائیوں یا عوام کی طرف سے معلوم ہوتی ہے۔ جو علم طب سے کامل واقفیت رکھنے کے بغیر محض کشتہ جات کو سنے سنائے یا پڑھے پڑھائے نسخوں کے مطابق تیار کر کے اندھا دھند ان کا استعمال کراتے یا کرتے ہیں۔ ورنہ ایک فاضل طبیب یا وید حسب ضرورت ہر عمر اور ہر موسم میں کشتہ جات کا استعمال کرا کر خاطر خواہ فائدہ اُٹھا سکتا ہے۔

کشتہ جات کے بڑے بڑے فائدے

کشتہ جات کے بڑے بڑے فائدے حسب ذیل ہیں:-

۱:- بالعموم کشتہ جات کی مقدار خوراک نہایت تھوڑی ہوتی ہے۔ اور رمقادبہ مقابلہ دیگر نباتاتی

Oureshi

دواؤں کے فوری اور زیادہ حاصل ہوتا ہے۔ چنانچہ ایک خشخاش یا تنکے کی مقدار سے حیرت انگیز اور تعجب خیز اثرات کے واقعات زیادہ تر کشتہ جات سے ہی متعلق ہوتے ہیں۔

(۲) نباتی دواؤں کے جوشاندوں، خیساندوں کے مقابلہ میں کشتہ جات کا استعمال سہل اور تکلفات سے مبرا ہوتا ہے، اور قلیل المقدار ہونے کی وجہ سے مریض بغیر کسی نفرت کے ان کا استعمال بسہولت کر سکتا ہے۔

(۳) کشتہ جات بدنی حرارت کو قوی کرتے ہیں، اور بعض کشتہ جات تو اس درجہ مقوی اور محرک ہوتے ہیں کہ اعلیٰ اعلیٰ اور قیمتی سے قیمتی دوائیں بھی اُن کا مقابلہ نہیں کر سکتیں۔

(۴) کشتہ جات خواہ کتنے ہی عرصہ تک رکھے رہیں، خراب نہیں ہوتے، اور اُن کے سڑنے گلنے یا اُن کی قوت کے کمزور ہونے کا خطرہ نہیں ہوتا، بلکہ بعض کشتے تو جس قدر پرانے ہوتے ہیں۔ اتنے ہی زیادہ مفید اور بے ضرر ہوتے ہیں۔

(۵) کشتہ جات کی مقدار استعمال کے قلیل ہونے کی وجہ سے نقل و حرکت آسان ہوتی ہے۔ ایک حکیم کی تھیلی یا حکیم کا صندوقچہ پورے دواخانہ کا کام دے سکتا ہے۔

کیا ایک ہی دھات کے مختلف طریقوں سے تیار کردہ کشتہ جات کی قیمت یکساں ہو سکتی ہے

اس کا مختصر جواب یہ ہے کہ "نہیں"! مثلاً فولاد ہی کو لیجیے۔ اس کا کشتہ سادہ ترین طریقوں سے ایک ہی دن میں منوں کی مقدار میں بھی حاصل کیا جا سکتا ہے۔ چنانچہ خود "آبِ حیات" کے صفحات پر کئی ایسے نسخے کشتہ فولاد کے شائع ہو چکے ہیں۔ اس طرح کیے ہوئے کشتہ جاتِ فولاد چند پیسے قیمت کے ہو سکتے ہیں۔ اس کے مقابلہ میں اس فولاد کا کشتہ مختلف بوٹیوں کے عرقوں میں جن میں سے بعض بوٹیاں نہایت کم یاب اور وقت سے حاصل ہونے والی ہوتی ہیں۔ کئی مہینوں تک کھرل کرنے اور

سینکڑوں نہیں بلکہ ہزاروں مرتبہ آگ دینے کے بعد بھی تیار کیا جاتا ہے۔ ظاہر ہے کہ محنت اور خرچ کے مطابق اس کی قیمت بھی زیادہ ہو جاتی ہے چنانچہ فولاد کے ایسے ایسے نسخے بھی ویدک کتب میں پائے جاتے ہیں جن کی تیاری پر سینکڑوں نہیں بلکہ ہزاروں روپے خرچ آ سکتے ہیں، اور ان کی قیمت سو روپے تولہ سے بھی متجاوز ہوتی ہے۔ نہ صرف میرے بلکہ میرے خیال میں ہر ایک طبیب کے مطب اور وید کے اوشدھالیہ میں فولاد کے متعدد قسم کے کم و بیش قیمت کے کشتے موجود رہتے ہیں۔ اسی طرح دوسرے کشتوں کو بھی قیاس کر لیجیے۔ ظاہر ہے کہ جو حضرات مختلف دواخانوں کے تیار کردہ مختلف کشتہ جات کی قیمت کا دوسرے دواخانوں کے تیار کردہ کشتہ جات کی قیمت سے مقابلہ کرتے ہیں وہ سخت غلطی پر ہیں۔ جب ایک ہی دواخانہ کی تیار کردہ ایک ہی دھات، اپدھات یا پتھر کے دو قسم کے کشتہ جات کی قیمت ایک نہیں ہو سکتی۔ تو ایک دواخانہ کے تیار کردہ کشتہ جات کی قیمت کا دوسرے دواخانہ کے تیار کردہ کشتہ جات کی قیمت سے مقابلہ کرنا کیوں کر قرینِ دانش کہا سکتا ہے۔

کیا ایک ہی دھات کے مختلف طریقوں سے تیار کردہ کشتہ جات کے فوائد یکساں ہو سکتے ہیں؟

اس کا مختصر جواب ہاں بھی ہو سکتا ہے اور نہیں بھی۔ جہاں تک اصولی فوائد کا تعلق ہے، وہ تو وہی رہتے ہیں۔ مگر مجوزہ طریق کے مطابق اس کی قوت کم و بیش بھی ہو سکتی ہے اور جن بوٹیوں یا دواؤں کی آمیزش اور ترکیب سے اسے تیار کیا جاتا ہے۔ اس کے اثرات بھی کم و بیش ضرور اس میں آ جاتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ ایک ہی دھات وغیرہ کا کشتہ ہم مختلف طریقوں پر تیار کر کے مختلف امراض پر نہایت کامیابی کے ساتھ استعمال کر سکتے ہیں۔

سم الفار کا ایک طریقہ سے تیار کردہ کشتہ قابض ہوتا ہے، تو دوسری ترکیب سے تیار کردہ بہت تیز مسہل کا کام دیتا ہے۔ شنگرف کا ایک طریقہ سے تیار کردہ کشتہ بخار کے دفعیہ کے لیے اکسیر

Oureshi

ثابت ہوتا ہے۔ تو کسی دوسرے طریقہ سے تیار کردہ حرارتِ بدنی کو بڑھا کر بخار کی سی کیفیت بھی پیدا کرسکتا ہے۔ باقی کشتہ جات کو بھی اسی پر قیاس کر لیجئے۔

کشتہ جات کے متعلق ضروری معلومات

(از قلم جناب حکیم عبدالمجید صاحب عتیقی زبدۃ الحکماء لاہور)

کشتہ کی تعریف! لفظ کشتہ فارسی مصدر کشتن (مارنا) سے مشتق ہے۔ جس کے معنی ہیں مرا ہوا۔ ویدک میں کشتہ کا مترادف "مارن" (مارنا) اور بھسم ہے۔ بھسم کے معنی راکھ کے ہیں۔ یعنی کسی دھات وغیرہ کو آگ کے ذریعہ راکھ کرنا۔ جس سے وہ جسم میں جا کر خون میں حل ہونے اور اثر کرنے کے قابل ہو جائے۔

کشتہ کی تاریخ علماء و حکمائے قدیم کی تصانیف سے معلوم ہوتا ہے کہ تمام علوم و فنونِ لطیفہ کی بنیاد فلاسفہ قدیم ہی نے ڈالی ہے۔ اور ایسی ایسی اختراعات و ایجادات پیش کیں۔ کہ عہد حاضر کی ایجادات ان کے سامنے گرد ہیں۔

علمِ کیمیا فلاسفہ قدیم کا عزیز ترین شغل تھا۔ قدیم مصر، روم، یونان اور ہندوستان مبدا و مرکز قرار دیئے گئے ہیں۔ علم کیمیا کی طرح کشتہ جات کا علم بھی قدیم ہے۔ اور اس کا سلسلہ زمانہ قبل تاریخ تک پہنچتا ہے۔ بخصوصاً ہندوستان اور یونان میں کشتہ جات کا استعمال بہت ہی قدیم سے اور عمومیت کے ساتھ رہا ہے۔ لیکن حکمائے یونان انہیں اعمالِ کیمیا ہی میں استعمال کرتے تھے۔ معالجاتِ انسانی میں ان کا استعمال اُن کے نزدیک ممنوع تھا۔ کیونکہ وہ بالعموم زہریلی اشیاء سے کشتہ جات تیار کرتے تھے۔ جو جسمِ انسانی کے لیے مضرت رساں ثابت ہوتے تھے۔ لیکن اطبائے ہند میں کشتہ جات ہمیشہ دو اقسام بیدک اور رکھادک میں منقسم رہا ہے۔ جو علیحدہ علیحدہ صنعت مخصوص

Oureshi

اور معالجاتِ امراض میں استعمال کئے جاتے تھے۔

تاریخ سے معلوم ہوتا ہے کہ خلافتِ عباسیہ کے دوران میں کئی ہندوستانی اطبا، دار الخلافہ بغداد میں پہنچے، اور وہاں دربارِ عباسیہ میں "بیت الحکمت" کے ارکان میں شامل کیے گئے۔

چنانچہ ہارون الرشید کے عہد میں وید صالح (بہلہ) ہندی اور مامون الرشید کے وقت میں وید دوہان کے بغداد جانے کا ذکر کتب قدما میں موجود ہے۔ یہ اطبائے ہند اپنے ساتھ ویدک کے کشتہ جات کا علم بھی لے گئے تھے۔ چنانچہ تاریخ الاطبا میں ایک واقعہ بیان کیا گیا ہے کہ ایک شخص کو جو کسی مرض خبیثہ میں مبتلا تھا، اور اطبا اس کے علاج سے عاجز آ چکے تھے۔ ہندی وید کو دکھایا گیا، اس نے اپنے خلیطہ سے تھوڑی سی سفوف دوا نکال کر اسے دے دی۔ اور چند ہی روز میں وہ صحت یاب ہو گیا۔ یہ دوا کشتہ تھی۔ اس طرح آہستہ آہستہ بغداد اور گرد و نواح میں کشتہ جات کے استعمال کا عام چرچا ہونے لگا۔

خلافت فاطمیہ (مصر) کے عہد میں بھی ہندوستان کے ویدوں کو دربارِ مصر میں منصب جلیلہ پر فائز کیا گیا اور اس طرح وہاں بھی کشتہ جات خوراً کا استعمال ہونے لگے۔

جب ہندوستان میں اسلامی حکومت قائم ہوئی اور اسلامی اطبا کو اطبائے ویدک سے زیادہ ربط و ضبط کا موقع ملا تو وہ بھی معالجاتِ انسانی میں کشتہ جات کا استعمال کرنے لگے اور آج تو حکیم اور وید اُن کا عام استعمال کرتے ہیں۔ جس کے ہاں آپ چلے جائیے۔ ہر قسم کے کشتہ جات کا ایک صندوقچہ موجود پائیں گے۔

کشتہ جات کے فوائد

جدید سائنس کی امداد سے تیار شدہ مغربی ادویہ نے لوگوں کے رجحان کو فی زمانہ بہت تبدیل کر دیا ہے۔ وہ جوشاندے کے قدحے اور دیگر تلخ مرکبات کی بجائے کم مقدار دواؤں کے عادی ہو گئے ہیں۔ ہومیوپیتھی نے اس عادت و رجحان کے بدلنے میں بہت حصہ لیا ہے۔ اس لیے عام دیسی ادویہ کی بجائے

لوگ کشتہ جات کو زیادہ پسند کرتے ہیں۔ کیونکہ ان کی قلیل مقدار امراض کے قلع قمع کے لیے تیر بہدف ثابت ہوتی ہے۔

یہ امر بھی خصوصیت سے قابلِ غور ہے کہ انسانی جسم مختلف عناصر و ارکان سے مرکب ہے اور کسی ایک عنصر یا چند عناصر کی کمی بیشی سے ہمارے جسم کی مشین بگڑ جاتی ہے۔ اسے حالت اعتدال پر لانے کے لیے ایسی اشیاء کا استعمال ضروری ہے۔ جو اس کی کمی پوری کر سکیں۔ اس کے لیے مختلف دھاتیں اور اُپدھاتیں وغیرہ نہایت مفید ہیں۔ لیکن چونکہ اجساد اپنی اصلی حالت میں ہمارے جسم میں حل ہو کر اثر انداز نہیں ہو سکتے۔ اس لیے جسم انسانی کے لیے اُن کو کار آمد بنانے کے لیے خاکستر بھسم کی صورت میں تبدیل کرنا نہایت ضروری ہے۔ یہ بھسم (کشتہ) اُن اجساد ہی کے افعال و خواص کی مظہر ہوتی ہے اور نہایت آسانی سے جزوِ بدن بنتی ہے۔

عمل اشتکان (انجکشن) اطبائے مغرب کی ایک جدید اور کامیاب ایجاد ہے۔ جس کے ذریعہ ادویہ کے اجزائے مؤثرہ قلیل ترین مقدار میں براہ راست انسانی خون میں شامل کئے جاتے ہیں، اور وہ اُسی وقت جزو بدن بن کر فوراً اثر انداز ہوتے ہیں اور امراض کا قلع قمع کرتے ہیں۔ ڈاکٹر اور مغرب پرست اس طریق علاج پر بے حد مغرور و نازاں ہیں اور اس کی تعریف میں شبانہ روز رطب اللسان ہیں، لیکن اگر وہ بنگاہِ انصاف سے دیکھیں تو انھیں معلوم ہوگا کہ اس مقصد کے لیے ہمارے بزرگوں نے ایک کامیاب دوا ایجاد کر لی تھی۔ یعنی "کشتہ"، جس کی قلیل ترین مقدار بدن انسانی میں داخل ہو کر براہِ راست اور فوراً جزو بدن بن جاتی ہے۔

انجکشن میں سوئی کے ذریعہ دوا داخل کرنے سے جو تکلیف برداشت کرنا پڑتی ہے۔ کشتہ کے استعمال میں اس کا نام و نشان تک نہیں۔ اگر قصیدہ خوانانِ مغرب ذرا چشم بصیرت و انصاف سے دیکھیں تو انھیں انجکشن پر کشتہ جات کے تفوق کا اعتراف کرنا پڑے گا۔

کشتہ جات کے استعمال سے جہاں بدذائقہ اور زیادہ مقدار کی ادویہ سے نجات مل جاتی ہے، وہاں ہمیں حیرت انگیز فوائد بھی حاصل ہوتے ہیں اور اکثر کشتہ جات ایسے ہیں جو زود اثر ہونے کے ساتھ ہی ساتھ بے شمار امراض میں فائدہ کرتے ہیں یہ کشتہ جات ہی کا کرشمہ ہے۔ کہ اکثر ماہر ڈاکٹروں

Oureshi

کے علاج سے مایوس شدہ مریض چند دنوں میں تندرست و توانا ہو جاتا ہے۔

کشتہ جات کی تیاری کے متعلق ہدایات

کشتہ جات کی تیاری میں نہایت حزم و احتیاط اور تجربہ کی ضرورت ہے۔ عام طور دیکھا گیا ہے کہ ایک کشتہ نہایت عمدہ تیار ہوا ہے۔ تو دوسری بار ناکامی کا منہ دیکھنا پڑتا ہے۔ اس لیے کشتہ جات کی تیاری میں مندرجہ ذیل ہدایات پر عمل کرنا نہایت ضروری ہے۔

۱:- کشتہ[1] حتی الامکان عقاقیر (جڑی بوٹی) کے ذریعہ کشتہ کرنا چاہیے۔

۲:- کشتہ کے لیے بوٹی اُس وقت حاصل کریں۔ جب وہ عالم شباب میں ہو۔

۳:- اگر بوٹی کے رس میں کھرل کر کے کشتہ تیار کرنا ہو، تو اُس کو نتھار کر اور مقطر کر کے استعمال کریں۔ رس ہمیشہ تازہ لینا چاہیے۔

۴:- رس میں کھرل کر کے ٹکیہ بنا کر خشک کر لیں۔ جب تک ٹکیہ بالکل خشک نہ ہو جائے آگ نہ دیں، ورنہ کشتہ عمدہ تیار نہ ہو گا۔

۵:- اگر دوا کو نغدہ میں رکھ کر کشتہ کرنا ہو تو تازہ بوٹی کا نغدہ بنائیں۔ اگر تازہ بوٹی نہ مل سکے تو خشک کو رات ہم وزن پانی میں بھگو کر صبح خوب گھوٹ لیں۔ ذی روح (اڑنے والی) ادویہ خشک بوٹی کے نغدہ میں اکثر اڑ جاتی ہیں۔ اس لیے ان کے لیے تازہ بوٹی کا نغدہ ہی تیار کریں۔

۶:- نغدہ میں کشتہ کرنے وقت کپڑوٹی کا خاص طور پر خیال رکھیں۔ ایک کپڑوٹی کر کے اُسے دھوپ میں خشک کر لیں اور اس کے بعد دوسری اور اُسے خشک کرنے کے بعد کپڑوٹی کریں۔ و قس علیٰ ہذا۔

۷:- کپڑوٹی یا گل حکمت کے لیے مٹی نہایت چکنی استعمال کریں۔

۸:- دھات یا اُپدھات وغیرہ جسے کشتہ کرنا ہو۔ خالص اور عمدہ ہو، اور کشتہ کرنے سے پیشتر آب زہیلہ، آب جغرات اور روغن تلخ وغیرہ میں بجھاؤ دے کر صاف کر لیں مصفٰی

شدہ کئے بغیر کسی چیز کو کشتہ نہ کریں۔

۹:- ہر ایک چیز کی مقدار کا خاص طور پر خیال رکھیں، یہ نہ ہو کہ ایک تولہ دوا کے لیے ۲ سیر بوٹی لکھی ہو۔ اور ۵ سیر اوپلوں کی آگ لکھی ہو، تو آپ اسی قدر بوٹی اور آگ میں دو تین تولہ دوا کشتہ کرنے کی کوشش کریں۔ ذی روح اشیاء کے لیے اس کی پابندی نہایت ضروری ہے۔

۱۰:- پہلی بار کسی ترکیب سے تیار کرتے وقت وہی اوزان لیے جائیں جو نسخے میں لکھے ہوں جب تجربہ ہو جائے تو اپنی معلومات کے مطابق مقدار بڑھائی جا سکتی ہے۔

۱۱:- کشتہ کے لیے جتنی آگ اور جس چیز کی آگ لکھی ہو۔ اس کے مطابق دیں۔ مثلاً کسی دوا کے لیے جنگلی اوپلے درکار ہوں۔ تو گھر کے اوپلے کام نہ دیں گے اور گھر کے اوپلوں کی بجائے جنگلی اوپلے بے کار ہیں۔ کیوں کہ گھر کے اوپلوں کی آگ دیر تک یکساں رہتی ہے، اور جنگلی اوپلے ایک دم بھڑک کر پھر جلد سرد ہو جاتے ہیں۔

گذشتہ صفحہ نمبر ۱ لیکن یہ پابندی کس لئے؟ بوٹیوں میں بھی آخر گندھک، نوشادر، منسل، سنکھیا وغیرہ اجزا ہوتے ہیں، جو دھاتوں اور اُپدھاتوں کو کشتہ کرتے ہیں۔ پھر اگر براہ راست گندھک، نوشادر، منسل، سنکھیا وغیرہ سے کام لے لیا جائے تو اس میں کیا قباحت ہے؟ حقیقت یہ ہے کہ بہترین کشتہ جات وہی ہوتے ہیں، جو بوٹیوں کی بجائے دھاتوں یا اُپدھاتوں کی مدد سے تیار کیے جاتے ہیں۔ تجربہ بھی اسی حقیقت پر شاہد ہے، اور آیورویدک جسے کشتہ جات کا موجد کہنا بیجا نہ ہو گا۔ بوٹیوں سے تیار کردہ کشتہ جات پر دوسری دھاتوں اور اُپدھاتوں سے تیار کردہ کشتہ جات کو عام طور پر ترجیح دیتا ہے۔ .... ایڈیٹر

صفحہ ہذا ۱ یہ ہدایت صرف مبتدیوں کے لیے ہے۔ تجربہ کار اور ماہرین فن حضرات اپنے عقل اور تجربہ سے کام لے کر ترکیب تیاری حسب ضرورت تغیر و تبدل اور تقدم و تاخر کر کے کامیاب ہو سکتے ہیں .... ایڈیٹر

Oureshi

۱۲۔ کشتہ کی تیاری کے لیے اس علم کی تمام اصطلاحات، پٹ، جنتر، کپڑ وٹی، پٹھ وغیرہ پر عبور حاصل ہونا چاہیے۔

۱۳۔ کشتہ جات کے تیار ہونے کے بعد اُسے کسی بند شیشی میں احتیاط و حفاظت سے رکھنا چاہیے، تاکہ اُسے نمی نہ پہنچے، اور گرد و غبار سے محفوظ رہے۔

۱۴۔ کشتہ جات کی تیاری پر نچھتر، وقت، مقام، گردش سیارگاں، ہوا کا رُخ اور موسم وغیرہ کا بھی خیال رکھنا چاہیے، کیونکہ یہ سب باتیں کشتہ جات کے افعال و خواص پر بہت اثر کرتی ہیں۔

مندرجہ بالا تمام امور میں ذرا سی[1] غفلت تمام محنت کو ضائع کرنے کا موجب بن جاتی ہے۔

کسی دھات یا اپدھات وغیرہ کو کسی خاص بوٹی میں کشتہ کرنے سے یہ بھی مقصود ہوتا ہے، کہ اس بوٹی کے اجزاء مؤثرہ کی تاثیر کو جذب کیا جائے۔ چنانچہ کشتہ جات کے ماہرین اس امر کا خاص طور پر خیال رکھتے ہیں کہ امراض حارہ میں اُن کشتہ جات کو استعمال کیا جائے، جو سرد مزاج عقاقیر میں تیار کیے گئے ہوں۔ اس طرح امراض باردہ میں وہ کشتہ جات زیادہ سریع العمل سمجھے جاتے ہیں جنھیں محرور المزاج بوٹیوں میں بھسم کیا گیا ہو۔

کشتہ جات میں اِس امر کا لحاظ بھی ضروری ہے کہ بوٹیوں میں پھول پتے، بیج اور بیخ کے اندر قوت مؤثرہ اپنی صورتِ نوعیہ، کیفیت اور مادے کے اختلافِ قوت یا عدم موجودگی کی بنا پر بسا اوقات مختلف بلکہ متضاد ہوتی ہے۔ اس لیے ان تدابیر کے سوا جن میں کشتہ کرنے کے لیے کسی بوٹی کا پنچانگ مستعمل ہو، باقی کے لیے اِس امر کا خیال رکھا جائے کہ اگر بوٹی کے

---

[1] نچھتر وغیرہ کے خیال میں ذرا سی غفلت سے تمام محنت کیسے ضائع ہو سکتی ہے۔ کم از کم میرا علم و تجربہ اسے سمجھنے سے قاصر ہے۔ میں اِسے ثابت کر سکتا ہوں کہ نہ تو انسانی قسمت ہی ستاروں کے زیر فرمان ہے اور نہ کشتہ جات کی تیاری اور خواص و افعال وغیرہ پر نچھتروں کی حکومت ہے ...... ایڈیٹر

پتے کشتہ کرنے کے لیے مطلوب ہوں تو ان پتوں ہی کو کام میں لایا جائے، تخم یا جڑوں کو استعمال نہ کیا جائے۔ اِس طرح جہاں بیج و بیخ کے ذریعہ کشتہ کرنا بتایا جائے، وہاں بھی صرف مطلوبہ جزو ہی کو لیا جائے۔

عقاقیر کا اثر کشتہ جات کی طبیعت اور مزاج پر ہی نہیں پڑتا، بلکہ آنچ کی طرح بوٹیاں ان کے رنگ میں بھی تغیر و تبدل کرتی ہیں۔

کشتہ جات کی پہچان!

کشتہ جات کے استعمال پر بیشتر ان کی پختگی و خامی کا امتحان کر لینا چاہیے۔ کشتہ کی پہچان مندرجہ ذیل طریقوں سے کی جاتی ہے۔

پانی پر تھوڑا سا کشتہ ڈال کر اوپر گیہوں یا چاول کے چند دانے ڈالیں۔ اگر کشتہ جالے کی مانند پانی پر پھیل جائے اور دانے پانی میں نہ ڈوبیں تو کشتہ عمدہ ہے ورنہ ناقص۔ (مستثنیات بھی ہو سکتی ہیں۔ بعض بہترین کشتہ جات نہ پانی پر تیرتے ہیں، اور نہ دانے اٹھاتے ہیں۔ .... ایڈیٹر....)

کشتہ طلا (سونا) کو عرق لیموں یا کسی دوسرے ترش عرق میں کھرل کر کے رکھیں۔ اگر کشتہ سُرخ ہو جائے تو عمدہ ورنہ خراب۔

کشتہ نقرہ (چاندی)، اگر لونگ کے ہمراہ کھرل کرنے سے سیاہ ہو جائے تو عمدہ ورنہ ناقص۔

تانبے کا کشتہ اگر دہی پر ڈال کر رکھنے سے سبز رنگ نہ دے تو کامل۔ اور سبز ہو جائے تو ناقص۔

جست کا کشتہ کھانے سے اجابت نہ لائے، بلکہ قدرے قابض ہو، تو اعلیٰ ہوتا

Qureshi

ہے ورنہ ناقص۔

کشتہ جات کے رنگ

رنگ کے اعتبار سے ایک ایک کشتہ کئی قسم کا ہوتا ہے۔

کشتہ طلا :۔ بے چمک، مٹیالا، گلابی، خاکستری یا بھوسلا سیاہی مائل ہوتا ہے۔

کشتہ چاندی :۔ سفید، سیاہ، خاکستری اور گلابی بھی ہوتا ہے۔ اس میں چمک بالکل نہیں ہونی چاہیے۔

کشتہ تانبہ :۔ سُرخ، سفید، سیاہ اور گلوئے طاؤس ایسے رنگ کا ہوتا ہے۔ تانبہ کا ناقص کشتہ نہایت خطرناک ہوتا ہے۔

کشتہ قلعی :۔ سفید، مٹیالا اور سیاہ رنگ کا ہوتا ہے۔

کشتہ جست :۔ عموماً سفید اور قدرے مٹیالے رنگ کا بھی ہوتا ہے۔

کشتہ سکہ :۔ سرخ، زرد (بسنتی) سبز اور سیاہ رنگ کا ہوتا ہے۔

کشتہ آہن :۔ سرخ، خاکستری، نسواری اور شنگرف کے رنگ کا ہوتا ہے۔

مندرجہ بالا تمام کشتے پانی پر تیرنے والے بہتر اور عمدہ ہوتے ہیں۔

کشتہ پارہ :۔ عموماً سفید ہوتا ہے۔ رنگ کی پابندی ضروری نہیں سرخ، سبز، سیاہ رنگ ہو سکتے ہیں۔ ... ایڈیٹر

کشتہ شنگرف :۔ عام طور پر سُرخ ہوتا ہے۔

کشتہ ہڑتال :۔ سفید رنگ کا ہوتا ہے، کوئی بھی رنگ ہو سکتا ہے۔ ... ایڈیٹر

کشتہ سم الفار :۔ سفید ہوتا ہے۔ ..... یہ چاروں کشتے آگ پر دھواں نہ دیں، تو کامل ہوتے ہیں ورنہ ناقص (خصوصاً سم الفار کے لیے ضروری نہیں۔ .... ایڈیٹر

کشتہ ابرک :۔ ملائم اور دھوپ میں چمک نہ دینے والا عمدہ ہوتا ہے۔

کشتہ سونا مکھی :۔ سرخ اور سیاہ رنگ کا ہوتا ہے۔ ملائم اور تیرنے والا عمدہ ہوتا ہے۔

کشتہ روپا مکھی :۔ بالعموم سیاہ ہوتی ہے۔

کشتہ کانسی :۔ سیاہ رنگ کا ہوتا ہے۔

کشتہ پیتل :۔ سیاہ رنگ کا ہوتا ہے۔

کشتہ منڈور :۔ سیاہ اور سرخ ہوتا ہے۔ پانی پر تیرنے والا بہتر ہوتا ہے۔

سنگ، سیپ، کوڑی، موتی، مرجان، عقیق، یشب اور ہڑتال گاؤدنتی وغیرہ کے کشتہ جات عموماً سفید رنگ کے ہوتے ہیں۔

کشتہ جات جتنے باریک ہوں، اتنے ہی اچھے ہوتے ہیں۔

کشتہ جات کے آیورویدک اقسام!

آیورویدک طب میں کشتہ جات دو قسم کے بیان کئے گئے ہیں۔

(۱) **نروتھ** :۔ جو کسی طرح زندہ نہ ہو سکیں۔ رس، اُپ رس، رتن، اُپ رتن کے کشتہ جات نروتھ ہوتے ہیں۔

(۲) **سوتھ** :۔ جو شہد، سہاگہ اور گھی سے پھر زندہ ہو جائیں۔ دھات اور اُپ دھات کے کشتہ جات سوتھ ہوتے ہیں۔

پہچان :۔ جس کشتہ کو زندہ کر کے دیکھنا ہو اس کی تھوڑی سی مقدار لے کر مندرجہ بالا ہر سہ اشیاء یا ان میں گڑ اور گھونگچی کا اضافہ کر کے گولی بنائیں۔ سب چیزیں ہم وزن ہوں، پھر گولی کو کٹھالی میں رکھ کر کوئلوں کی آگ میں رکھ کر دھونکنی سے پھونکیں۔ جس چیز کا کشتہ ہو گا۔ اسے کشتہ کرنے کے لیے جتنی آگ کی ضرورت ہوتی ہے۔ اتنی ہی آگ میں اگر وہ سوتھ ہو گا تو زندہ ہو کر دھات چرخ کھا جائے گی اگر نروتھ ہو گا، تو دیگر اشیاء جل کر کشتہ قائم رہے گا۔

Oureshi

کشتہ جات کا استعمال

ہر ایک کشتہ عموماً چند امراض کے لیے مفید و مؤثر ہوتا ہے۔ اور مختلف عقاقیر میں مختلف طریق سے کشتہ کرنے سے اُس کے افعال و خواص میں بھی نمایاں تبدیلی واقع ہو جاتی ہے۔

کشتہ جات کا استعمال ہر عمر اور ہر موسم میں جائز ہے۔ بعض اطبا کا خیال ہے کہ چالیس سال کی عمر سے پیشتر کشتہ استعمال نہیں کرنا چاہیے۔ یا بعض کے نزدیک "کشتہ، کشتہ میکند" کا مقولہ حقیقت امر کا مظہر ہے لیکن موجودہ سائنس کی رو سے بھی اب تو کشتہ جات کے استعمال کا جواز ثابت ہو چکا ہے۔ کم عمر بچوں کا علاج بھی ان کے ذریعہ کیا جا سکتا ہے۔ البتہ زہریلی بوٹیوں میں تیار شدہ یا سمی ادویہ کے کشتہ جات کے استعمال میں احتیاط لازمی ہے۔ کیونکہ جس طرح یہ دفعیہ امراض میں تیر بہدف ہوتے ہیں۔ ویسے ہی غلط طور پر کھلانے سے نقصان رساں بھی ثابت ہوتے ہیں۔ چونکہ ان کے استعمال سے خون میں جوش و حدت پیدا ہو جاتی ہے۔ اِس لیے چھوٹی عمر میں اور گرم مزاج والوں کو نہیں دینے چاہییں۔

ذیل میں کشتہ جات کے استعمال کے متعلق چند ضروری ہدایات درج کی جاتی ہیں۔

(۱) کشتہ جات کا استعمال شروع کرتے وقت پہلے ہی روز پوری خوراک نہ کھلائیں، بلکہ چوتھائی حصہ سے شروع کر کے رفتہ رفتہ بڑھائیں۔ مثلاً اصلی مقدارِ خوراک ایک رتی ہے تو پہلے دن ¼ رتی استعمال کریں اور اس کے بعد آہستہ آہستہ بڑھا کر اصل خوراک تک لے جائیں۔ دوران استعمال میں گرمی یا خشکی کی زیادتی معلوم ہو، تو مقدار نہ بڑھائیں۔

(۲) اس سے بہتر ایک ترکیب یہ ہے کہ بہت تھوڑے وزن سے شروع کر کے ہفتہ بھر تک تھوڑا تھوڑا وزن حسبِ برداشت بڑھاتے جائیں۔ پھر ہفتہ بھر تک اسی مقدار میں کھا کر پھر پہلی مقدار کے مطابق آہستہ آہستہ کم کر کے چھوڑیں۔ اگر ضرورت ہو تو پھر اسی طرح اس عمل کو دہرائیں۔ اس ترکیب سے کشتہ خوراک نہیں بنتا اور پورا پورا فائدہ کرتا ہے۔

(۳) چند دن کشتہ کھانے کے بعد کوئی فائدہ نہ ہو یا کوئی نقصان محسوس ہو تو استعمال ترک کر دینا چاہیے۔

(۴) موسمِ گرما میں بہت گرم کشتہ جات استعمال نہیں کرنے چاہییں۔ اگر اشد ضرورت ہو تو خوراک بہت کم رکھیں اور دودھ، مکھن، گھی، بالائی اور روغنیات وغیرہ کا زیادہ استعمال کریں۔ تلخی محسوس ہو تو دودھ، عرق کیوڑہ، عرق بید مشک اور عرق گاؤزبان وغیرہ استعمال کیے جا سکتے ہیں۔

(۵) بچہ، حاملہ عورت، ضعیف البدن اور محرور المزاج جوانوں کو کشتہ جات بالکل نہ کھلائیں۔ (تجربہ کار حضرات احتیاط سے استعمال کرا سکتے ہیں۔ یہ ہدایت صرف اناڑی حکیموں کے لیے ہے ...... ایڈیٹر

(۶) عام طور پر مکھن، بالائی، دودھ، گھی شہد وغیرہ کشتہ جات کے بدرقات کے طور پر استعمال کیے جاتے ہیں۔ مرض کا لحاظ کر کے اس مرض میں مفید ادویہ بطور بدرقہ استعمال کرنی چاہییں۔

(۷) کشتہ جات سریع التاثیر ہوتے ہیں، اور اُن کے دورانِ استعمال میں جسم کی لطافتِ جذب بڑھی ہوئی ہوتی ہے۔ اِس لیے عام مضر اشیاء کی بجائے مقوی، لطیف اور زود ہضم اور سادہ غذا استعمال کرنی چاہیے۔ اچار، بادی و ترش اشیاء، سرخ مرچ اور زیادہ نمکین چیزوں سے پرہیز رکھیں۔ غم و غصہ اور جوش سے بچیں۔ طبیعت کو خوش و خرم اور پُرسکون رکھیں۔ کثرتِ جماع سے پرہیز کریں۔ ورزش وغیرہ بھی زیادہ نہ کریں۔

(۸) جہاں تک جڑی بوٹی (رتن و اُپ رتن) کے کشتہ جات سے علاج ہو سکے، دھاتوں کا کشتہ استعمال نہ کریں۔ اور جہاں تک دھات کے کشتہ سے کام چلے۔ وہاں اپ دھات کے کشتہ سے پرہیز کریں۔

(۹) بعض سمی ادویہ کے کشتہ جات استعمال کرتے وقت یہ احتیاط رکھیں، کہ حلق زبان یا دانت وغیرہ کو نہ لگنے پائے۔ ورنہ اُن کی سمیت سے منہ آ جاتا ہے۔ حلق میں آبلے پڑ جاتے ہیں۔

Oureshi

پھوڑے پھنسیاں نکل آتی ہیں۔ منہ کا ذائقہ خراب ہو جاتا ہے۔ دانت گر جاتے ہیں اور طبیعت قے اور متلی وغیرہ پر مائل ہو جاتی ہے۔ مثلاً کشتہ دار چکنا، کشتہ رسکپور و کشتہ شنگرف وغیرہ۔ ٹھیک تیار شدہ کشتہ جات سے یہ خرابیاں پیدا نہیں ہونی چاہئیں اور نہیں ہوتیں۔ تجربہ اس کا شاہد ہے .... ایڈیٹر...... ایسے کشتہ جات کو حلوا، بالائی یا کسی اور مناسب سے بدرقہ میں لپیٹ کر نگلنا چاہیے۔ زیادہ محفوظ و بہترین طریق یہ ہے کہ دوا کو کیپسول میں رکھ کر نگل جائیں۔ اگر کبھی بے احتیاطاً استعمال کرنے سے متذکرہ بالا بداثرات نمودار ہو جائیں تو مندرجہ ذیل تدابیر عمل میں لائی جائیں۔

(۱) طباشیر، کباب چینی، ملٹھی ہر سہ موزان لے کر سفوف کر لیں اور شہد کے ہمراہ گولی بنا کر منہ میں رکھیں۔

(۲) درخت انار کی چھال کے جوشاندے سے کلی کرنا نفع بخش ثابت ہوتا ہے۔

(۳) گلیسرین میں ۱/۲ ٹنکچر ایوڈین ملا کر آبلوں پر پھریری سے لگانا مفید ہے۔

(۴) کشتہ سیماب کے غیر محتاط استعمال سے زبان و حلق میں پیدا شدہ پھنسیوں پر شیرِ درختِ گولر طلا کرنے سے آرام ہو جاتا ہے۔

(۱۰) نئے کشتہ کے استعمال سے احتراز کریں، اور جہاں تک ہو سکے پرانا کشتہ استعمال کریں، اگر پرانا کشتہ نہ ہو اور صرف ضرورت شدید ہو تو ایک شیشی میں بند کر کے نم ناک زمین یا کیلا کی جڑ میں پندرہ روز دفن کر کے استعمال کریں۔

ایک نکتہ

حکماء کا قول ہے کہ کشتہ جتنا پرانا ہو گا، اتنا ہی زیادہ مفید ہو گا، آپ پوچھیں گے یہ کیوں؟۔ آیئے آپ کو بتائیں!

کشتہ جب تیار کیا جاتا ہے۔ تو آنچوں کے باعث اِس میں ایک قسم کی حدت پیدا ہو جاتی ہے۔ قدرے نقصان دہ ہوتی ہے۔ لیکن جُوں جُوں کشتہ پرانا ہوتا جاتا ہے۔ تیزی کم ہوتی جاتی ہے اور اس کے ضرر کم ہو کر فوائد بڑھ جاتے ہیں۔

اِس کے علاوہ آپ نے دیکھا ہو گا کہ مرجان، صدف اور حلزون وغیرہ جب کشتہ کئے جاتے ہیں۔ تو اُن کے شگفتہ ٹکڑے کسی قدر سخت ہوتے ہیں۔ اگر انھیں پیسنے کے بغیر ایک عرصہ تک یوں ہی پڑا رہنے دیا جائے۔ تو آہستہ آہستہ وہ اپنے آپ زیادہ شگفتہ اور اتنے ملائم اور باریک ہو جاتے ہیں کہ انہیں کھرل کرنے کی ضرورت نہیں رہتی۔

اسی طرح دیگر پتھروں اور دھاتوں کا حال ہے۔ دراصل اِن کشتہ جات میں ہوا کے مختلف قسم کے ذرات اور گیس کے ذریعہ سے تبدیلیاں پیدا ہو جاتی ہیں۔ جن سے وہ لطیف و ملائم ہو کر ہمارے جسم کے اندر جلد از جلد حل ہو کر زیادہ کام کرنے کے قابل ہو جاتے ہیں۔ ہر ایک کشتہ جتنا پرانا ہو۔ اتنا ہی جلد اور زیادہ مقدار میں ہمارے جسم میں حل ہونے کے قابل بن جاتا ہے، اور اس کی قلیل سی مقدار بھی بہت جلد اثر کرتی اور زیادہ فائدے پہنچاتی ہے۔

سمی کشتہ جات کی مضرت اور اس کا علاج

شنگرف، زرنیخ، دار چکنا اور رسکپور وغیرہ سمی ادویہ کے کشتہ جات سے جب تک سمیت خارج نہ ہو جائے ان کا برداشتِ مزاج یا ضرورت سے زیادہ کھانا سخت مضر رساں ہے۔

ان کے استعمال سے بدن پر پھوڑے نکل آتے ہیں جسم خراب ہو جاتا ہے، دردِ شکم، خونی اسہال اور گرانی زبان کے عوارض لاحق ہو جاتے ہیں۔ زیادہ کھانے سے عوارض خناق، کرب، خفقان اور جمود وغیرہ لاحق ہو کر اکثر موت واقع ہو جاتی ہے۔

ان مضرات سے بچنے کے لیے استعمال کشتہ سے پیشتر اس کا امتحان کر لیں، اگر غلطی سے

Oureshi

کھا لیا جائے تو مندرجہ ذیل طریقہ سے علاج کرنا چاہیے۔

(۱) روغن گل شیر گاؤ میں ملا کر پلائیں۔

(۲) برگ و بیج نرب اور تخمِ شبت کو جوش دے کر شہد اور نمک ملا کر پلائیں۔

(۳) روغن گاؤ، آب گرم، انجیر شبت، ماء العسل اور بورہ وغیرہ ادویہ سے قے کرانا بھی مؤثر ومفید ہے۔

(۴) پینے کے لیے ایسی ادویہ دیں جو امراضِ سنج و بیچش میں نافع ہوں، مثلاً تازہ دودھ مطبوخ بزور لعابی، لعابات اور شوربا وغیرہ پلانا۔

اگر معمولی علاج سے زہریلے اجزا خارج نہ ہوں، تو روغن ہاد سے حقنہ (اینیما) کرنا لازمی ہے۔

دھاتوں وغیرہ کے مصفی اور مدبر کرنے کی ضرورت

از قلم جناب وید جگن ناتھ وید واچسپتی ..... مقام کھنڈ

نوٹ: ویدجی موصوف زیرِ نظر خاص نمبر کے لیے ایک بہت بلند پایہ مضمون بھجوانا چاہتے تھے۔ جو آنکھوں کی تکلیف میں یکایک مبتلا ہو جانے کی وجہ سے وہ نہیں بھجوا سکے۔ اس لیے اُن کی قابل قدر نو مطبوعہ کتاب آیورویدک فارماکوپیا سے لے کر مندرجہ ذیل ضروری مضمون اُن کی طرف سے پیش کیا جا رہا ہے۔ جس سے اُمید ہے کہ ناظرین کی معلومات میں قابل قدر اضافہ ہو گا..... (ایڈیٹر)

آیورویدک فنِ کشتہ جات کے ماہرین کا اصول ہے کہ تمام دھاتوں، اُپ دھاتوں، رسوں اُپ رسوں، وشوں اپ وشوں۔ رتنوں اُپ رتنوں کو استعمال کرنے سے پیشتر ضرور شدھ یا مصفّا کر لینا چاہیے۔ کیوں کہ انھیں غیر مصفا صورتوں میں استعمال کرنے سے انواع و اقسام کے خبیث امراض پیدا ہو جاتے ہیں۔ مثلاً غیر مصفا سونا کے کشتہ کا استعمال مرد کے مادہ منویہ کو خراب کر دیتا ہے۔ عقل اور ذہن میں اختلال پیدا کرتا ہے۔ غرضیکہ انھیں بغیر مصفا کیے ہوئے استعمال کرنے سے مریضوں کو طرح طرح کی تکالیف برداشت کرنا پڑتی ہیں۔ بلکہ کبھی دفعہ جان سے ہی ہاتھ دھونے پڑ جاتے ہیں۔ اُن کی صرف یہ وجہ ہے کہ ان میں قدرتاً بعض نقائص یا امراض موجود ہیں۔ جو علم کشتہ جات کے موجدوں کی وضع کردہ خاص ترکیبوں سے بغیر مصفی کیے ان میں بدستور قائم

Oureshi

رہتے ہیں اور اُن کے استعمال سے اُن کا زہریلا اثر بدن میں پہنچ کر باعثِ امراض ہوتا ہے، اور کئی دفعہ کوئی خاص تو پیدا نہیں ہوتا مگر غیر مصفا دھات کے کشتہ سے بالکل فائدہ ہی نہیں ہوتا، یا اگر ہوتا بھی ہے تو بس برائے نام۔

اِس لیے نہایت ضروری ہے کہ تمام معدنیات و زہریلی اشیاء کو مصفی کیے بغیر، ہرگز استعمال نہ کیا جائے۔ بعض دفعہ دیکھا گیا ہے کہ کئی وَیدو حکما، اندرونی استعمال کے لیے تو وِشوں اُپ وِشوں وغیرہ کو مصفی کر لیتے ہیں۔ لیکن بیرونی استعمال کے لیے غیر مصفا ہی استعمال کر لیتے ہیں ——— جو کہ ہماری ناچیز رائے میں بالکل نامناسب ہے۔ انھیں بیرونی استعمال کے لیے بھی غیر مصفا استعمال نہ کرنا چاہیے۔

جب مسامات میں دوائی کو اپنے اندر جذب کر لے کی خاصیت ہے تو پھر غیر مصفا دوا کا جلد پر استعمال کرنا چہ معنی دارد؟ ——— اِس حالت میں نتیجہ بالکل صاف ہے کہ اس دھات وِش وغیرہ میں جو خرابی موجود ہے۔ وہ مسامات کے ذریعہ جذب ہو کر امراض کا باعث ثابت ہو گی۔ چنانچہ جب غیر مصفا پارہ کو آتشک وغیرہ کے لیے بیرونی طور پر بطور مالش استعمال کیا جا سکتا ہے تو اکثر جوڑوں میں درد ہونا شروع ہو جاتی ہیں۔ ہاں تکلیف کا کم و بیش ہونا اِن دھاتوں وغیرہ کی خرابی پر انحصار رکھتا ہے۔ اِس لیے انھیں چاہے بیرونی طور پر استعمال کیا جائے یا اندرونی طور پر، ——— پہلے ہمیشہ مصفا کر لینا چاہیے۔ اور خاص کر تیز ادویات کی صورت میں تو اِس اصول کو فراموش کر دینا بالکل غیر دانشمندی ہے۔

قابلِ غور اعتراض

اکثر ڈاکٹر، وَید اور حکیم یہ کہا کرتے ہیں کہ طب قدیم میں شودھن (مصفی کرنے) کا جو طریقہ رائج ہے۔ وہ بالکل فضول اور وہم پر مبنی ہے۔ جب پہلے ہی تمام خرابیوں سے مبرا سونا یا قرص کی چاندی لے لی جائے۔ تو پھر اُن کو شدھ اور مدبر کرنے کی کیا ضرورت ہے؟ یہ ٹھیک ہے

کہ آپ نے سائنٹیفک دماغ والوں کی قیمتی رائے کے مطابق عمدہ سے عمدہ معدنیات اور زہریلی اشیاءٔ کو لیا۔ لیکن ہمارے رشیوں نے وسیع تجربات کی بنا پر اُن میں جو خرابیاں ظاہر کی ہیں وہ تب تک دُور نہیں ہو سکتیں جب تک انھیں خاص خاص ترکیبوں سے مصفیٰ نہ کر لیا جائے ———

مثلاً میٹھا تیلیہ کی عام خاصیت ہے کہ وہ دِل کی رفتار کو سست کرتا ہے اور ڈاکٹر وغیرہ اِسے شاذو نادر ہی استعمال کرتے ہیں۔ لیکن آیوروید میں اِسے مقوی ادویات میں شامل کیا جاتا ہے۔ اور تجربہ سے مفید ثابت ہوا ہے۔ اِس کی صرف یہی وجہ ہے کہ وَید اِسے شدھ کرا کے استعمال کراتے ہیں اور دیگر اصحاب بغیر شدھ کیے ——— چنانچہ کلکتہ میں ڈاکٹر بوس کی لیبارٹری میں اس کے متعلق تجربہ کیا گیا۔ یعنی غیر مصفی میٹھا تیلیہ کا ٹنکچر بنا کر ایک مینڈک کے دِل میں گرایا گیا تو اس کے دِل کی حرکت بند ہو گئی۔ لیکن جب شدھ میٹھا تیلیہ کا ٹنکچر بنا کر ایک دوسرے مینڈک کے دِل پر استعمال کیا گیا۔ تو دِل کی حرکت اسی وقت تیز ہو گئی۔ اِس تجربہ کی کئی بار آزمائش کی گئی لیکن ہر بار مذکورہ نتیجہ ہی حاصل ہوا۔ اِسی طرح مہاتما اپادھیائے کویراج گن ناتھ صاحب سین۔ ایم۔ اے، ایل۔ ایم، ایس، اور بمبئی کے ڈاکٹر مہاسکر وغیرہ و دیگر کئی ڈاکٹروں نے تجربات سے اِس کی تائید کی ہے۔

اِس نقطہ سے صاف عیاں ہے کہ میٹھا تیلیہ کو شدھ کرنے سے اِس کے اندر جو دِل کو سُست کرنے کا عیب ہے۔ وہ دور ہو جاتا ہے اور یہ زہر آبِ حیات کا کام کر جاتی ہے بچنانچہ یہی وہ زہر ہے۔ جسے آیورویدک طب میں سب سے زیادہ استعمال کیا جاتا ہے۔ آیورویدک مرکبات میں اِسے ایسے شامل کیا جاتا ہے۔ گویا یہ زہر نہیں۔ بلکہ آبِ حیات ہے روزانہ ہزاروں مریضوں پر اِسے استعمال کیا جاتا ہے۔ لیکن کیا کبھی کسی کے تجربہ میں میٹھا تیلیہ والے کسی بھی آیورویدک مرکب سے کسی کو تکلیف ہوئی ہے؟ ——— نہیں! ہرگز نہیں! بلکہ روزانہ ہزاروں مریض اِس کی بدولت شفا حاصل کر رہے ہیں۔ اِس طرح شنگرف کو ڈاکٹری میں قاطعِ باہ تسلیم کیا گیا ہے۔ لیکن ہندوستان کے تمام وَید و حکیم اِسے مقوی باہ کے طور پر استعمال کرتے

Oureshi

ہیں، اور ہندوستان کا بچہ بچہ اس کے اوصاف سے بخوبی آشنا ہے۔ کیا وجہ ہے کہ شنگرف تو ایک ہی ہے۔ مگر ڈاکٹر اِسے قاطع باہ تصور کرتے ہیں۔ تو دیسی معالج اُسے اوّل درجہ کا مقوی باہ؟

اِس نتیجہ پر اگر آپ غور کریں تو آپ کو معلوم ہوگا کہ آیورویدک اور یونانی طب میں اِسے استعمال کرنے سے پیشتر مصفی کر لیا جاتا ہے۔ لیکن ایلوپیتھی میں ایسا نہیں کیا جاتا —— اور اِسی لیے ایک چیز کے اوصاف میں دو طبوں کے تجربات میں زمین و آسمان کا فرق ہے۔

آپ غیر مصفی پارہ کا کشتہ تیار کریں۔ وہ کبھی مقوی باہ دوا کا کام نہ دے گا۔ لیکن جب آپ اِسے شدھ کر کے اِس کے اندر کی "نامردی" خرابی کو دور کر دیں گے تو اِسی پارہ کا کشتہ اوّل درجہ کا مقوی باہ ثابت ہوگا۔ یہی نہیں، بلکہ آپ شدھ کیے ہوئے پارہ کو بغیر کسی خوف وخطر کے استعمال کر سکتے ہیں۔ اِس کے استعمال سے کوئی بھی خرابی پیدا نہ ہوگی۔ چنانچہ آیورویدک کے تمام رسوں میں اِسے استعمال کیا جاتا ہے۔ اور ہزاروں مریضوں پر آئے دِن اس کی آزمائش کی جاتی ہے۔ لیکن کبھی بھی کسی مریض نے اِس کے نتائج کے متعلق شکایت کا موقع نہیں دیا۔ لیکن کیا کوئی ڈاکٹر اپنے سائنٹیفک طریقہ سے مصفی کیے ہوئے پارہ کو اِس آزادانہ طریق سے استعمال کرنے کی جرأت کر سکتا ہے؟ ہرگز نہیں! بڑے سے بڑا ڈاکٹر بھی اِسے استعمال کرنے سے ہچکچاتا ہے، اور اب تو اکثر ڈاکٹر اِس رائے کے قائل ہو رہے ہیں کہ پارہ کو سخت ضرورت کے سوا ہرگز استعمال نہ کیا جائے۔ کیونکہ یہ بعد میں نقصان کرتا ہے —— اس کے برخلاف آیورویدک طب میں اِسے ہزارہا سال سے استعمال کیا جا رہا ہے۔ لیکن کبھی بھی کسی مریض کو اِس کے استعمال سے نقصان نہیں پہنچا۔ کیونکہ آیورویدک طب کے اصول کے مطابق پارہ میں اٹھارہ نقائص ہیں، اور جب تک اِسے شدھ کر کے استعمال نہ کیا جائے۔ یہ دوش اپنا بُرا اثر ظاہر کیے بغیر نہیں رہتے۔ اِس لیے اگر آپ چاہتے ہیں کہ پارہ کے استعمال سے کوئی نقص پیدا نہ ہو، بلکہ پارہ آبِ حیات کا کام دِے، تو آپ اِسے شدھ کر کے استعمال کیا کریں۔ پھر آپ خود بخود اِس سچائی کے قائل ہو جائیں گے۔

غرضیکہ دھاتیں، اُپ دھاتیں شدھ کرنے سے اپنے زہریلے اثرات ونقائص سے مُبرّا ہو جاتی ہیں۔ اور اِن میں خاص اوصاف پیدا ہو جاتے ہیں۔ جس سے پھر اِن کے استعمال سے کوئی خرابی نہیں ہونے پاتی۔ بلکہ زیادہ مفید ثابت ہوتی ہے۔

لیکن ایسا کیوں ہو جاتا ہے۔ ہم اس کی وجہ فی الحال بتانے کے قابل نہیں ہیں۔ لیکن تجربہ کی بنا پر ہمارا دعوٰے ہے کہ شدھی سے ان میں خاص اوصاف پیدا ہو جاتے ہیں —— معلوم نہیں اِس سے کیا نکل جاتا ہے، کیا چیز داخل ہو جاتی ہے، یا کوئی کیمیاوی تبدیلی ہو جاتی ہے؟ لیکن رشیوں نے اپنے تجربات کی بنا پر جو کچھ تحریر کیا ہے۔ وہ جدید تجارب سے بھی مفید ثابت ہو رہا ہے۔ اِس لیے چاہے ہم اپنے نقطہ کو ٹھیک سائنٹیفک طریقہ سے ثابت کر سکیں یا نہ، —— اس کے ٹھیک ہونے میں کسی قسم کے شک وشبہ کی گنجائش نہیں۔

Oureshi

دھاتیں اپدھاتیں

اور

اُن کے قابل قدر کشتہ جات!

کی

صرف وہی نادر ترکیبیں جو ایڈیٹر کے علم و تجربہ کی کسوٹی پر

درُست ثابت ہو چکی ہیں!

ایڈیٹر کے قلم سے

Oureshi

سونا

سونے کے متعلق کچھ ابتدائی باتیں

مختلف نام : سونا ایک مشہور و معروف قیمتی دھات ہے جس سے زیورات اور برتن وغیرہ زینت و آرائش کی چیزیں بنائی جاتی ہیں۔ اِسے فارسی میں زر اور طلا کے نام سے پکارتے ہیں۔ عربی میں اس کا نام ذہب ہے اور کیمیا گروں اور سنیاسیوں نے تو اسے بے شمار نام دے رکھے ہیں۔ مثلاً، احمر[1]، عقبان[2]، عسجد[3]، کچن[4]، قزل[5]، شمس[6]، عین[7]، مفرث[8]، بطی[9]، رسن[10]، مکنون[11]، کنکت[12]، خورشید[13]، نیر[14]، آفتاب[15]، بشنوع[16]، آب[17]، صنعۃ[18]، کبریت قائم[19]، کندن[20]، فلک چہارم[21]، سورج[22]، عالمتاب[23]، سُنتہ[24] وغیرہ؛

کچھ دلچسپ واقفیت جس طرح دنیا کی تمام مخلوقات میں انسان اشرف المخلوقات کہلاتا ہے۔ اِسی طرح دنیا کی تمام فلزات (دھاتوں) میں سونے کو اشرف الفلزات ہونے کا فخر حاصل ہے زیادہ تر اس کے زیورات اور دیگر آرائش کا سامان بنایا جاتا ہے جو امیر گھرانوں میں مروج ہے۔

وزن کے اعتبار سے سونا دنیا میں دوسرے درجہ کی چیز ہے۔ یہ تمام دھاتوں سے سوائے

ایک پلاٹینم کے جو وزن کے لحاظ سے دنیا میں اوّل درجہ کی دھات ہے وزنی ہوتا ہے۔ پلاٹینم پانی سے ۲۲ گنا اور سونا پانی سے ۱۹.۳۵۱ گنا بھاری ہوتا ہے۔ سونا کوٹنے سے بہت باریک تار کی شکل اختیار کر سکتا ہے۔ چنانچہ ایک تولہ سونے سے نو میل لمبا تار تیار ہو سکتا ہے۔ سونے کو کبھی زنگ نہیں لگتا۔ برتنوں اور زیوروں پر اس کا ہلکا پالش کیا جا سکتا ہے۔ جسے ملمع کہتے ہیں۔ یہ پالش قدیم طریقہ پر سنار اور صراف لوگ بھی کرتے تھے اور جدید سائنٹیفک طریقہ سے بجلی کی ذریعہ کیا جاتا ہے بعض اقسام کا ملمع پانی میں بھیگ جانے پر بدرنگ ہو کر خراب ہو جاتا ہے، اور بعض قسم کا ہمیشہ اپنے اصلی رنگ پر قائم رہتا ہے۔ چاندی کے زیورات پر اگر ہلکے ملمع کی بجائے ذرا موٹی تہ سونے کی چڑھائی جائے تو وہ سالہاسال تک خراب نہیں ہوتی۔ گھڑیوں کے ڈھکنوں وغیرہ پر بھی اسی کا پالش کیا جاتا ہے۔ جو پانی وغیرہ سے خراب نہیں ہوتا۔

مختلف قسمیں!

بلحاظ ذرائع دریافت سونا چھ قسم کا ہوتا ہے۔

(۱) **معدنی یا کانی** : جو کان سے مختلف دھاتوں کے ساتھ ملا ہوا ہوتا ہے۔ اور بعد میں صاف کیا جاتا ہے اور بازار میں بغرض فروخت لایا جاتا ہے۔ بعض صورتوں میں کان سے خالص بھی نکلتا ہے۔ امریکہ میں ایک دفعہ ایک چرواہے نے پہاڑ پر بکریاں چراتے ہوئے دور سے ایک چمکتا ہوا ڈلا سونے کا دیکھا۔ بعد میں وہاں سے بہت سا سونا دستیاب ہوا۔ ہندوستان میں دکن میں گول کنڈہ کی سونے کی کان مشہور ہے، جہاں سے ہر سال کئی کروڑ روپے کا سونا نکالا جاتا ہے۔

(۲) **آبی** : مختلف دریاؤں اور ندیوں کی ریت سے نکالا جاتا ہے۔ پنجاب میں دریائے بیاس کی ریت میں اس کے ذرات دستیاب ہوئے ہیں۔

(۳) **لاڈی** : جو سنگ لاجورد سے نکلتا ہے۔

Oureshi

(۴) نباتی:- بعض خاص بوٹیوں کے عرق اور گوند سے نکلتا ہے۔

(۵) حیوانی:- بعض حیوانات کے خون سے نکلتا ہے۔

(۶) کیمیاوی:- جو کیمیاوی اعمال سے بنایا جاتا ہے۔ کیمیکل طریقوں سے تیار شدہ کئی قسم کا سونا آج کل ولایت سے آتا ہے۔

آج کل بازار میں عام طور پر جو سونا رائج ہے، وہ زیادہ تر کانی اور کچھ آبی ہے۔ ولایتی کیمیکل گولڈ (سونا) بھی کافی رائج ہے۔ رنگت کے لحاظ سے بھی سونے کی کئی قسمیں ہیں۔

سونے کے طبّی خواص و فوائد

چھوٹا بچہ اگر ڈرتا ہو تو اس کے گلے میں خالص سونا لٹکا دینے سے یہ شکایت دور ہو جاتی ہے۔ رتی آدھ رتی کا ٹکڑا سوراخ کر کے دھاگے میں ڈال کر لٹکایا جا سکتا ہے۔ یا رات کو سوتے وقت کوئی زیور پہنایا جا سکتا ہے۔ ضرورت ہو تو اور کوئی تدبیر بھی کرنی چاہیے۔ اکیلی یہ ترکیب بھی اچھی مؤثر ثابت ہوئی ہے۔ یہ اثر غالباً سونے کی تنویر کا ہے۔ جو دماغ پر سکّن اثر کرتی ہے۔ سونا مقوی اعضائے رئیسہ ہے۔ مفرحِ دل ہے، حرارت غریزی کو طاقت و تقویت دیتا ہے۔ خون کو صاف کرتا ہے۔ آنکھوں کی بصارت کو بڑھاتا ہے۔ امراض سوداوی کے لیے فائدہ مند ہے۔ دردِ دل کو دور کرتا ہے۔ لاغری جسم اور ضعفِ بدن میں اس کا استعمال نہایت عمدہ نتائج پیدا کرتا ہے۔ وسواس، مالیخولیا، خفقان، یرقان، سنگریزہ، بواسیر، جذام اور تمام صفراوی امراض میں اگر کوئی سمجھ دار طبیب استعمال کرائے تو نفع بخش ثابت ہوتا ہے۔ دھند، جالا، تاریکی اور نظر کی کمی کے لیے اکسیر ہے۔ سرموں میں ڈالا جاتا ہے۔ اور ان تمام شکایات کے لیے اکثر مفید ثابت ہوا ہے۔

اگر سونے کو پارے کے ساتھ ملا کر اس کی گولی بنا لی جائے، تو نہایت مفید ثابت ہوتی ہے۔ اس گولی کو دودھ میں ڈال کر وہ دودھ پینے سے اعضائے رئیسہ و شریفہ کو بے حد

تقویت پہنچتی ہے۔ باہ میں اضافہ ہوتا ہے۔ یہ گولی سرعت انزال کو دور کر کے امساک طبعی پیدا کرتی ہے۔ مادہ تولید کثیر مقدار میں پیدا کرتی اور اسے گاڑھا کرتی ہے۔ زیادہ دیر استعمال کرنے سے چہرہ کا رنگ چمکا دیتا ہے۔ یہ ایک قسم کی رسائن ہے، جو صحت اور عمر کو بڑھاتی ہے۔ مگر گولی آیورویدک طریق پر صاف کئے ہوئے خالص سونے اور اعلیٰ درجہ کی صاف شدہ پارہ کی کسی بہترین ترکیب سے بنائی ہوئی ہونی ضروری ہے، اور اس کا استعمال ایک طویل عرصہ تک بلاناغہ ہونا چاہیے۔ ورنہ مندرجہ بالا فوائد ظہور میں نہیں آتے۔ ہمارے تجربہ میں یہ گولی بہت مفید ثابت ہوئی ہے۔ اور سونے کے افعال و خواص سے نہایت ہی کم داموں میں بہترین طریق پر مستفید ہونے کے لیے یہ طریقہ نہایت قابلِ قدر ہے۔ کیونکہ ایک دفعہ کی بنی ہوئی گولی عمر بھر کے لیے کافی ہوتی ہے۔

کشتہ طلائی کے خواص و فوائد

مندرجہ بالا سطور میں سونے کے جو فوائد لکھے گئے ہیں۔ وہ اس صورت میں ظہور پذیر ہوتے ہیں۔ جب کوئی ماہر فن اسے کشتہ بنائے بغیر کسی خاص ترکیب سے استعمال کرائے۔ اب یہاں سونے کے کشتہ کے خواص و فوائد تحریر کیے جاتے ہیں۔ سونے کا کامل کشتہ ایک اعلیٰ درجہ کی مقوی باہ دوا ہے۔ جو اگرچہ اعضائے تناسلیہ میں براہِ راست تحریک پیدا کر کے چند ہی روز میں نامرد کو مرد بنانے کا دعوائے نہیں رکھتی، مگر اعضائے رئیسہ و شریفہ کی برباد شدہ طاقتوں کو از سرِ نو سنبھال کر کے کچھ ہی عرصہ میں باہ میں بے حد اضافہ کر دیتی ہے۔ کثرتِ مباشرت سے جنھوں نے اپنے دل و دماغ کا ستیاناس کر لیا ہو۔ ان کے لیے یہ اکسیری دوا ہے۔ اپنے ہاتھوں اپنی جوانی برباد کرنے والے نوجوانوں کے لیے سونے کے کشتے کا استعمال نہایت کامیاب اور بے نظیر علاج ہے۔ جو ان کے دل و دماغ، معدہ، جگر اور گردہ کو از سرِ نو صحت بخش کر انھیں جوانی کی سی طاقت و توانائی بخش دیتا ہے۔ یہ ایک رسائن ہے،

Oureshi

جو خون، گوشت، مغز، منی، طاقت اور عمر کو بڑھاتی ہے۔ کچے سونے کی نسبت سے سونے کا کشتہ تمام خواص و افعال میں سریع التاثیر اور قوی ہوتا ہے۔ مگر پھر بھی اس کے فوائد سے پورے طور پر مستفید ہونے کے لیے لگاتار کئی ماہ تک اِس کا استعمال ضروری ہے۔ سونے کا کشتہ سل اور دق کے لیے بھی اکسیر الاثر ثابت ہوتا ہے۔ یہ اخلاط کو صاف کرتا ہے اور انھیں اعتدال پر لاتا ہے۔ کھانسی اور دمہ کے لیے مناسب ترکیب سے استعمال کیا ہوا نہایت اچھے نتائج پیدا کرتا ہے۔ پرانے دردِ سر، خفقان، مالیخولیا، وسواس وغیرہ میں اکسیر الاثر ثابت ہوا ہے۔ حواسِ ظاہری و باطنی کو قوت دیتا ہے۔ امراض احتراقیہ، مزمنہ، مایوسہ خصوصاً اسہال ذوبانی، قرحہ ریہ، نواصیر، بواسیر، خنازیر، برص، بہق، وجع المفاصل، قروح خبیثہ کے لیے اکسیر الاثر ہے۔ اورام سوداویہ کے لیے یہ ایک بے نظیر دوا ثابت ہوئی ہے۔

سونے کی طبیعت

سونے کی طبیعت معتدل قدرے حرارت کی طرف مائل ہے۔ بعض ماہرینِ فن نے اسے سرد لکھا ہے۔ مگر میں اس سے متفق نہیں ہوں، میں اسے قدرے گرم اور تر مانتا ہوں اور تجرباتِ بھی اسی کی شہادت دیتے ہیں۔

سونے کے استعمال کے مختلف طریقے

طبی طور پر سونا عموماً چھ طریقوں سے استعمال کیا جاتا ہے۔

(۱) جوشاندہ کی صورت میں:۔ آگ پر تپا کر سرد پانی میں بجھا دے کر پلایا جاتا ہے۔ طویل بیماری کے بعد کی کمزوری اور ضعفِ دل و دماغ کو دور کرنے میں اچھا مفید ثابت ہوا ہے۔ اس کا جوشاندہ بھی بنا کر دیا جاتا ہے۔ جو کمزور اور لاغر مریضوں کی تقویت کے لیے تسلی بخش نتائج پیدا کرتا ہے۔ خالص سونے کی ڈلی یا کوئی زیور ایک سیر گرم پانی میں ڈال کر آگ پر رکھ کر نرم آنچ

پر جوشایا جاتا ہے۔ ایک پاؤ رہنے پر اتار کر قدرے نیم گرم یا سرد، جیسا موقعہ ہو، شربت گلاب یا شربت کیوڑہ میں ڈال کر استعمال کرایا جاتا ہے۔ یہی سونے کا جوشاندہ ہے۔ سونے کی کسی تجویز سے اس طریقہ پر پانی متاثر ہوتا ہو یا مریض کی خیالی قوت ہی کا یہ اثر ہو۔ بہر کیف یہ ایک حقیقت ہے کہ جوشاندہ مفید ثابت ہوا ہے۔

(۲) ورقوں کی شکل میں:۔ سونے کے ورق بھی استعمال کیے جاتے ہیں۔ جو مفید ثابت ہوتے ہیں۔ ایک انگریزی اخبار میں ایک نہایت لائق یورپین محقق نے لکھا ہے کہ سونا اور چاندی کے ورق جسم انسانی کے لیے ذرا بھی سودمند نہیں ہوتے۔ کیونکہ معدہ ان کو بالکل ہی ہضم نہیں کر سکتا اگر کسی شخص کو وزن کر کے ورق استعمال کرانے شروع کیے جائیں اور اس دن سے اس کا پاخانہ باقاعدہ جمع کیا جائے۔ تو اُس کو جلانے پر اس میں سے پورے وزن کا سونا یا چاندی جو کچھ بھی ہو دستیاب ہو سکتا ہے۔ جو اس بات کا ثبوت ہے کہ ورق معدے میں ہضم نہیں ہو سکتے اور جب وہ ہضم نہیں ہو سکتے۔ تو ان سے کسی فائدے کی اُمید کیا ہو سکتی ہے۔ اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے۔ کہ جب وہ ہضم ہی نہیں ہو سکتے اور بقول اس محقق کے کوئی فائدہ نہیں بخش سکتے، تو ہندوستان کے تمام طول و عرض میں اس کثرت سے کیوں مستعمل ہیں؟ اس کا جواب وہ ڈاکٹر صاحب دیتے ہیں کہ راجوں، مہاراجوں، بادشاہوں وغیرہ کے لیے جو مٹھائیاں اور دوائیاں بنتی تھیں، ان پر نفاست کی غرض سے سونے اور چاندی کے ورق لگا دیئے جاتے تھے۔ اس سے عوام الناس کے دلوں میں یہ خیال پیدا ہو گیا کہ شاید یہ ورق بھی کچھ طاقت بخشتے ہوں گے۔ جبھی انھیں بادشاہوں تک کے لیے تیار شدہ مقوی دوائیوں اور مٹھائیوں وغیرہ پر لگایا جاتا ہے۔ چنانچہ انھوں نے اس مشاہدے سے متاثر ہو کر حسبِ ضرورت ہر مناسب موقع پر اس کا استعمال شروع کر دیا۔ اب ایک اور سوال پیدا ہوتا ہے کہ اگر ساری بات یوں ہی ہے۔ جس طرح محقق صاحب فرماتے ہیں۔ تو پھر کیا وجہ ہے کہ اکثر صورتوں میں جب مناسب طریق پر حسبِ موقعہ ان ورقوں کا استعمال کرایا جاتا ہے۔ تو نہایت عمدہ نتائج نکلتے دیکھے گئے ہیں۔ اس کا جواب

Qureshi

اس یورپین ڈاکٹر نے یوں دیا ہے۔ کہ یہ صرف مریض کے خیال ہی کی طاقت ہے۔ جو اکثر صورتوں میں اس کے لیے صحت بخش ثابت ہوتی ہے۔ ورنہ یہ ورق وغیرہ، فضول ہیں۔ یہ کچھ نہیں کرتے۔

میں نے آبِ حیات کی کسی گذشتہ اشاعت میں سونے کے ایک کشتہ کے متعلق نوٹ دیتے ہوئے لکھا تھا کہ "دہلی کے آخری تاجدار کی ٹٹی اٹھانے والا بھنگی سولہ روپے میں فروخت کیا کرتا تھا۔ کیونکہ بادشاہ سونے کے ورق بہت کثرت سے استعمال کیا کرتا تھا۔ اور نیارئیے اس کی ٹٹی میں سے سونا نکلنے کے لیے اُس کے بھنگی سے ٹٹی خرید لیا کرتے تھے"

اس انکشاف کے ذمہ دار خواجہ حسن نظامی صاحب ہیں۔

(۳) **صلایہ کی شکل میں**:۔ سونے کو چند خاص بوٹیوں کے عرق یا کسی دوا کے ہمراہ باریک پیس لیا جاتا ہے۔ جس سے یہ جزو بدن ہونے کے لائق ہو جاتا ہے۔ اِسے صلایہ کہتے ہیں۔ صلایہ کا کم و بیش مفید و مؤثر ہونا اس کی ترکیب تیاری پر منحصر ہے۔ وہ صلایہ جو دو چار ماہ کی پسائی سے تیار ہوتا ہے۔ سونے کے ایک معمولی کشتے سے جزوِ بدن بننے کی زیادہ صلاحیت رکھتا ہے اور وہ صلایہ جو چند روز کے سحق کے بعد تیار سمجھا جاتا ہے۔ ایک آدھ آنچ سے تیار شدہ کشتہ سے کسی صورت میں مفید نہیں ہو سکتا۔ کیونکہ سونا مفید ہونا یا نہ ہونا اس کے جزو بدن بننے یا نہ بننے کی صلاحیت پر منحصر ہے۔ سونے کی جس قدر زیادہ لطیف شکل میں تبدیل کر لیا جائے گا۔ (خواہ وہ کسی بھی طریقہ سے کیوں نہ ہو) وہ اسی قدر زیادہ مفید ہو گا۔

(۴) **عرق یا شربت کی شکل میں**:۔ سونے کو خاص طریقوں سے محلول بنا لیا جاتا ہے۔ اور چند قطروں کی مقدار میں روزانہ استعمال کیا جاتا ہے۔ اِس طریقہ سے چونکہ سونا بہت لطیف اور سریع الہضم ہو جاتا ہے۔ اِس لیے یہ طریقہ بہت مفید و مؤثر ثابت ہوا ہے۔ عرق کو مناسب مقدار کی کھانڈ کی چاشنی میں ملا کر اِس کا شربت بھی بنا لیا جاتا ہے۔ جس میں کیوڑہ وغیرہ کی خوشبو بھی ملائی جاتی ہے۔ یہ شربت بے حد مقوی و مفرح ثابت ہوتا ہے۔

(۶) **کشتہ کی شکل میں**:۔ کشتہ کی شکل میں سونا جو نشاندے اور ورقوں سے بہت

زیادہ سریع التاثیر اور قوی الاثر ثابت ہُوا ہے۔ کیونکہ اِس صورت میں اسے اِس قدر لطیف بنا لیا جاتا ہے کہ وہ بکلی جزو بدن ہونے کے قابل ہو جاتا ہے۔ اگر معتبر اور مستند طریقہ سے تیار شدہ کامل کشتہ طلاء دستیاب ہو سکے۔ تو ورق کبھی استعمال نہیں کرنے چاہئیں۔ ورقوں کا سونا غیر مصفا (اشدھ) ہوتا ہے۔ جو کشتہ جات کے استادوں (آیور ویدک طریق علاج کے جاری کرنے والے رشیوں) کے نزدیک نقصان دہ ہے۔ مگر چونکہ ماہرینِ فن اِن ورقوں کو آملہ وغیرہ کے ساتھ کھلاتے ہیں۔ جس سے ان کا نقصان ظاہر ہونے نہیں پاتا۔ اِس لیے آیور ویدک نظریہ کو اس بارے میں زیادہ قابلِ اعتنا نہیں سمجھا گیا۔ ورنہ حقیقت یہ ہے کہ رشیوں کا یہ قولِ فیصل ہے کہ غیر مصفا (اشدھ) دھات کا کشتہ یقیناً نقصان دہ ہوتا ہے۔ سونا یوں بھی تمام دھاتوں سے بے ضرر چیز ہے۔ اِس لیے اکثر حکیم صاحبان اِس کا کشتہ اِسے صاف کیے بغیر ہی تیار کر لیتے ہیں۔ مگر یہ بات مناسب نہیں ہے۔

(۶) **جوہر کی شکل میں**:۔ رسکپور، دارچکنا، شنگرف وغیرہ کے جواہر تو آپ نے سنے ہوں گے۔ لیکن ماہرینِ فن سونے اور چاندی کو بھی شنگرف، سنکھیا، رسکپور وغیرہ کی طرح اڑا کر اُن کے جواہر حاصل کر سکتے ہیں۔ جو اپنی لطافت کی وجہ سے بے حد مفید ثابت ہوتے ہیں۔ اِس طرح سونا جوہر کی شکل میں بھی استعمال ہوتا ہے۔

کشتہ وغیرہ بنانے کے لئے کیسا سونا لینا چاہیئے

کشتہ بنانے کے لیے ہمیشہ بہترین سونا لینا چاہیے۔ نیشنل بنک کا پانسہ کا سونا یا پرانے سکہ کی جیپوری اشرفی ٹھیک رہتی ہے۔ اِس اشرفی میں خالص سونا ہوتا ہے۔

پہلے سونے کو صاف کر لیجئے

بغیر صاف کیے ہوئے سونے کا کشتہ عقل کو زائل کرتا ہے، خون کو خراب کر دیتا ہے۔

Oureshi

ویرج کو خشک کرکے قوت مردمی کو کمزور یا معدوم کردیتا ہے۔ مگر چونکہ یہ نقصانات بہت دیر میں ظاہر ہوتے ہیں۔ یا بعض صورتوں میں بعض خاص وجوہات سے ظاہر نہیں ہونے پاتے۔ اس لیے حکیم لوگ عموماً سونے کو صاف کیے بغیر ہی اس کا کشتہ کرلیتے ہیں۔ لیکن یہ چیزیں فن کشتہ سازی کے مستند اصولوں کے خلاف ہیں۔ اس لیے میری رائے یہ ہے کہ کشتہ بنانے سے پہلے سونے کو مصفی (سدھا) ضرور کرلینا چاہیئے۔

صاف کرنے کا طریقہ

(۱) سونے کو پگھلا کر سات بار کچنال کے سبز کونپلوں کے رس میں بجھاؤ دیں، تو سونا صاف ہو جائے گا۔

(۲) سونے کے پتروں کو آگ میں لال سرخ کرکے چودہ مرتبہ کچنال کے رس میں سرد کریں تو سونا صاف ہو جائے گا۔

(۳) بانبی کی مٹی، گیرو، سرخ اینٹ کا برادہ، سیندھا نمک برابر وزن لے کر خوب باریک کرلیں اور ان کے سفوف میں رس لیموں ملائیں اور سونے کے پتروں پر اس کا ضماد کردیں تین دن تک اسی طرح رہنے دیں، پھر ہلکی سی آگ کی بٹھ دیں۔ بس سونا صاف ہو جائے گا۔

سونے کے آسان ترین کشتے!

نگاہِ اولین

سونے کے آسان ترین کشتہ جات کی کئی ترکیبیں اسی عنوان کے ماتحت دسمبر ۱۹۳۶ء کے "آب حیات" میں میرے قلم سے نکل چکی ہیں۔ یہاں نگاہِ اولین کے بعد تین بالکل نئی ترکیبیں شائع کی جارہی ہیں۔ اس سے زیادہ کا شوق ہو تو دسمبر ۱۹۳۶ء کا آب حیات دیکھیئے۔ یہاں ایک دفعہ مطبوعہ مضمون دہرانے کی ضرورت ہے نہ گنجائش......

سونے کے نہایت آسانی سے تیار ہونے والے کشتہ جات کبھی اکسیری فوائد کے حامل نہیں ہوتے۔ کیونکہ ان میں اس قدر لطافت نہیں ہوتی کہ ان کا ہر ایک ذرہ جزو بدن بن سکے تاہم سونے کے ورقوں کی نسبت ان کے اثرات و افعال زیادہ قوی ہوتے ہیں۔

آئندہ صفحات میں سونے کے آسان ترین کشتہ جات کی جو ترکیبیں درج کی گئی ہیں۔ ان میں حسب دستور معروف سونے کو اول صاف کرلیا جائے۔ پھر اس کے ورق اپنے زیر نگرانی تیار کرا کے ان ورقوں سے کشتہ تیار کیا جائے۔ تو اکثر ایک ہی آنچ میں سونے کی چمک مٹ جاتی ہے۔ لیکن اگر مصفی سونا کا برادہ لیا جائے، تو بعض اوقات پہلی آنچ میں چمک پورے طور پر نہیں مٹتی۔ اس صورت میں ایک آنچ اور دے لینی چاہیے، تاکہ بے چمک کشتہ تیار ہو جائے۔

آئندہ صفحات میں سونے کا کشتہ بنانے کی جو آسان ترکیبیں بیان کی گئی ہیں۔ ان کے مطابق کشتہ تیار کرنے سے اگرچہ ایک دو آنچوں میں بے چمک کشتہ تیار ہو جاتا ہے لیکن تجربات سے پایا گیا ہے، کہ اگر اس تیار شدہ کشتہ کو اسی ترکیب سے (جس سے وہ

Oureshi

پہلے تیار کیا گیا ہے) اور آنچیں دی جائیں۔ تو وہ اپنے افعال و خواص میں اور زیادہ قوی ہو جاتا ہے۔ جس قدر زیادہ پسائی کیجیئے اور جس قدر زیادہ آنچیں دیجیئے۔ کشتہ میں اسی قدر زیادہ قوت اور لطافت پیدا ہو گی۔

کشتہ طلا عرق کٹیلی خورد والا

جو تقویت جسم و تقویت باہ کے علاوہ حد درجہ کا مصفیٔ خون و دافع آتشک بھی ہے

اجزائے ترکیب:- مصفی سونے کے ورق یا برادہ زر خالص ایک تولہ، عرق کٹیلی خورد مروق تین پاؤ، چھوٹا سا کوزہ گلی معہ سرپوش ایک عدد، اوپلہ صحرائی ۸ سیر۔

تشریح اجزاء:- کٹیلی خورد کو کٹائی خورد یا چمک نمولی بھی کہا جاتا ہے۔ اس کے پتوں اور شاخوں کو کوٹ کر رس نچوڑ لیں۔ پھر اسے مقطر یا مروق کر کے کام میں لائیں۔

ترکیب تیاری:- کسی نہایت صاف اور پختہ کھرل میں مصفی سونے کے ورق یا برادہ زر خالص ڈال کر اسے تھوڑے تھوڑے کٹیلی خورد مروق عرق کی مدد سے خوب زوردار ہاتھوں سے کھرل کرتے جائیں۔ حتےٰ کہ تمام تین پاؤ عرق ختم ہو جائے۔ اب سونے کی چھوٹی چھوٹی اور پتلی پتلی ٹکیاں (قرص) سی بنا کر کوزہ گلی میں رکھ کر گل حکمت کریں اور خشک ہونے پر کسی محفوظ الہوا جگہ میں رکھ کر آٹھ سیر اوپلہ صحرائی کی آنچ دیں۔ شام کو آگ دیں تو صبح تک ٹھنڈی ہو جائے گی جب آگ سرد ہو جائے، تو احتیاط سے کوزہ کھولیں، اور اس میں سے کشتہ طلا نکال لیں۔ امید ہے کہ بالکل بے چمک ہو گا۔ لیکن اگر کچھ چمک باقی ہو، تو دوبارہ تین پاؤ عرق کٹیلی میں بدستور کھرل کر کے آنچ دے لیں۔ اس دفعہ ضرور بے چمک کشتہ تیار ہو جائے گا۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال:- ایک چاول سے دو چاول تک کی مقدار میں یہ کشتہ کسی مناسب بدرقہ معجون مصفی اعظم ۶ ماشہ ...... لبوب کبیر ۷ ماشہ ......

خمیرہ گاؤزبان عنبری جواہر والا ۵ ماشہ .... خمیرہ بادام بیضوی ۲ تولہ .... مکھن یا بالائی ۲-۲ تولہ ...... وغیرہ میں سے کسی ایک کے ساتھ استعمال کرائیں۔

افعال و منافع:- سونے کا یہ لاجواب کشتہ ان تمام امراض میں مفید و مجرب شے ہے۔ جن میں توانائی، کمی حرارت غریزی اور فسادِ خون کی علامات ظاہر ہوں، تقویت و تفریح قلب کے لیے مستعمل ہے۔ اعضائے رئیسہ میں اس کے استعمال سے ایک نئی زندگی پیدا ہو جاتی ہے۔ امراض مخصوصہ مرداں میں اس کے نتائج تسلی بخش ثابت ہوئے ہیں۔ جریان، احتلام، سرعت انزال اور ضعفِ باہ کے لیے یہ ایک بہت اچھی دوا مانی گئی ہے، جب جسم میں آتشک کا بقیہ موجود ہو اور اس کی وجہ سے ضعف و ناتوانی کا غلبہ ہو، اس وقت اس کشتہ کا استعمال نہایت مفید ثابت ہوتا ہے۔ اس کے استعمال سے آتشک کا بقیہ زہر جسم سے بالکل نکل جاتا ہے اور ناتوانی و نقاہت دور ہو کر جسم میں ضروری قوت و طاقت پیدا ہو جاتی ہے۔ ضعفِ عامہ اور طویل علالت کے بعد کی نقاہت میں بھی مستعمل ہے۔

کشتہ طلا عرق برگ منڈی والا

جس کے استعمال سے اعضائے رئیسہ کو خصوصیت سے بہت کافی تقویت پہنچتی ہے

اجزائے ترکیب:- مصفی سونے کے ورق یا برادہ زر خالص مصفیٰ ایک تولہ ...... عرق برگ منڈی مروق ایک سیر .... چھوٹا سا کوزہ گلی معہ سرپوش ایک عدد ...... اوپلہ صحرائی دس سیر ......

تشریح اجزاء:- منڈی ایک مشہور معروف بوٹی ہے۔ جو برسات کے موسم میں اکثر علاقوں میں بکثرت ملتی ہے۔ اس کے تازہ پتوں کو کوٹ کر نچوڑ لیں۔ اور پھر اس رس کو مروق

Oureshi

یا مقطر کر کے کام میں لائیں۔ اِس کے خشک پتوں کا بھپکے کے ذریعہ نکالا ہوا، عرق یہاں مطلوب نہیں ہے یہ خیال رہے۔

ترکیب تیاری: کسی نہایت عمدہ پختہ اور صاف کھرل میں مصفی سونے کے ورق یا برادہ زر خالص مصفی ڈال کر عرق برگ منڈی کی مدد سے خوب زوردار ہاتھوں سے کھرل کریں۔ ہفتے یا پانچ سات روز میں ایک سیر عرق برگ منڈی ختم ہو جائے اب سونے کی چھوٹی چھوٹی پتلی پتلی ٹکیاں (قرص) بنا کر انھیں ایک چھوٹے سے کوزہ گلی میں رکھ کر گل حکمت کریں۔ اور سرِ شام کسی محفوظ ہوا جگہ پہ دس سیر اوپلہ صحرائی کی آگ دیں۔ صبح تک آگ سرد ہو جائے گی۔ اب کوزہ گلی کو احتیاط سے کھول کر اس میں سے اپنا کشتہ طلا نکال لیں۔ بالکل بے چمک کشتہ تیار ہو گیا ہو گا۔ لیکن اگر ایسا نہ ہو، تو عرق برگ منڈی میں کھرل کر کے ایک آنچ اور دیں۔ پہلی آنچ کے بعد کشتہ میں کافی چمک باقی ہو، تو دوبارہ آدھ سیر عرق برگ منڈی بذریعہ کھرل جذب کر کے دوبارہ آنچ دیں۔ لیکن اگر چمک معمولی ہو، تو دوبارہ آدھ سیر عرق میں دو تین روز کھرل کر کے آنچ دے دینا کافی ہو گا۔

ترکیب استعمال: ایک چاول سے لے کر دو چاول تک کی مقدار میں یہ کشتہ طلا مکھن ۲ تولہ.......... بالائی ۲ تولہ.......... لعوب کبیر ۷ ماشہ..........
لعوب صغیر ۷ ماشہ.......... زعفران ایک ماشہ.......... شہد ۳ ماشہ....
خمیرہ گاؤزبان عنبری جواہر والا ۵ ماشہ.......... دواء المسک معتدل جواہر والی ۵ ماشہ
..... وغیرہ میں سے کسی ایک کے ساتھ بوقت صبح نہار منہ استعمال کریں اور پھر اس کشتہ کے حیرت انگیز فوائد کا مشاہدہ کریں۔

افعال و منافع: اعضائے رئیسہ کی تباہ و برباد شدہ قوتوں میں از سرِ نو صحت و شباب کی روح پھونک دینا۔ اِس کشتہ کا ایک ادنیٰ کرشمہ ہے، جوانی دیوانی کی شہوانی بے اعتدالیوں سے کھوئی ہوئی قوتوں کو درخشانی اور تابانی کے ساتھ واپس لا دینا اِس کشتہ کا ایک معجزہ ہے۔

اگر متذکرہ بالا طریقہ کے مطابق پندرہ بیس آنچیں دے کر تیار کیا جائے تو درحقیقت اکسیر ہو جاتا ہے جس کے استعمال سے جسم و باہ میں نیا شباب، ایک نیا ہیجان، ایک نیا انقلاب پیدا ہو جاتا ہے۔ جس کے استعمال سے جلد کا رنگ گلاب کے پھول کی پتی کی طرح نکھر آتا ہے، اور حرارتِ غریزی میں برانگیختگی پیدا ہو کر ایام کہولت میں بھی شباب کے رنگ پیدا ہو جاتے ہیں۔

کشتہ طلا رس ادرک والا

جو دل و دماغ اور معدہ کو تقویت دینے کے لیے ایک عجیب چیز ہے۔

اجزائے ترکیب: مصفی سونے کے ورق یا برادہ زر خالص ایک تولہ......
رس ادرک مقطر تین پاؤ.......... چھوٹا سا کوزہ گلی معہ سرپوش ایک عدد....
اوپلہ صحرائی بارہ سیر..........

تنبیہ

ادرک کو کوٹ کر نچوڑ کر رس نکالیں۔ اِس رس کو موٹے کپڑے میں سے چھان کر دو تین گھنٹے تک ساکت رکھیں، پھر آہستہ آہستہ اوپر کا پانی نتھار لیں۔ اِس نتھرے ہوئے پانی کو دوبارہ اور سہ بارہ اِسی طریقہ سے دو ۲ دو تین تین ۳ گھنٹہ تک ساکت رکھ کر نتھارتے رہیں۔ حتیٰ کہ نتھارنے پر نیچے کوئی سفید رنگ کی چیز تہ نشین نہ ملے۔ یوں تو کشتہ بنانے کے لیے سبھی بوٹیوں کے رس کو بہت احتیاط سے صاف اور مقطر کر لینا ضروری ہے۔ جیسا کہ پہلے لکھا جا چکا ہے۔ مگر ادرک کے رس کو تو اور بھی خاص احتیاط سے مقطر کرنے کی ضرورت ہے کیونکہ اس میں ادرک کے اجزائے جسمیہ بہت کثیر مقدار میں شامل رہتے ہیں اور اسی ذرا سی بے احتیاطی سے کشتہ میں داخل ہو کر اس کا وزن غیر معمولی طور پر بڑھا دیتے ہیں۔

Oureshi

ترکیب تیاری:- کسی نہایت صاف اور عمدہ کھرل میں صاف کیے ہوئے سونے کے ورق یا صاف کیے ہوئے سونے کا برادہ ڈال کر رسِ ادرک کی مدد سے خوب زور دار ہاتھوں سے کھرل کریں۔ تھوڑا تھوڑا رس ڈالتے جائیں اور کھرل کرتے جائیں حتّٰے کہ چار یا پانچ روز میں ادرک کا مقطر رس تین پاؤ وزن میں کھرل ہو کر خشک ہو جائے۔ اب سونے کے اس پسے ہوئے برادہ کی چھوٹی چھوٹی ٹکیاں سی بنالیں اور ایک چھوٹے سے کوزہ گلی میں نہایت احتیاط سے گلِ حکمت کر کے خشک کر لیں۔ پھر بارہ سیر اوپلہ صحرائی کی شام کے وقت آگ دیں۔ صبح تک آگ سرد ہو جائے گی۔ پس سرد ہو چکنے پر کشتہ طلا والا کوزہ راکھ میں سے نکال کر نہایت احتیاط سے کھولیں۔ سونے کا بالکل بے چمک کشتہ تیار پائیں گے۔ نکال کر کسی کارک دار شیشی میں محفوظ کر لیں۔

ترکیب استعمال:- ایک چاول سے لے کر دو چاول تک کی مقدار میں کشتہ طلا ایک تولہ مکھن یا بالائی ۲ تولہ کے ساتھ استعمال کریں یا .... لبوب کبیر ۷ ماشہ..... دوالمسک معتدل جواہر والی ۵ ماشہ..... خمیرہ بادام بیضوی ۲ تولہ .... وغیرہ مقوی دواؤں میں سے کسی ایک کے ساتھ بھی اس کی ایک خوراک استعمال کی جا سکتی ہے۔

افعال و خواص:- کھوئی ہوئی حرارتِ غریزی کو یہ کشتہ دوبارہ پیدا کر سکتا ہے، جسم کے تمام اعضاء کو تقویت دیتا ہے۔ دل و دماغ، معدہ، جگر وغیرہ اس سے خاص طور پر مستفید ہوتے ہیں۔ ضعفِ باہ کو دور کر کے کمزور مردوں کو شیر مرد بنانے والی چیز ہے۔ جریان، احتلام اور سرعتِ انزال میں مناسب بدرقات کے ساتھ استعمال کیا جاتا ہے۔ چہرہ کے رنگ کو سرخی پہ لاتا ہے اور جسم میں تازگی اور چستی پیدا کرتا ہے۔

۱۰۰۰۰۰/۱۰۰۰۰۰

لاکھ لاکھ روپیہ کا ایک ایک نکتہ!

گذشتہ صفحات میں سونے کے آسان ترین کشتہ جات کی جس قدر ترکیبیں بھی درج ہو چکی ہیں ان کے مطابق کوئی بھی کشتہ طلا تیار کرتے وقت اگر سونے کے برابر وزن سیماب مصفی بھی شامل کر لیا جائے تو اِس سے کشتہ کی لطافت اور قوت کئی گنا بڑھ جائے گی۔

ایک اور نکتہ! سیماب جس قدر بھی زیادہ مصفی ہو گا، اسی قدر زیادہ قوت کشتہ طلا کو بخشے گا۔ شنگرف سے نکالا ہوا سیماب بھی اگرچہ اعلیٰ درجہ کا مصفی ہوتا ہے لیکن اگر اس سے بھی زیادہ مصفی سیماب شامل کر لیا جائے تو کشتہ کی قوت میں بھی اِسی قدر اضافہ ہو جائے گا۔

ایک اور بات بھی سن لیجیے! سیماب مصفی برادہ زرِ خالص کے ساتھ اس وقت شامل کر لیا جاتا ہے۔ جب اسے کھرل کرنا شروع کیا جاتا ہے۔ لیکن اس صورت میں چند منٹ تک سیماب اور طلا کو خشک ہی کھرل کرنا چاہیے تاکہ سیماب طلائی ذرات کو بخوبی پکڑ لے۔ بوٹی کا رس اس کے بعد شامل کرنا چاہیئے۔

احتیاط سے کام لیجیے!

سیماب شامل کرنے کی صورت میں کبھی کبھی ایسا بھی ہو جاتا ہے کہ پہلی آگ میں سیماب کے کچھ ذرات کسی وجہ سے سونے کے ساتھ ہی چمٹ کر رہ جاتے ہیں۔ اس لیے ضروری احتیاط کا تقاضا یہ ہے کہ سونے کا بے چمک کشتہ ایک ہی آنچ میں تیار ہو چکا ہو، جب بھی اسے ایک آنچ اور دے لی جائے..... مگر اس صورت میں نہ دوبارہ پارہ ملانے کی ضرورت ہے اور نہ بوٹی کے رس میں کھرل کرنے کی حاجت..... یونہی ایک آنچ دے لیں۔ تاکہ پارہ کا کوئی ذرہ کشتہ میں باقی رہ گیا ہو تو وہ اڑ جائے۔

Oureshi

سونے کے آسان اور عجیب التاثیر کشتے!

بعض ستم ظریف شائقین فن

ایسی نادر و نایاب ترکیبیں تلاش کیا کرتے ہیں۔ جن کے مطابق عمل کرنے سے کم سے کم صرف اور کم سے کم محنت میں اعلیٰ سے اعلیٰ کشتہ جات تیار ہو جائیں.............. یعنی گڑ تھوڑا ڈالا جائے کم اور میٹھا ہو جائے اس سے بہت زیادہ!

ذیل کے کشتہ جات طلا

اس خلش جستجو کی تسکین کے لیے ہیں، امید ہے کہ شائقین فن ان سے مستفید ہو کر اپنے ذوق و جستجو کو آسودہ کر لیں گے۔

اس قسم کے کشتہ جات کی ترکیبیں ۲ دو عدد اکتوبر ۳۶ء کے آب حیات میں میرے قلم سے نکل چکی ہیں۔ یہاں دو اور نئی ترکیبیں پیش کی جاتی ہیں۔ اس پرانے مطبوعہ مضمون کو یہاں دہرانے کی ضرورت نہیں سمجھی گئی۔ تاہم ھل من مزید کا ورد کرنے والے شائقین فن کو صلائے عام ہے۔ کہ محولہ بالا پرچہ کو بھی دیکھ لیں۔

کشتہ طلا گل کپاس والا

جس کے استعمال سے بدن چاند کی طرح منور اور چہرہ گلاب کی طرح شاداب ہو جاتا ہے

اجزائے ترکیب: صاف کیے ہوئے سونے کے ورق ۳ ماشہ.......... مروارید ناسفتہ آبدار ۳ ماشہ.......... گل کپاس پانچ تولہ..........

گندھک آملہ سار ایک تولہ.......... سیماب مصفی ایک تولہ.......... ہڑتال ورقیہ ایک تولہ۔ ... آتشی شیشی ایک عدد.......... ریت سے بھری ہوئی ہانڈی ایک عدد.......... بیری کی لکڑیاں حسب ضرورت۔

ترکیب تیاری: پہلے پارہ گندھک دونوں کو ملا کر کامل ایک دن خوب زور دار ہاتھوں سے کھرل کریں۔ بالکل سیاہ ہو جائے گا۔ اسے کجلی کہتے ہیں۔ اب اس کجلی میں دوسرے دن ورق طلا ایک ایک دو دو کر کے ملائیں۔ پھر مروارید اور ہڑتال ورقیہ اور گل کپاس بھی شامل کر لیں، اور تھوڑا تھوڑا کنوئیں کا پانی ملا کر کھرل کرتے جائیں، حتیٰ کہ پورے پندرہ دن تک آدھ گھنٹہ روزانہ کے حساب سے کھرل ہو چکے (اصل طریقہ تو یہ ہے کہ گل کپاس کے آب مقطر سے کھرل کریں۔ لیکن چونکہ گل کپاس کا پانی بافراط حاصل کرنے کے لیے فصل کا نقصان بہت ہوتا ہے۔ اس لیے بدرجہ مجبوری کنوئیں کے پانی سے کھرل کرنا تجویز کیا گیا ہے۔) پھر چھوٹی چھوٹی گولیاں بنا کر ایک گل حکمت شدہ آتشی شیشی میں بھر لیں اور آتشی شیشی کو ایک نہایت سے بھری ہوئی ہانڈی میں اسطرح سے رکھیں کہ اس کا منہ کھلا رہے۔ (ہانڈی اتنی بڑی ہونی چاہیے جس میں آتشی شیشی بخوبی آسکے) پھر ہانڈی کو آگ پر رکھ کر نیچے بیری کی لکڑی کی آگ (پہلے دو تین گھنٹہ تک ہلکی ہلکی پھر اس سے ذرا تیز پھر دو تین گھنٹے اچھی خاصی تیز) جلائیں۔ شیشی کے منہ کی طرف نگاہ رکھیں۔ جب شیشی کے منہ سے دھواں نکلنا موقوف ہو جائے۔ تو آگ جلانا بند کر دیں، اور چوبیس گھنٹے بعد جب شیشی بالکل ٹھنڈی ہو چکی ہو۔ شیشی توڑ کر اس کے پیندے سے نہایت اعلیٰ درجہ کی سرخ رنگ کی اپنی دوائے نادر نکال لیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: اس نہایت لاجواب کشتہ کی مقدار خوراک ایک چاول سے لے کر دو چاول تک.......... پان..... منقیٰ.......... مکھن...... بالائی... دواء المسک..... لبوبہ کبیر وغیرہ میں استعمال کرائیں اور قدرت خدا کا تماشہ دیکھیں۔

Oureshi

افعال ومنافع :- یہ کشتہ لطیف، ضعیف وناتوان جسم کو تقویت دے کر صحت وشباب کے گلشن میں ایک بہارِ تازہ لا دیتا ہے۔ اعضائے رئیسہ اور شریفہ میں اس کے استعمال سے ایک نئی زندگی کی لہر دوڑ جاتی ہے۔ یعنی دل ودماغ اور معدہ وجگر وغیرہ کی جملہ کمزوریاں دُور ہو کر باہیں ایک ہیجان اور جسم میں جان پیدا ہو جاتی ہے۔ سل ودق اور پرانے بخاروں میں اسے استعمال کیا جائے تو نتائج اکثر شاندار ہوتے ہیں۔ پرانی کھانسی میں بھی اس کا استعمال مفید ہے۔ علاوہ ازیں جسم کے رنگ کو نکھارنے اور چہرہ کو دلفریب بنانے میں یہ کشتہ طلاء اپنا ثانی نہیں رکھتا۔ حُسن میں نکھار پیدا کرنے کے لیے یہ کشتہ استعمال کرنا ہو، تو ہر ایک خوراک ایک ماشہ زعفرانِ اصلی کے ساتھ استعمال کرنی چاہیئے۔

کشتہ طلا بوٹیوں کے عرق والا

جس کا ایک مدت کا استعمال کافی حد تک شباب آور ثابت ہوتا ہے

اجزائے ترکیب :- صاف کیے ہوئے سونے کے ورق ۳ ماشہ.........

آبِ مقطر بیخ گلِ عباسی ۱۰ تولہ.........

آبِ مقطر گلِ سُرخ بہاری ۱۰ تولہ.........

آبِ مقطر پوست کچنال ۱۰ تولہ.........

آبِ مقطر پوست درخت نیم ۱۰ تولہ.........

آبِ مقطر برگ تلسی ۱۰ تولہ.........

چھوٹا سا کوزہ گلی معہ سرپوش ایک عدد.........

اوپلہ صحرائی بارہ سیر.........

ترکیب تیاری :- کسی نہایت صاف اور پختہ کھرل میں صاف کیے ہوئے سونے کے ورق ڈال کر انھیں آب مقطر بیخ گلِ عباسی سے کھرل کرنا شروع کریں۔ پانی تھوڑا تھوڑا ڈالیں اور کھرل خوب زوردار ہاتھوں سے کریں۔ جب گلِ عباسی کا پانی ختم ہو جائے تو گلِ سُرخ بہاری کے

پانی سے کھرل کرنا شروع کریں۔ پھر پوست کچنال کے پانی میں، اس کے بعد پوست درخت نیم کے پانی میں اور آخر میں برگ تلسی کے پانی سے چار یا پانچ روز میں یہ کام بخوبی ختم ہو جائے گا۔ اب سونے کی چھوٹی چھوٹی پتلی پتلی ٹکیاں سی بنا کر انھیں خشک کر لیں اور کوزہ گلی میں گِل حکمت کر کے کسی محفوظ الہوا جگہ میں بارہ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ صبح آگ ٹھنڈی ہونے پر سونے کا نہایت لاجواب کشتہ نکال لیں، اور کسی شیشی میں سنبھال رکھیں۔

ترکیب استعمال :- ایک چاول سے لے کر دو چاول تک مقدار میں یہ لاجواب کشتہ طلاء لبوب کبیر ۷ ماشہ......... لبوب صغیر ۷ ماشہ......... لبوب اسرار ۷ ماشہ......... خمیرہ گاؤزبان عنبری جواہر والا ۵ ماشہ......... وغیرہ میں سے کسی ایک کے ساتھ استعمال فرمائیں۔ اور پھر اس عجیب وغریب کشتہ کے فوائد کا مشاہدہ کریں۔

افعال وخواص :- یہ ایک نہایت ہی لاجواب اور بے عدیل کشتہ طلا ہے۔ جس میں دل ودماغ، معدہ جگر اور گردہ مثانہ کے تمام امراض کا قلع قمع کر دینے کی تاثیر پائی جاتی ہے، کثرتِ مباشرت کی غلط کاریوں سے، کثرتِ محنتِ دماغی سے اور طویل علالت سے جو ضعف وناتوانی پیدا ہو گئی ہو۔ اسے دور کرنے میں یہ کشتہ ایک بے نظیر چیز ہے۔ اعصاب کو تقویت دیتا ہے۔ اور جوانی کی غلط کاریوں کی خرابیوں کو نیست ونابود کرتا ہے۔ حرارت غریزی پیدا کرتا اور سست الوجود لوگوں کو چست، چاق وچوبند بناتا ہے۔ سرعت انزال کی خرابی کو رفع کر کے امساک طبعی پیدا کرتا ہے۔ رنگ وروپ کو نکھارتا اور چہرہ کو بارونق اور دلفریب بناتا ہے۔ اوپر لکھی ہوئی ترکیب کے مطابق کئی آنچیں دے کر یہ کشتہ تیار کیا جائے، تو اس کے اک مدت کے استعمال سے بڑھاپے میں بھی ایک حد تک جوانی کے آثار پیدا ہو جاتے ہیں۔ غرضیکہ یہ ایک نہایت لاجواب اور قابلِ قدر چیز ہے۔ بنا کر آزمائش کریں۔

Oureshi

لاجواب کشتہ طلا ۱

جو خصوصیت سے سل و دق اور ضعفِ قلب و خفقان کے لیے مفید ہے

اجزائے ترکیب :- برادہ زر خالص مصفی ایک تولہ .... سیماب مصفی نہایت اعلیٰ چھ تولہ .... تلسی بستانی کا تازہ مقطر رس ۲۰ تولہ فی آنچ ..... اوپلہ صحرائی ایک من ، ۳۷ سیر .... سکورہ گل پختہ ۴ عدد .... روئی ملی ہوئی چکنی مٹی حسب ضرورت .... آنچوں کی تعداد سات ......

ترکیب تیاری :- نہایت پختہ اور نا گھسنے والے کھرل میں برادہ زر خالص مصفی اور ایک تولہ سیماب مصفی ڈالیں ، اور تلسی کے مقطر پانی کی مدد سے خوب زور دار ہاتھوں سے کھرل کریں ، پندرہ بیس گھنٹے کے متواتر کھرل سے جب تلسی کا پانی ختم ہو جائے ، تو کھرل کیے ہوئے سونے کی چھوٹی چھوٹی ٹکیاں بنا کر سایہ میں خشک کر لیں ۔ پھر دو پختہ سکوروں میں گل حکمت کر کے حسب طریقہ پانچ سیر اُوپلوں کی کسی محفوظ الہوا جگہ میں آنچ دیں ۔ اسی طریقہ سے سات آنچیں دیں ، تو سونے کا نہایت ہی لاثانی کشتہ تیار ہو جائے گا ۔ جس کے جوہر تجربہ کی کسوٹی پر ہی کھلیں گے .....

سیماب مصفی صرف چھ آنچوں میں شامل کیا جائے گا ۔ آخری آنچ میں سیماب نہیں ملایا جائے گا ۔ وجہ پہلے آسان ترین کشتہ جات کے تحت بتائی جا چکی ہے ۔

نوٹ :- پہلی آنچ پانچ سیر اوپلوں کی ہوگی ۔ باقی چھ آنچیں بارہ بارہ سیر اوپلوں کی ہوں گی ۔ اس طرح سے سات آنچوں میں کل ایک من سینتیس ۳۷ سیر اوپلے صرف ہوں گے ۔

نوٹ :- جب پہلی تین آنچیں جن دو سکوروں میں گل حکمت کر کے دیں ۔ باقی کی چار آنچوں کے لیے ان کو استعمال نہ کیا جائے ۔ باقی آنچوں کے لیے باقی دو سکورے استعمال کریں ۔

ترکیب استعمال :- ایک چاول سے لے کر دو چاول تک یہ لاثانی کشتہ طلا سل و دق ، کے لیے خمیرہ ابریشم حکیم ارشد والا میں رکھ کر استعمال کرائیں ۔ ضعفِ قلب ، خفقان کی شکایت کے لیے مفرح بارد ..... یا دوالمسک میں کھلائیں ۔ دیگر ہر قسم کی جسمانی ، دماغی ، اور باہی کمزوریوں کو دور کرنے کے لیے مکھن ۲ تولہ .... میں استعمال کرنا مفید نتائج پیدا کرے گا ۔

افعال و خواص :- سونے کا یہ ایک کافی لطیف کشتہ ہے ۔ حلق سے اترتے ہی جسم کے رگ و ریشہ میں گھس کر اپنی خاص خاصیتوں کا اظہار کرنا شروع کر دیتا ہے ۔ سل و دق کے لیے خصوصیت سے مفید و مجرب ہے ۔ دق کی آخری حالتوں میں جب اسہال تک نوبت پہنچ چکی ہو ۔ اس کشتہ کا استعمال اپنی کرشمہ کاری قوت دکھائے بغیر نہیں رہتا ۔ پرانے بخاروں میں ، اسہال ذوبانی میں ، بخاروں کے بعد کی کمزوریوں میں تجربہ کار طبیب حالات و کیفیات مرض پر ایک نگاہ غائر ڈال کر ان سے تجویز کرے ، تو اکثر نہایت اطمینان بخش نتائج برآمد ہوں گے ۔ ضعفِ قلب اور خفقان کی شکایت کے ازالہ کے لیے اِس کے فوائد و خواص بے شمار حکیم و وید تسلیم کر چکے ہیں ۔ جوانی دیوانی کی اندھا دھند اور ناعاقبت اندیشانہ کارروائیوں سے اعضائے رئیسہ میں بے حد کمزوری آ گئی ہو ، تو اس بے نظیر کشتہ کا استعمال ڈوبتی ہوئی جوانی کو بچانے کا سہارا بن جاتا ہے ۔ کثرتِ مباشرت یا غیر فطری حرکات سے دل میں اس قدر ضعف پیدا ہو گیا ہو کہ دو قدم چلنے پر سانس پھول جانے کی شکایت لاحق ہو جاتی ہو ۔ ذرا سی آہٹ سننے پر چونک اٹھتے ہوں ۔ ذرا سے خوف سے بدن کے رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہوں ۔ تو اس کشتہ کا استعمال کرنا سینے میں شیر کا دل پیدا کر دیتا ہے ۔ ضعفِ دماغ کی وجہ سے سر درد جان کا وبال بنا رہتا ہو ۔ نزلہ زکام کے ہاتھوں زندگی اجیرن بن گئی ہو ۔ بینائی میں فرق آ گیا ہو تو اس بے نظیر کشتہ طلا کا استعمال دماغ کو صحیح و سالم بنا کر ان تمام شکایات کو بیخ و بن

Oureshi

سے اکھاڑ پھینکتا ہے۔ سونے کا یہ ایک نہایت ہی بے ضرر کشتہ ہے۔ جسے مناسب بدرقات کے ساتھ بلا قید موسم استعمال کیا جا سکتا ہے۔ بچہ، بوڑھا، جوان، عورت سب کے لیے یکساں طور پر مفید و مجرب ہے۔ حاملہ کو ایام حمل میں استعمال کرایا جائے تو بچہ حسین و جمیل اور تندرست و توانا پیدا ہوتا ہے۔ یہ کشتہ ہوش و حواس کو درست کرتا ہے، اور عقل و ذہن کو ایک نئی جلا دیتا ہے۔

نہایت ہی بے نظیر کشتہ طلا (آبی)

جو اعضائے رئیسہ کو طاقت دے کر قوت باہ میں ہیجان پیدا کرتا ہے۔

اجزائے ترکیب:- برادہ زر خالص (مصفی) ایک تولہ .... عرق گلاب سہ آتشہ تین بوتل۔

ترکیب تیاری:- نہایت سخت اور نا گھسنے والے کھرل میں برادہ زر خالص ڈال کر عرق گلاب سہ آتشہ کی مدد سے خوب زوردار ہاتھوں سے کھرل کریں حتیٰ کہ تین بوتل عرق ختم ہو جائے۔ بس سونے کا بغیر آگ کے ایسا بے نظیر کشتہ تیار ہو جائے گا۔ جس کی بعد تجربہ آپ تعریفیں کرتے نہ تھکیں گے

(خاص نوٹ)

یہ خیال نہ فرمائیے کہ اس کو چونکہ کوئی آنچ وغیرہ نہیں دے گئی۔ اس لیے خلاف اصول ہونے کی وجہ سے یہ کشتہ مضر ثابت ہوگا .... تجربہ شاہد ہے کہ یہ کشتہ فقط بے ضرر ہی نہیں بلکہ ایک عجیب چیز بھی ہے۔

ترکیب استعمال:- پانچ ماشہ خمیرہ گاؤ زبان عنبری میں ایک چاول ..... یہ بے نظیر

کشتہ طلا ملا کر بوقت صبح چاٹ لیا کریں .... خمیرہ بادام ایک تولہ ..... یا لبوب کبیر ۷ ماشہ ...... خمیرہ بادام بیضوی ۲ تولہ ...... مکھن دو تولہ ... شہد ایک تولہ ...... زعفران ایک ماشہ ... ان چیزوں میں سے کسی ایک کے ساتھ بھی استعمال کیا جا سکتا ہے۔

افعال و خواص:- سونے کا یہ ایک نہایت ہی بے نظیر کشتہ ہے۔ جو ہر موسم میں بلا اندیشہ ضرر استعمال کیا جا سکتا ہے۔ طفل شیر خوار سے لے کر پیر خورد سال تک اور ایک جوان رستم سے لے کر ایک عجوزہ ہفتاد سال تک سب بلا استثنا عمر و سن اور بلا لحاظ موسم و مزاج اس بے ضرر لیکن غایت درجہ مفید کشتہ کے عالمگیر فوائد سے بہرہ اندوز ہو سکتے ہیں۔ صرف اتنا خیال رکھیں کہ موسم گرما میں گرم بدرقات کے ساتھ اس کا استعمال نہ کریں۔ اس کشتہ کا محض چند روزہ استعمال بھی ہر کسی کو اپنے مسیحائی کرشموں کی تعریف و توصیف میں رطب اللسان بنا لیتا ہے۔ ضعف و ناتوانی خواہ کسی بھی وجہ سے پیدا ہوئی ہو۔ اُسے چند ہی ہفتوں میں دور کر کے سوکھے ہوئے جسم کو سرسبز و شاداب کر دیتا ہے۔ کہنہ بخاروں کے بعد کی کمزوری اس کے استعمال سے یوں بھاگتی ہے۔ جیسے شجاعت کے سامنے بزدلی، اور روشنی کی ضیا سے تاریکی، تپ دق کی روز افزاں خون آشامی کا سدِ باب کرنے اور ہڈیوں کے پنجر میں نیا خون اور نیا گوشت و پوست پیدا کرنے میں یہ کشتہ اپنا ثانی نہیں رکھتا۔ اعضائے رئیسہ کو طاقت دے کر قوتِ باہ میں تحریک و ہیجان کرتا ہے اور ایک عرصہ تک کے استعمال سے عورت کے سایہ سے بھی خوف کھانے والے نامردوں کو شیر دل مرد بنا دیتا ہے۔ کثرتِ مباشرت، افکار روزگار، دماغی کد و کاش یا کہولت و پیری کے ضعف کی وجہ سے ذہنی قوتوں میں زوال آنا شروع ہو گیا ہو۔ تو خمیرہ گاؤ زبان عنبری کے ساتھ اس شباب آور کشتہ طلا کا استعمال دماغ میں از سرِ نو عالم شباب کی سی قوت پیدا کرتا ہے۔ ایام طفولیت کی ناز یبا حرکات یا جوشِ جوانی کی بیہودہ تحریکات کی وجہ سے اگر چہرہ سے ایک قسم کی وحشت برسنے لگ رہی ہو۔ تو زعفران کے ساتھ اس کا یا پلٹ کشتہ کا استعمال

Qureshi

کرنا چہرہ میں گلاب کی پنیوں کی رنگینی پیدا کر دیتا ہے۔ اِس کے استعمال سے تمام بدن کا رنگ اس طرح نکھر آتا ہے جس طرح سے سحر پر پور چاندنی کے لمس سے کائنات کا ذرہ ذرہ جگمگا اُٹھتا ہے۔

دو۲ خاص راز کی باتیں

اِس کشتہ کو تیار کرتے خوب زور دار ہاتھوں سے کھرل کیا جائے۔ ورنہ کشتہ میں متذکرہ بالا خواص پیدا نہ ہو سکیں گے۔ علاوہ ازیں یہ بھی ضروری ہے کہ عرق گلاب سہ آتشہ بازاری ہرگز استعمال نہ کیا جائے ورنہ کشتہ میں وہ لطافت اور وہ طاقت پیدا نہ ہو سکے گی۔ جس کو پیش نظر رکھ کر اس کشتہ کے مندرجہ بالا فوائد سپرد خامہ کئے گئے ہیں۔ اِس کشتہ کو تیار کرنے کے لیے خاص قسم کا عرقِ گلاب سہ۳ آتشہ آپ کو خود تیار کرنا ہوگا۔ جس کی ترکیب درج ذیل کی جاتی ہے۔

عرق گلاب سہ۳ آتشہ خاص

گلاب کے تازہ پھول لے کر انھیں ڈنڈیوں اور پتیوں سے خوب پاک کر لیں۔ اِس طرح کے صاف پاک کیے ہوئے پھولوں کا وزن پورا نو سیر ہونا چاہیے۔ اب ان میں سے تین سیر پھول لے کر اُن میں بیرہ سیر پانی ملا کر قرع انبیق (بھبکہ) کے ذریعہ سے آٹھ بوتل عرق کھینچیں یہ گلاب کا نہایت درجہ کا ایک آتشہ عرق ہے۔ اب اِس عرق میں تین سیر گلاب کے پھول ملا کر دوبارہ چھ بوتل عرق کھینچیں۔ یہ نہایت اعلیٰ درجہ کا دو آتشہ عرق تیار ہو گیا۔ اب اِس چھ بوتل عرق میں تین سیر گلاب کے پھول شامل کر کے سہ بارہ تین بوتل عرق نکالیں۔ یہ سہ آتشہ عرق گلاب درجہ خاص تیار ہو گیا۔ اِس میں عطر گلاب کی سی تیز خوشبو ہو گی۔ بس یہی وہ سہ۳ آتشہ عرق گلاب ہے جس کی مدد سے تیار کیا ہوا کشتہ طلا اکسیر الاثر ثابت ہو سکتا ہے۔

نوٹ:۔ نئے طریقہ کے بھبکہ سے جو یہ عرق تیار کیا جائے۔ تو یہ عرق نہیں رہتا۔ بلکہ واقعی ایک ہلکی قسم کا عطر بن جاتا ہے۔ عام بھبکہ سے عرق کشید کیا جائے، اور پانی کی متذکرہ بالا مقدار کم معلوم ہو تو حسب ضرورت زیادہ کر لیں۔

ایک اور بات بھی سُن لیجیے

جب کبھی آپ عرق گلاب کی مدد سے کوئی کشتہ طلا تیار کریں .... ترکیب خواہ کوئی بھی ہو .... اِسی عرق گلاب سہ۳ آتشہ درجہ خاص کی مدد سے تیار کریں۔ اس سے آپ کے کشتہ طلا کے فوائد کو چار چاند لگ جائیں گے۔ بازاری عرق گلاب خواہ کیسا ہی اعلیٰ کیوں نہ بتایا جاتا ہو۔ ہرگز استعمال نہ کریں۔ سونے جیسی اشرف الفلزات چیز کی حیثیت اس سے بہت بلند ہے، کہ اسے بازاری عرق گلاب کے ساتھ کھرل کر کے اِس کے فوائد کے دامن پہ دھبہ لگایا جائے۔

سونے کا ایک نادر روزگار کشتہ

شہرہ آفاق طبیب جناب عبدالوہاب صاحب انصاری دہلوی کا پارہ جگر

یہ کشتہ نابینا صاحب نے جناب مولانا حکیم محمد عبداللہ صاحب زبدۃ الحکما روڑی (ضلع حصار) کو عنایت فرمایا تھا۔ جس کے متعلق جناب حکیم صاحب کے خواہر زادے عزیزم رحمت اللہ صاحب تحریر فرماتے ہیں:۔۔

خدا کی قدرت میرے قبلہ و کعبہ آفتابِ حکمت عالی جناب حکیم مولوی محمد عبداللہ صاحب ایک ایسے مرض میں مبتلا ہو گئے۔ جس کا شروع شروع میں تو کوئی پتہ نہ چلا۔ کیونکہ اس کی طرف کبھی خاص خیال نہ کیا گیا۔ رفتہ رفتہ بیماری بڑھتی گئی۔ اور آخر نوبت یہاں تک پہنچی کہ ایسا دورا پڑتا کہ ایک دم حرکت قلب بند ہو کر نبض معطل ہو جاتی، اور ہاتھ پاؤں متشنج ہو جاتے، ہوش و حواس بالکل باطل ہو جاتے۔ علاج معالجہ میں کوئی کسر اٹھا نہ رکھی گئی۔ مگر بے

Oureshi

مرض بڑھتا گیا جوں جوں دوا کی ؎

اِس صورتِ حال سے تنگ آکر مولانا دہلی تشریف لے گئے۔ تاکہ کسی لائق طبیب سے مشورہ کرکے کوئی شافی نسخہ تجویز کرائیں۔ دہلی جاکر چند ایک حکما سے اپنے اِس مرض کی کیفیت بیان کی، مگر تسلی نہ ہوئی۔ آخر کار حکیم مولوی حافظ عبدالوہاب صاحب انصاری کی خدمت میں حاضر ہوئے پہلے دن تو بات چیت کرنے کا موقع نہ ملا۔ دوسرے دِن پھر گئے۔ تو اُن کے پاس اچھے اچھے رئیس بیٹھے ہوئے تھے۔ تھوڑی دیر کے بعد میرے قبلہ مولینا نے اِپنی تصنیفات میں سے چند ایک کتابیں پیش کیں، تو نابینا صاحب نے اپنے منشی کو بلا کر بعض بعض جگہ سے سنا، اور اپنی پسندیدگی کا اظہار فرمایا، تو تھوڑی دیر کے بعد مولینا کی طرف متوجہ ہوکر کہا کہ میرے لائق اگر کوئی کام ہو تو فرمائیں۔ مولینا نے اپنے مرض کی کیفیت کا اظہار کیا تو حکیم نابینا صاحب مولوی صاحب کو اوپر والے کمرے میں لے گئے۔ اپنے لڑکے اور منشی کو باہر بھیج کر نسخہ بتانے سے پہلے فرمایا کہ مجھے یہ نسخہ اپنے تمام نسخوں سے زیادہ عزیز ہے۔ یہاں تک کہ میرے بیٹے سے بھی مجھ کو پیارا ہے۔ آج تک جس طرح میں نے اِس کو اپنے دِل میں جگہ دے رکھی ہے۔ آپ کو بھی لازم ہے کہ اِسی طرح اسے اپنے سینہ میں محفوظ رکھیں۔ بار بار یہی تکرار فرماتے رہے کہ دیکھنا یہ نسخہ اپنے کسی عزیز سے عزیز کو بھی نہ بتانا۔ الغرض بڑی دیر کے بعد نسخہ بتایا۔ حکیم صاحب واپس تشریف لائے تو مجھ کو کہہ دیا۔ کہ یہ نسخہ تیار کردو۔ میں نے اُسی دن سے کشتہ بنانا شروع کر دیا۔ وَاللّٰہ میں سچ عرض کر رہا ہوں کہ مولینا صاحب کو ایک ہی خوراک سے افاقہ ہوگیا۔ تین خوراکوں سے پوری صحت حاصل ہوگئی۔ اور بھی بہت جگہ مہلک سے مہلک مرضوں پر تجربہ کیا گیا۔ ہر جگہ مفید پایا۔ بندہ کو عرصہ سے جریان تھا۔ بہت علاج کیے۔ مگر فائدہ نہ ہوا۔ اِس کی تین خوراکوں سے مرض بیخ و بن سے چلا گیا۔ تپ دِق کے ایک مریض پر تجربہ کیا گیا تو خدا کے فضل سے اُسے بھی آرام ہوگیا۔ بزرگوارم بڑے مولوی[1] صاحب

---

[1] حکیم محمد عبداللہ صاحب کے والدِ گرامی الحاج حضرت مولانا صوفی محمد سلیمان صاحب جو اپنے وقت کے مشہور اہلِ اللہ تھے۔

کو ضعفِ دماغ اور ضعفِ بصر کی ڈبل شکایت تھی۔ ایک ہفتہ کے استعمال سے شافی حقیقی نے شفا بخش دی۔ میں کہوں گا اور ضرور کہوں گا کہ دنیا میں اگر بڑی سے بڑی بیماری کا کوئی تریاق ہے، تو بس یہی ہے، اور سب فضول۔ اب ایک طرف تو نسخہ کی قدر کا خیال، دوسری طرف نابینا صاحب کا ڈر۔ اِس نسخہ کے اظہار سے مانع ہونا چاہتا ہے۔ مگر دِل کڑا کرکے یہ نسخہ حاضر کرہی دینا چاہتا ہوں، ملاحظہ فرمائیے

ھوالشافی:- سم الفار سفید . . . . . . گندھک آملہ سار . . . . منسل . . . . . . ہڑتال ورقی . . . . . . شنگرف رومی . . . . . . ہر ایک ایک چھٹانک۔ تمام ادویہ کو ہاون دستہ میں کوٹ کر یک جان بنالیں۔ اور اس کی برابر وزن کی دس پڑیہ تیار کرلیں۔ بعدہٗ برادہ طلاء یا ورق طلا ۳ ماشہ . . . . لے کر کھرل میں ڈال کر ان میں سے ایک پڑیہ شامل کرکے مندرجہ ذیل طریقہ سے کھرل کریں۔ اسگندھ ناگوری ایک چھٹانک رات کو کسی برتن میں جو کوب کرکے دس تولہ پانی ڈال کر بھگوئیں۔ صبح کو مَل چھان کر یہ پانی تھوڑا تھوڑا ڈالتے جائیں، اور کھرل کرتے رہیں۔ جب یہ پانی ختم ہوجائے تو ٹکیہ بناکر کوزہ گلی میں بند کرکے اچھی طرح گل حکمت کرکے سوا سیر اوپلوں کے درمیان رکھ کر آگ دیں۔ اِسی طریقہ سے تمام پڑیہ باری باری سے ختم کریں اور ہمیشہ ہمیشہ تھوڑی تھوڑی آگ کا اضافہ کرتے رہیں۔ دورانِ تیاری میں کئی ایک رنگ بدلتے رہیں گے۔ آخری مرتبہ خاکستر رنگ کا کشتہ برآمد ہوگا۔ باریک پیس کر محفوظ رکھیں۔

خوراک:- ایک خشخاص بالائی . . . . . . یا مکھن میں . . . .

(حکیم رحمت اللہ صاحب)

اِس کشتہ کے جو فوائد عزیزم رحمت اللہ صاحب نے تحریر فرمائے ہیں۔ وہ مفید ہیں۔ اِس کے علاوہ اس کشتہ میں وہ تمام خواص موجود ہیں۔ جن کا نسونے کے متعلق ابتدائی باتیں، کے زیر عنوان ذکر کیا جاچکا ہے۔ اِس طریقہ سے کشتہ لطیف بھی بہت تیار ہوتا ہے۔

Oureshi

واقعی قابلِ قدر چیز ہے۔ اور دیگر بہترین کشتہ جات طلاء کے مقابلہ میں تیار بھی نسبتاً بہت جلدی ہوتا ہے کوئی چودہ پندرہ آنچہ والا کشتہ تیار کرنا ہو۔ تو اس کی بجائے اِسے تیار کیجئے۔ جب محنت کرنی ہو تو اچھی چیز پر کی جانی چاہیئے۔

ایڈیٹر

سونے کے بہترین کشتے!

کشتہ طلاء سیمابی آب رودنتی والا

جس کے استعمال سے بڑھاپے کے ایام میں بھی جوانی کی سرمستیاں حاصل ہو سکتی ہیں

اجزائے ترکیب:۔ مصفی سونے کے ورق یا برادہ زر خالص ایک تولہ۔۔۔۔۔۔۔۔ سیماب نہایت اعلیٰ درجہ کا مصفی نَو تولہ۔۔۔۔۔۔۔ رودنتی تازہ کا مقطر پانی حسب ضرورت تازہ لیا کریں۔۔۔۔۔۔۔۔۔ چھوٹا سا کوزہ گلی نہایت پختہ معہ سرپوش پندرہ بیس عدد۔۔۔۔۔۔ اوپلہ صحرائی چھ من پندرہ سیر۔

تشریح اجزا:۔ رودنتی۔ یہ ایک مشہور بوٹی ہے۔ جو دہلی کے نواح، نجیب آباد، سہارنپور، بجنور، اور فتح پور کھاگا میں بکثرت ملتی ہے۔ دہلی کی رودنتی سب سے کمزور اور فتح پور کھاگا کی سب سے طاقتور سمجھی جاتی ہے۔ یہ کشتہ تیار کرنے کے لیے فتح پور کھاگا کی رودنتی لینی چاہیئے اس بوٹی کے پتے چنے کے پتوں جیسے ہوتے ہیں۔ ذائقہ بھی قدرے نمکین ہوتا ہے۔ اِس کے پتوں سے ایک قسم کا عرق رسا ٹپکا کرتا ہے۔ جس کی وجہ سے اِس کے نیچے کی زمین نم ناک رہتی ہے۔ اور اس نم ناک جگہ پر اکثر چیونٹیاں جمع رہا کرتی ہیں۔ کیمیاگروں کے نزدیک یہ بوٹی اکسیر مانی گئی ہے طبی فوائد کے پیشِ نظر بھی اِسے بہت قیمتی اور اہم چیز سمجھا گیا ہے۔

بوٹی کا پانی عام طریقہ سے بوٹی کو کوٹ کر نچوڑنے سے نہیں نکل سکتا۔ پتال جنتر سے نکالیئے یہ طریقہ مجرب ہے۔

ترکیب تیاری:۔ کسی نہایت عمدہ اور سخت کھرل میں سیماب مصفیٰ ڈال کر اِس میں ورق طلاء

Oureshi

ایک ایک کر کے (لیکن اگر برادہ زر خالص ہو، تو ایک ہی دفعہ ملا لیں) شامل کرتے جائیں۔ اور کھرل کرتے جائیں۔ جب دونوں چیزیں یک جان ہو جائیں۔ تو آب مقطر رودنتی کی مدد سے کھرل کریں۔ حتیٰ کہ رودنتی کا مقطر پانی ۱۰ تولہ بذریعہ کھرل جذب ہو جائے۔ پھر چند منٹ تک بغیر پانی ملائے یونہی کھرل کریں۔ تاکہ ٹکیہ بنانے کے قابل ہو جائے۔ اب اس کی چھوٹی چھوٹی ٹکیہ بنا کر کوزہ گلی میں رکھ کر گل حکمت کریں۔ مٹی پتلی پتلی لگائیں، مگر سیمپٹ مضبوط ہو۔ خشک ہونے پر ڈھائی سیر اوپلوں کے انگاروں میں (جب دھواں نکل چکے) رکھ کر آگ دیں۔ آگ ہوا سے محفوظ جگہ میں دینی چاہیے۔ آگ ٹھنڈی ہونے پر کوزہ گلی کو کھول کر دوا نکالیں۔ اور اس میں ایک تولہ سیماب مصفیٰ شامل کر کے دس تولہ آب رودنتی سے کھرل کر کے کوزہ میں بند کر کے ڈھائی سیر اوپلوں کے انگاروں کی آگ دیں۔ اِس طرح سے پوری ایک سَو آگ دیں۔ تاکہ پورا ایک سَو تولہ سیماب ختم ہو جائے۔ اس کشتہ کا وزن بہت بڑھ جائے گا۔ کیونکہ سیماب کی ایک بڑی مقدار اِس میں کشتہ ہو جائے گی .... اب اِسے سیماب شامل کیے بغیر یونہی رودنتی کے مقطر پانی سے کھرل کر کے دو آنچیں اور دے لیں۔ پس اکسیری خواص رکھنے والا وہ نادرۂ روزگار کشتہ طلا تیار ہے۔ جس کی نظیر چراغ لے کر ڈھونڈنے پر بھی نہ ملے گی۔

نوٹ :- پانچ سات آنچیں دینے کے بعد کوزہ گلی نیا لگا لیا کریں۔ یہ کوزہ گلی بہت پتلا اور چھوٹا سا ہونا چاہیے۔ جس میں تین چار تولہ پانی آ سکتا ہو۔

ترکیب استعمال :- ایک چاول کی مقدار میں یہ کایا پلٹ کشتہ کسی مناسب بدرقہ سے استعمال کریں۔ مثلاً بڑھاپے کی کمزوریوں، اور کثرتِ بلغم وغیرہ کی شکایات کے ازالہ کے لیے بھلانوے کے کسی مرکب کے ساتھ، جریان اور احتلام کو دُور کرنے کے لیے جریان و احتلام کی کسی دوا کے ساتھ قوتِ باہ بڑھانے کے لیے کسی مقوی معجون کے ساتھ وغیرہ وغیرہ تقویت حاصل کرنے کے لیے جب کوئی اور مناسب بدرقہ موجود نہ ہو۔ تو اسے مکھن .... بالائی ...... یا زردی بیضہ مرغ کے ساتھ بھی استعمال کیا جا سکتا ہے۔

افعال و خواص :- یہ کشتہ طلا فنی اعتبار سے ایک نادرۂ روزگار چیز ہے۔ رودنتی بوٹی تنہا ایسی مقوی اور شباب آور چیز ہے کہ کہنے والے کہتے ہیں، اور بالکل درست کہتے ہیں کہ اس کے اِک مدت کے استعمال سے سفید بال بھی از سرِ نو سیاہ ہو جاتے ہیں۔ اِدھر پارہ جب ٹھیک طریقہ سے کشتہ ہو جاتا ہے۔ تو یہ اجساد اور اجسام دونوں کی کایا پلٹ کر دینے کی قدرت رکھتا ہے علم اور تجربہ دونوں اِس پر گواہ ہیں کہ سیماب کا جیسا اعلیٰ کشتہ رودنتی میں تیار ہوتا ہے۔ ویسا شاید اور کسی بھی شے میں تیار نہیں ہو سکتا۔ کشتہ طلا کی اِس ترکیب میں رودنتی کے ذریعہ سیماب کی اک بڑی مقدار نہایت لطیف و لاجواب کشتہ ہو کر سونے کے ساتھ مل جاتی ہے۔ اب سیماب کا خاصہ یہ ہے کہ جس چیز کے ساتھ مرکب ہوتا ہے۔ اور جس بوٹی کے رس میں کھرل کیا جاتا ہے۔ اُسی چیز اور اُسی بوٹی کے خواص و فوائد میں چار چاند لگا دیتا ہے۔ پس سونا کے ساتھ سیماب کا رودنتی والا کشتہ ملنے سے سونے کی قوت میں کئی گنا اضافہ ہو گیا ہے۔ اب اِسے پارے یا سونے کا کشتہ نہ کہئے سیماب کا کشتہ خود ہی اکسیر ہے۔ اور اس ترکیب میں تو یہ سونے کی آمیزش کی وجہ سے اکسیر الاکاسیر بن گیا ہے۔

اِس کشتہ کے استعمال سے جسم کی اِس طرح کایا پلٹ ہو جاتی ہے۔ جس طرح پارس پتھر کے لمس سے ناقص دھاتوں کی، جریان و احتلام و سرعت کی وجہ سے کھوکھلے کیے ہوئے جسم کو از سرِ نو سرسبز و شاداب کر دینا اِس اکسیرِ شباب آور کا اِک ادنےٰ کرشمہ ہے۔ جوانی دیوانی کی غلط کاریوں میں مبتلا ہو کر جنھوں نے اپنے جوہرِ حیات کو کھو کر اپنے آپ کو جوانی اور جوانی کی لذتوں سے محروم کر لیا ہو۔ ان کے لیے یہ اکسیر صحیح معنوں میں اِک پیامِ شباب ہے۔ قبل از وقت بڑھاپا آنے کی وجہ سے اگر سر کے بال سفید ہو چکے ہوں۔ تو اس کشتہ کے اِک عرصہ کے استعمال سے از سرِ نو سیاہ ہونے لگتے ہیں۔ جسم کی جھریاں، چہرہ کی زردی اور پھیکا پن، رخساروں کا لٹک آنا۔ کمر کا ٹیڑھا ہونا، آنکھوں کی بینائی کا کمزور ہو جانا، بلغم کا زیادہ پیدا ہونا وغیرہ، بڑھاپے کے امراض اِس کے استعمال سے دور ہو کر نئے سرے سے جوانی حاصل ہوتی ہے۔ تپ دق ایسے لاعلاج

Qureshi

. . . . . . یہ نہیں تو کم از کم عسیر العلاج ہی سہی . . . . مرض کے لیے یہ اکسیری کشتہ حیاتِ نو کا پیغام ہے۔ وہ مریض جو بڑے بڑے ترقی یافتہ ٹیکوں اور دواؤں سے صحت یاب نہ ہوئے ہوں۔ ان کا بھی صحت یاب ہو جانا اِس زندگی بخش اکسیر سے ممکن ہے۔ علاوہ ازیں ایک طبیب کامل اسے اپنے علم و تجربہ سے سینکڑوں عسیر العلاج بیماریوں پر استعمال کر کے اپنی شہرت اور عزت میں چار چاند لگا سکتا ہے۔ یہ ایک سینہ کا راز ہے۔ جسے ناظرین کی خوشنودی حاصل کرنے اور فن طب کے ذخیرہ مجربات میں اک نایاب اکسیر کا اضافہ کرنے کے لیے بلا دریغ افشا کر دیا گیا ہے۔ اِس کی کما حقہٗ قدر کریں۔

کشتہ طلا سیمابی چولائی خار دار والا

سونے کا وہ اسراری کشتہ جس کے ساتھ ہموزن سیماب بھی کشتہ ہو جاتا ہے

اور جو اپنے عدیم النظیر خواص کی وجہ سے صحیح معنوں میں اکسیر شباب کہلانے کا مستحق ہے

اجزائے ترکیب:۔ برادہ طلا خالص مصفی ایک تولہ . . . . سیماب اعلیٰ درجہ کا مصفی حسب ضرورت . . . . نہایت پختہ کھرل ایک عدد . . . . چولائی خاردار کا آب مروق ایک پاؤ فی آنچ . . . . چھوٹی چھوٹی کٹھالیاں پانچ سات . . . . . . اوپلہ حسب ضرورت . . . . .

ترکیب تیاری:۔ خالص سونے کو مصفی کر کے نہایت باریک ریتی سے اِس کا برادہ بنوا لیں۔ اب ایک تولہ سیماب مصفی درجہ اعلیٰ کو لے کر نہایت پختہ کھرل میں ڈالیں۔ اور خاردار چولائی کے آبِ مقطر کی مدد سے کھرل کرنا شروع کر دیں۔ حتیٰ کہ ایک پاؤ پانی بذریعہ کھرل جذب ہو جائے پھر سیماب کی ایک ٹکیہ سی بنا کر دو کٹھالیوں میں گل حکمت کر کے خشک کریں۔ اور کسی محفوظ الہوا

جگہ میں آدھ پاؤ اوپلے کے چورہ کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکال کر وزن کریں۔ سیماب کا وزن جس قدر کم ہو گیا ہو۔ اُسے اور سیماب ملا کر پورا کر لیں اور پھر چولائی خاردار کے ایک پاؤ آب مقطر سے کھرل کر کے ٹکیہ بنا کر دو کٹھالیوں میں گل حکمت کریں۔ اور حسب طریقہ سابقہ آدھ پاؤ اوپلہ کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکال کر وزن کریں جس قدر وزن کم ہو گیا ہو۔ اُسے بدستور اور سیماب ملا کر پورا کر لیں، اور پھر اسی طرح کھرل اور گل حکمت کر کے آنچیں دیں۔ اِس طریقہ سے اِس قدر آنچیں دیں کہ پارہ اُڑنا بند ہو جائے۔ اِس کے بعد حسب ترکیب مذکورہ چولائی خاردار کے ایک پاؤ پانی میں کھرل کر کے ٹکیہ بنائیں۔ اور دو پیالیوں میں گل حکمت کر کے آدھ پاؤ اوپلہ کی بجائے ایک پاؤ اوپلہ کی آنچ دیں آگ سرد ہونے پر نکال کر وزن کریں۔ آنچ بڑھنے کی وجہ سے اب پھر کچھ نہ کچھ وزن کم ہو گیا ہو گا۔ اِسے جدید سیماب مصفی سے پورا کر کے پھر حسب دستور کھرل اور گل حکمت کر کے ایک پاؤ اوپلہ کی آنچ دیتے رہیں۔ حتیٰ کہ سیماب ہموزن طلا کے کشتہ ہو جائے۔ جو تقریباً اسّی ۸۰، نوّے ۹۰ آنچوں میں ہو جائے گا۔ یہ وہ لاجواب اکسیر تیار ہے۔ جس کی تعریف احاطہ بیان سے باہر ہے۔

نوٹ:۔ پانچ سات آنچوں کے بعد اگر کٹھالیاں کمزور ہو جائیں، تو انہیں بدل لینا چاہیئے، کٹھالیاں پہلے ہی سے فراہم کر رکھنی چاہئیں، تاکہ ضرورت کے وقت تلاش کرنے کی زحمت نہ اٹھانی پڑے۔

افعال و منافع:۔ سونے اور پارے کا یہ مرکب کشتہ ایسی لاجواب اکسیر ہے کہ گئی ہوئی جوانی اور گذرے ہوئے شباب کو واپس لانے کے لیے اِس کے مقابلہ کی کوئی چیز اِس وقت طبی دنیا میں تحقیق نہیں ہوئی ہے۔ جو لوگ پارے کے اکسیری کشتہ کے فوائد سے واقف ہیں کہ کس طرح یہ کشتہ جسم کو رنگ دیتا ہے۔ وہ آسانی سے سمجھ سکتے ہیں کہ سونے کا یہ کشتہ جس کے ساتھ ہموزن پارہ کشتہ ہو گیا ہے۔ کس قدر اکسیری چیز ہے۔ تقریباً نوّے ۹۰ آنچوں میں سونے کا ایسا لطیف کشتہ تیار ہوتا ہے کہ حلق سے اترتے ہوئے اِس کی پہلی ہی خوراک جسم کی رگ رگ میں داخل ہو کر اپنا کایا پلٹ اثر دکھانا شروع کر دیتی ہے۔ چولائی خاردار کے آب مروق میں جو سونے کا کشتہ تیار ہوتا ہے۔ وہ یونہی

Oureshi

لاجواب ہوتا ہے۔ مگر اس ترکیب میں اس کے ساتھ پارے کی شمولیت ہونے کی وجہ سے اُس کے خواص و افعال میں بیسیوں گنا اضافہ ہوگیا ہے۔ اور اس طرح یہ مرکب ایسی لاجواب اکسیر بن گیا ہے کہ اس کے مقابلے کی زود اثر، سریع التاثیر اور مستقل فوائد بخشنے والی کایا پلٹ اور شباب آور اکسیر چراغ لے کر ڈھونڈنے سے بھی کہیں نہ مل سکے گی۔

بڑھاپے کی تمام ناتوانیاں اس اکسیری کشتہ کے استعمال سے اوائل عمر کی جوانیوں میں تبدیل ہو جاتی ہیں۔ گھٹنوں پر ہاتھ رکھ کر اٹھنے والے تھکے ہارے بوڑھے اِس کی استعمال سے شیر مرد بن جاتے ہیں۔ چہرے کی جھریاں آنکھوں کی بینائی کا کم ہونا، کمر کا جھک جانا، نزلہ وزکام کی شکایت کا ہر وقت موجود رہنا جوڑوں میں دردوں کا اکثر رہنا، وغیرہ بڑھاپے کی تمام شکایات اِس کے استعمال سے اِس طرح نو دو گیارہ ہوتی ہیں کہ ایک گیا گزرا بوڑھا کھوسٹ بھی ایک مرتبہ تو اپنے آپ کو جوان سمجھنے لگتا ہے۔ وہ تمام غدود جن کے رس کی تراوش سے انسانی جسم شگفتہ اور تر و تازہ رہتا ہے۔ اِس اکسیری کشتہ کے استعمال سے از سرِ نو جوان ہو جاتے ہیں۔ اور ان سے وہ رطوبتیں کافی مقدار میں تراوش پانے لگتی ہیں۔ جن سے جسم انسانی کی کایا پلٹ ہو جاتی ہے۔ کہولت کی ناتوانیوں کو پانچ دس سال پس پشت ڈال دینے میں کوئی مشرقی یا مغربی شباب آور اکسیر اِس کشتہ کا مقابلہ نہیں کر سکتی۔

جن نوجوانوں نے شہوانی جذبات کے روز افزوں سیلان میں بہ کر اپنے جوہر حیات کو بے دریغ بہا دیا ہوا ہو، اور اب ایڑیاں رگڑ رگڑ کر اپنی زندگی کے ایام پورے کر رہے ہوں ان کے لیے یہ اکسیری کشتہ نویدِ مسرت اور اُمید شباب ہے۔ اِس کے استعمال سے اعضائے رئیسہ و شریفہ کی بگڑی ہوئی حالت درست ہو جاتی ہے۔ اور ان تمام اعضاء و جوارح میں اک نئی زندگانی کی روح پھنک جاتی ہے۔ جن پر قوت مردمی کا دار و مدار ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اِس کے استعمال سے چند ہی ہفتوں میں نامرد بھی مرد کامل بن جانے کی پختہ امید رکھ سکتے ہیں۔ اگر دِل سے قوتِ مردمی کا احساس بھی زائل ہو چکا ہو، تو دِل کو تقویت دے کر یہ کشتہ سوئی ہوئی

امنگوں کو پھر سے بیدار کر دیتا ہے۔ اگر دماغ اور اعصاب اِس قدر کمزور ہو چکے ہوں کہ مرکز تناسل میں کبھی بھول کر بھی حرکت پیدا نہ کر سکتے ہوں، تو اس کشتہ کے استعمال سے دماغ اور اعصاب کو پوری طاقت پہنچ کر مرکز تناسل میں ہیجان پیدا ہو جاتا ہے۔ معدہ اور جگر کو از سرِ نو تقویت پہونچنے کی وجہ سے اچھی غذائیں بخوبی جزوِ بدن بنتی ہیں اور ان سے جید اور صالح خون کثیر مقدار میں پیدا ہوتا ہے۔ اور اس سے جید اور صالح منی پیدا ہو کر انسان اِس قوت سے سرفراز ہو جاتا ہے جو اس کی جوانی کی کشش کا ایک کامیاب حربہ ہے۔ اور جس کے بغیر کوئی مرد ہی مرد کہلانے کے لائق نہیں رہتا۔ اِس کشتہ کے استعمال سے سرعت انزال اور دیگر تمام مردانہ کمزوریاں دور ہو کر مستقل قوت اور دائمی امساک پیدا ہو جاتا ہے۔

نادر و نایاب کشتہ طلا!

جس کے استعمال سے بڑھاپے کی عمر میں بھی جوانی کی کیفیات پیدا ہو جاتی ہیں۔

اجزائے ترکیب:۔ عرق خاص تین سیر دو چھٹانک (جس کا طریقہ آئندہ سطور میں درج ہے)............ صاف کیے ہوئے سونے کے ورق ایک تولہ.......... یکساں قد و قامت کے تام چینی کے پیالے دو عدد........... دریا کی ریت سے بھرا ہوا مٹی کا مٹکا ایک عدد (جس میں آٹھ سات سیر پانی آسکتا ہو)...... اوپلہ صحرائی تیس سیر فی آنچ......... آنچوں کی تعداد پچاس.......

عرق خاص کا نسخہ!:۔ پوست درخت کچنال، پوست درخت کیکر، بلیلہ، بلیلہ آملہ، اجمود، پوکھر مول، اجوائن دیسی، اجوائن خراسانی، کابچھل، چوک، بادیاں، پلاس پاپڑا، ریوند چینی نرکچور، شب یمانی ۵، ۵ تولہ۔ قند سیاہ ۱۱ سیر..... آب ادرک ۴ سیر... آب ترب ۴ سیر.... آب شلغم ۴ سیر.......... آب گھیکوار چار سیر....... میٹھے کنوئیں کا

Oureshi

پانی چار سیر۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔لہسن کا پانی تین سیر۔۔۔۔۔۔پیاز کا پانی تین سیر۔۔۔۔۔۔
جملہ ادویہ کو کوٹ کر پانیوں میں ملائیں اور مٹی کے ایک روغنی برتن میں ڈال کر سرگین اسپ (گھوڑے کی لید) میں سات روز تک دبائے رکھیں (برتن اتنا بڑا ہونا چاہیے کہ دوائیں ڈالنے کے بعد اس کا ایک تہائی حصہ خالی رہے۔ اتنا بڑا برتن نہ ملے تو دو برتن لیں اور دوائیں اور پانی ٹھیک اندازے سے تقسیم کر کے ان میں ڈالیں اور سرگین اسپ میں دبا دیں) اس کے بعد مشہور طریقہ سے عرق نکالیں۔

کشتہ کی ترکیب تیاری:۔ کسی نہایت صاف اور سخت کھرل میں صاف کیے سونے کے ورق ڈال کر عرق خاص سے کھرل کرنا شروع کریں۔ حتیٰ کہ ایک چھٹانک عرق جذب ہو جائے۔ اب سونے کو تام چینی کے ایک پیالے میں ڈال کر اس پیالہ کے اوپر دوسرا پیالہ پیوست کریں۔ اور گل حکمت کر کے خشک کر لیں۔ پھر ان پیالوں کو ریت والے مٹکے میں اس طرح سے رکھیں کہ پیالے ریت میں بخوبی چھپ جائیں۔ اب اس مٹکے کے منہ پر سرپوش رکھ کر اسے تیس سیر اوپلہ صحرائی کی آگ میں سرِ شام رکھ دیں۔ صبح آگ ٹھنڈی ہو چکنے پر نہایت احتیاط سے پیالے نکال کر انھیں کھولیں، اور سونا نکال کر اسے کھرل میں ڈال کر ایک چھٹانک عرق خاص سے کھرل کریں، اور دوبارہ پھر اسی طریقے سے آنچ دیں۔ حتیٰ کہ پچاس آنچ پوری ہو جائیں۔ پس وہ بے حد لطیف اور لاجواب کشتہ تیار ہو گا۔ جس کی تعریف و توصیف احاطہ بیان سے باہر ہے۔

ترکیب استعمال:۔ یہ کشتہ طلا نصف چاول سے لے کر ایک چاول تک کی مقدار میں لبوب کبیر ۷ ماشہ۔۔۔۔۔۔۔۔ خمیرہ گاؤزبان عنبری جواہر والا ۵ ماشہ۔۔۔۔۔۔۔۔ دواءالمسک معتدل جواہر والی ۵ ماشہ۔۔۔۔۔۔۔۔ وغیرہ میں سے کسی ایک بدرقہ کے ساتھ استعمال کریں، اور اس کے حیرت انگیز فوائد کا مشاہدہ کریں۔

افعال و خواص:۔ یہ کشتہ طلا اپنی غیر معمولی لطافت کی وجہ سے بہت جلد جزوِ بدن بن کر اپنے کایا پلٹ اثرات و افعال کا جلوہ دکھانا شروع کر دیتا ہے۔ اس کے استعمال سے

کمزور سے کمزور جسم میں بھی از سرِ نو قوت و توانائی پیدا ہو جاتی ہے۔ جوانی دیوانی کی بے اعتدالیوں سے پیدا کردہ خرابیوں اور نقائص کا یہ ایک کامل و اکمل علاج ہے۔ اس کے استعمال سے نہ صرف یہی ہوتا ہے، کہ جریان و احتلام اور سرعت و رقت وغیرہ خفیہ امراضِ مردانہ دور ہو جاتی ہیں، بلکہ ان امراض سے پیدا شدہ کمزوریاں بھی چند ہی روز میں دور ہو جاتی ہیں۔ دل و دماغ، معدہ و جگر وغیرہ کے افعال میں جو ابتری پیدا ہو گئی ہو۔ وہ اس کے استعمال سے قطعی طور پر رفع ہو جاتی ہے یہ کشتہ جسم انسانی کی اس پُر اسرار قوت نمو میں تحریک و ہیجان پیدا کرتا ہے۔ جس سے جلد پر طراوت، آنکھوں میں چمک اور چہرہ پر شادابی آتی ہے۔ لیکن یہ ہیجان ایسا ہیجان نہیں ہوتا۔ جس کا ردِ عمل کوئی خراب نتیجہ پیدا نہ کر سکے۔ بلکہ یہ ہیجان اندرونی قوت نمو کی افزونی کا ہیجان ہے، جسے صحیح معنوں میں تحریک کی بجائے تقویت کے نام سے پکارا جا سکتا ہے۔ اس کشتہ کی اس شباب آور خاصیت کا ایک ادنےٰ کرشمہ یہ ہے کہ اس کا استعمال متواتر کئی ہفتے یا کئی مہینے تک جاری رکھا جائے۔ تو بڑھاپے میں بھی عالم شباب کے آثار و کیفیات پیدا ہو جاتے ہیں۔ حرارتِ غریزی بڑھ جاتی ہے۔ اور موت کی طرف لے جانے والی برودت، میں زندگی اور جوانی کی حرارت پیدا ہو جاتی ہے۔ صحت و شباب کے قدردان ضرور تجربہ کر کے دیکھیں۔

Qureshi

کشتہ سونا کے متعلق کچھ راز کی باتیں!

(۱) مصفیٰ سونے کو یے کر اس کے ورق بنوالیں یا براده ہی بنوالیں اور مندرجہ ذیل بوٹیوں میں سے کسی ایک بوٹی کے آب مردق کے ساتھ دس گھنٹے کھرل کر کے حسب دستور چھوٹی چھوٹی ٹکیاں بنا کر باقاعدہ گل حکمت کر کے چار سیر اوپلوں کی آنچ دیں۔ تو تین چار سے لے کر چھ سات آنچوں میں سونے کا اچھا خاصہ لطیف کشتہ تیار ہو جاتا ہے۔

وہ بوٹیاں یہ ہیں۔۔۔۔ پان، ادرک، چولائی خار دار، گلاب کے پھول، کٹائی خورد و کلاں، ستیاناسی، آک کا دودھ، رودنتی، نیم کے پھل، بیخ گل عباسی، کچنار، منڈی، تلسی، گھیکوار، گگر ناگھو، نگھی سفید، لیموں وغیرہ وغیرہ۔

(۲) مندرجہ بالا طریقہ سے کشتہ تیار کرتے وقت ہر آنچ کے بعد سونے کے ہموزن پارہ صاف کیا ہوا ملا کر سونے کو کھرل کریں۔ اور حسب دستور آنچ دیں، تو کشتہ زیادہ مقوی، زیادہ لطیف اور جلد تیار ہوتا ہے۔ سونے سے دوگنے وزن میں پارہ شامل کرتے رہیں۔ تو کشتہ شگفتہ بھی ہو جاتا ہے۔ خصوصاً منڈی میں کشتہ بناتے وقت تو ایسا کرنے سے بہت نمایاں شگفتگی آتی ہے۔

(۳) قیاس یہ ہے کہ اگر تو مصفیٰ سونے کا پترا بنا کر متذکرہ بالا بوٹیوں میں سے کسی ایک بوٹی (سوائے شیر مدار جس کی بجائے گل مدار لیجیے) کے پاؤ بھر نغدہ میں پانچ چھ سیر کی آنچ دیں، تو ایسی پانچ چھ آنچوں میں پترا کشتہ ہو جائے گا۔ منڈی کے ساتھ تو میں خود تجربہ کر چکا ہوں، تین چار سے پانچ چھ آنچ میں شگفتہ کشتہ تیار ہو جاتا ہے۔ باقی بوٹیوں کے ساتھ آپ تجربہ کر لیجیے۔

(۴) پترے کو متذکرہ بالا طریقہ سے کشتہ کرتے وقت صاف کیے ہوئے پارہ میں غوطہ دے کر اس پر پارہ چڑھا لیں۔ اور پھر بوٹی کے نغدہ میں رکھ کر آنچ دیں۔ ہر آنچ اسی طریقہ سے پترے پر پارہ چڑھا کر دیں۔ تو جلد تر اور شگفتہ تر کشتہ تیار ہوتا ہے۔

سونا مکھی!

ابتدائی واقفیت

سونا مکھی، سونے کی اُپ دھاتوں میں سے ہے، چونکہ اِس میں اکثر و بیشتر سونے کے سے خواص پائے جاتے ہیں۔ اِس لیے اِسے عام طور پر سونے کے بدل کی حیثیت سے استعمال کیا جاتا ہے۔ مگر اس کے خواص سونے سے بہت ہی کمزور ہیں۔

یہ اُپ دھات عام طور پر سونے اور تانبے کی کانوں سے نکلتی ہے۔ زردی مائل سفید یا سنہری رنگت لیے ہوئے ہوتی ہے۔ اور ایک قسم کے پتھر میں جس کا رنگ سُرخ، بادامی یا سبز ہوتا ہے۔ ملی ہوئی پائی جاتی ہے ہتھوڑے کی ذرا سی ضرب سے ریزہ ریزہ ہو جاتی ہے۔ کیونکہ یہ بھربھری سی ہوتی ہے۔

دریائے تاپتی کے کنارے اور میسور میں کافی مقدار میں پائی جاتی ہے۔

مختلف نام: سنسکرت:۔ سُورن ماکشک۔۔۔۔۔ ہیم ماکشک۔۔۔۔۔۔۔ پیپ ماکشک۔۔۔۔۔۔۔ سُورن ورن وغیرہ۔

ہندی:۔ سونا مکھی

عربی:۔ مارقشیشا، مرقشیشت الذہب۔

بنگلہ:۔ سُورن مارکشک۔

Oureshi

تلنگی:۔ سئورن ماکھی۔

گجراتی:۔ سونا مکھی۔

سئورن ماکشک، سونا مکھی اور مارقیشیا ذہبی، اس کے عام مشہور نام ہیں۔

خواص

گرم خشک درجہ دوم، محلل اورام، برص قروح اور جروح کو مفید ہے۔ بخلاف سونے کے جو آگ میں پگھل جاتا ہے۔ یہ آگ میں کھیل ہو جاتی ہے۔ آنکھوں کی بھی بہت سی امراض کے لیے مفید ہے۔ زائد گوشت کو دور کرنے کے لیے اسے ہڑتال کے ساتھ ملا کر استعمال کیا جاتا ہے وغیرہ۔

کشتہ سونا مکھی کے عام خواص

کشتہ سونا مکھی کے عام فوائد کشتہ سونا کے فوائد سے بہت کچھ مشابہ ہیں، اور غالباً یہی وجہ ہے۔ کہ قدیم حکماء اطبا نے اُس جگہ جہاں کشتہ سونا استعمال کرانا چاہیے۔ کشتہ سونا مکھی استعمال کرانے کی اجازت دی ہے۔ یہ کشتہ ضعفِ باہ، ضعفِ جگر، ضعفِ گردہ، اور تمام اعضائے رئیسہ کی کمزوری کو دور کرتا ہے۔

امراض مخصوصہ مرداں، سرعت انزال اور جریان کو دور کرنے کے علاوہ مادۂ تولید (منی) کو گاڑھا کرتا ہے اور قوتِ باہ پیدا کرتا ہے۔

امراض بلغمی خصوصاً ضیق النفس، کھانسی، نزلہ زکام، استسقاء وغیرہ میں بھی یہ کشتہ بہت مفید ہے۔

وجع المفاصل، آتشک، ناسور اور قروح خبیثہ میں بھی بہت مؤثر و مفید ہے۔ امراض چشم میں بھی مستعمل ہے۔

لیکن دوبارہ نوٹ کر لیجیے کہ کسی چیز کے کشتہ کے خواص اُس

ترکیب پر بھی بہت کچھ منحصر ہیں جس ترکیب سے اُس چیز کا کشتہ تیار کیا جاتا ہے۔

مصفیٰ کرنے کا طریقہ

(غیر مصفیٰ) سونا مکھی کا کشتہ غیر مصفیٰ سونے کے کشتہ کی طرح جوش قوت اور زندگی کو کم کرتا ہے نیز جسم میں بہت سی امراض پیدا کرتا ہے۔ اِس لیے اِس کا کشتہ تیار کرنے سے پہلے اِسے مصفیٰ (شدھ) کر لینا ضروری ہے۔

تصفیہ (شدھی) کے چند آسان طریقے درج ذیل ہیں۔

(۱) سونا مکھی کو آگ میں خوب تپا تپا کر سات مرتبہ ترپھلہ کے جوشاندہ میں بجھالیں سونا مکھی مصفیٰ ہو جائے گا۔

ترپھلہ کا جوشاندہ:۔ ایک پاؤ ترپھلہ (ہرڑ، بہیڑہ، آملہ کا سفوف) لے کر اس میں ۲ دو سیر پانی ڈال کر آگ پر رکھ دیں، اور جوش دیں۔ جب پانی آدھ سیر کے قریب باقی رہ جائے، تو اتار کر چھان لیں۔ بس یہ ہے ترپھلہ کا جوشاندہ۔

(۲) سونا مکھی کو کیلے کے رس میں یا ارنڈی کے تیل، یا لیموں کے رس میں دو گھنٹے تک پکایا جائے، تو مصفیٰ ہو جاتی ہے۔

(۳) سونا مکھی کو اگر ایک دن چھاچھ......... کلتھی کے جوشاندے اور گئو موتر (گائے کا پیشاب) میں خوب کھرل کر کے پھر خشک کر لیا جائے۔ تو شدھ ہو جاتی ہے۔

(۴) **شدھی کا بہترین طریقہ:**۔ تین حصے سونا مکھی اور ایک حصہ کھانے کا نمک (سیندھا نمک ہو تو بہتر ہے) خوب باریک کر کے یک جان کر لیں اور ایک لوہے کی کڑاہی میں ڈال کر اس میں لیموں کا رس ڈال دیں، اور کڑاہی کو چولھے پر رکھ کر نیچے تیز آنچ جلائیں، اور دوا کو ہلاتے رہیں اگر لیموں کا رس خشک ہوتا معلوم ہو تو اور ڈال دیں.......... اِس حد تک آگ دیں۔ کہ کڑاہی کا پیندا سونا مکھی اور نمک لال سرخ ہو جائیں۔ تب کڑاہی کو آگ سے نیچے اُتار لیں۔

Oureshi

اور اس طریقہ سے تیار کردہ سونا مکھی اور نمک کے مرکب پانی سے دھولیں۔ نمک پانی میں حل ہو جائے گا۔ اور شدھ سونا مکھی باقی رہ جائے گی۔

نمک کا پانی، سونا مکھی، کے تہ نشین ہونے پر آہستہ آہستہ نتھارنا چاہیئے۔ دو تین مرتبہ نیا پانی ڈال کر یہی عمل کریں۔ حتیٰ کہ تہ نشین کو چکھ کر دیکھا جائے، تو اس میں نمک کا ذائقہ معلوم نہ ہو۔

نوٹ: (۱) اگر کڑاہی میں مرکب سرخ ہو جائے کے بعد بھی لیموں کا رس موجود ہو تو اُسے آگ پر ہی خشک کر لیا جائے۔

(۲) لیموں کے رس کی جگہ گلگل کا رس بھی استعمال ہو سکتا ہے۔

سونا مکھی کے آسان ترین کشتے

کشتہ سونا مکھی عرق حرمل والا

رنگت و خوشنمائی میں بے نظیر ——— تیار کرتے میں نہایت آسان

اجزا:۔ سونا مکھی ۲ تولہ ——— حرمل سبز کا عرق مقطر آدھ سیر ———
اوپلہ صحرائی ۵ سیر ——— کوزہ گلی معہ سرپوش ایک عدد ———

ترکیب تیاری:۔ سونا مکھی کو صاف کر کے عرق حرمل سبز میں خوب کھرل کریں۔ حتیٰ کہ تمام عرق جذب ہو جائے۔ تمام عرق جذب ہو جانے پر دوا کی چھوٹی چھوٹی ٹکیاں بنا لیں۔ اور کوزہ میں بند کر کے اچھی طرح گل حکمت کر دیں۔ خشک ہونے پر کسی محفوظ الہوا جگہ میں ۵ سیر اوپلوں کی بطریق معروف آگ دے دیں۔ سرد ہونے پر نہایت احتیاط سے نکالیں۔ شنگرف کی مانند سرخ شگفتہ کشتہ تیار ہو جائے گا۔ سنبھال کر رکھیں اور کام میں لائیں۔

نوٹ:۔ اگر پہلی آنچ میں کچھ کمی رہ گئی ہو۔ اور کشتہ ٹھیک تیار نہ ہوا ہو۔ تو اسی طرح ایک اور آنچ دے لیں۔ ٹھیک ہو جائے گا۔

ترکیب استعمال:۔ ۲ چاول سے ایک رتی ہمراہ بدرقہ مناسب۔

خواص و فوائد:۔ حرارت غریزی کو بڑھاتا ہے۔ بوڑھوں اور بلغمی مزاج والوں کے لیے خصوصیت سے موافق ہے۔ کھانسی دمہ اور جوڑوں کے درد کے لیے بہت مفید ہے۔ جریان و احتلام و سرعت کو دور کر کے قدرتی امساک پیدا کرتا ہے۔ جسم میں طاقت اور چستی بھرتی لاتا ہے۔

Oureshi

آسان اور عجیب التاثیر کشتہ

کشتہ سونا مکھی شیر بُز والا

اجزاء:- سونا مکھی ۵ تولہ .... شیر بُز (بکری کا دودھ) ایک سیر ..... اوپلہ صحرائی ۳۰ سیر .....

ترکیب تیاری:- سونا مکھی لے کر بکری کے دودھ میں کھرل کریں، حتیٰ کہ آدھ سیر دودھ ختم ہو جائے۔ پھر حسبِ دستور چھوٹی چھوٹی ٹکیاں بنا کر کوزہ گلی میں مضبوط گل حکمت کر کے پندرہ [15] سیر اوپلوں کی آنچ دیں .... سرد ہونے پر نکال کر دوبارہ اسی طرح ایک اور آنچ دیں۔ ، نہایت عمدہ کشتہ تیار ہو جائے گا۔

نوٹ:- بکری کے دودھ کی بجائے گائے کا دودھ بھی استعمال کر سکتے ہیں۔

ترکیب استعمال:- دو چاول سے ایک رتی تک ہمراہ بدرقۂ مناسب استعمال کرائیں۔

خواص و فوائد:- تمام جسم کو طاقت دینے والا لاجواب کشتہ ہے، ہر قسم کی کمزوری کو دور کرنے کے لیے استعمال کیا جا سکتا ہے۔ مادہ منویہ کو بڑھاتا، جریان، احتلام و سرعت کو دور کرتا ہے۔

سونا مکھی کے خاص کشتے!

کشتہ سونا مکھی بوٹیوں کے دودھ والا!

کم خرچ بالانشین —— بنانے میں آسان —— فوائد میں بیش قیمت

اجزاء:- ریوند چینی دو [2] تولہ .... سون مکھی ایک تولہ .... پارہ ایک تولہ... شیر مدار حسبِ ضرورت .... شیر تھوہر حسبِ ضرورت ...... عرق بھانتل حسبِ ضرورت۔

بھانتل ایک خود رو عام ملنے والی بوٹی ہے۔ اس کا دوسرا نام جنگلی گوبھی ہے ..... یہ بوٹی سبز لے کر خوب باریک کوٹ لیں۔ اور کپڑے میں سے چھان کر عرق نکال لیں۔ پھر اسے حسبِ دستور مقطر یا مروق کر کے کام میں لائیں۔

ترکیب تیاری:- سون مکھی اور پارہ دونوں کو ہر ایک شیر میں ایک ایک روز کھرل کریں۔ پھر عرق بھانتل میں ایک روز کھرل کریں اور قرص بنا لیں۔ دو [2] بڑے اوپلے کر ان میں سے ایک میں چھوٹا سا گڑھا کھود کر اس میں آدھا سفوف ریوند چینی ڈال کر قرص رکھ دیں۔ اس کے اوپر باقی سفوف ڈال دیں اور اوپر دوسرا اوپلہ دے کر اس کی درزیں وغیرہ اچھی طرح سے بند کر کے محفوظ الہوا مقام میں آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکال لیں .... اور سنبھال رکھیں۔

خواص و فوائد:- نہایت مقوی باہ و ممسک کشتہ ہے ... اس کے متواتر استعمال سے آتشک و سوزاک بھی دور ہو جاتا ہے، ضعف باہ کے لیے بھی بہت مفید ہے ...... بدہضمی کو دور کر کے بھوک لگاتا ہے .... اور سونا مکھی کے ان تمام عمومی فوائد کا حامل ہے۔ جن کا ذکر مضمون کے آغاز میں کیا جا چکا ہے۔

Oureshi

کشتہ سونا مکھی برگ حنا والا

جو بواسیر کے لیے اعلیٰ درجہ کا تریاق ہے ، !

اجزاء :۔ مصفی سونا مکھی کی ڈلی ایک تولہ .... برگِ حنا ۲۰ تولہ ......

اوپلہ صحرائی ......۴ سیر۔

ترکیب تیاری :۔ سونا مکھی کو برگِ حنا کے نغدہ میں رکھ کر محفوظ الھوا جگہ میں چار سیر اُوپلہ صحرائی کی آنچ دیں .... سرد ہونے پر نکال لیں۔ سُرخ رنگت لیے ہوئے بہت اعلیٰ کشتہ تیار ہوگا۔

ترکیب استعمال :۔ دو چاول تک ہمراہ بدرقہ مناسب۔

نوٹ :۔ چونکہ یہ کشتہ بواسیر کے لیے اکسیر ہے۔ اِس لیے عام طور پر اس کشتہ میں رسونت ملا کر بقدر نخود گولیاں بنا دی جاتی ہیں۔ اور انھیں علی الصباح نہار منہ باسی پانی کے ساتھ استعمال کر لیا جاتا ہے۔

مندرجہ بالا کشتہ ایک تولہ کے لیے پانچ تولہ رسونت کافی ہے۔

فوائد! بواسیر خونی و بادی کے لیے بہت مفید کشتہ ہے۔ خاص کر خونی بواسیر کے لیے تو اکسیر ہے۔
بعض اطباء اسے بواسیر کا خون بند کرنے کے لیے بھی استعمال کراتے ہیں۔

سونا مکھی کے خاص الخاص کشتے!

کشتہ سونا مکھی کلتھی والا

جو دیگر فوائد کے علاوہ سنگ گردہ و مثانہ کے لیے مفید و موثر ہے

اجزاء :۔ سونا مکھی ایک تولہ .... پارہ ایک تولہ .... کلتھی آدھ سیر ....

عرق لیموں حسبِ ضرورت .... اوپلہ صحرائی ۴ سیر ....

ترکیب تیاری :۔ سونا مکھی اور پارہ کو سحق کر کے موٹے کپڑے میں پوٹلی باندھیں۔ پھر کلتھی کے جوشاندے میں بارہ گھنٹے تک خوب جوش دیں، پھر نکال کر آب لیموں میں کھرل کریں۔ کھرل کم از کم چار گھنٹے ہونا چاہیے۔ بعد میں پوٹلی میں باندھ کر خوب نچوڑ ڈالیں۔ تاکہ تمام پارہ نکل جائے۔
اب اِسے ایک کوزہ میں گل حکمت کر کے چار سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ لاجواب کشتہ تیار ہو جائیگا۔

ترکیب استعمال :۔ ایک سے دو چاول تک ہمراہ بدرقہ مناسب۔

خواص و فوائد :۔ یہ کشتہ سوزاک، ضعفِ گردہ اور آتشک کے لیے بہت مفید ہے۔ سنگ و ریگِ مثانہ کے لیے بھی برتا جاتا ہے۔ باقی دیگر فوائد وہی ہیں۔ جو کشتہ سونا مکھی کے عمومی فوائد کے ماتحت ذکر کیے جا چکے ہیں۔

کشتہ سونا مکھی پارہ گندھک والا

جن میں وہ تمام فوائد موجود ہیں۔ جن کا ذکر پہلے کیا جا چکا ہے

Oureshi

اجزاء :- سون مکھی تین تولہ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ پارہ چھ ماشہ ۔ ۔ ۔ ۔ گندھک چھ ماشہ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

مغز جمالگوٹہ ۳ تولہ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ بلادر (بھلانوہ) ۳ تولہ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ افیون ۳ ماشہ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

لہسن ۳ تولہ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ شہد ۶ ماشہ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ شیر مدار حسب ضرورت ۔ ۔ ۔ ۔

اوپلہ صحرائی ۱۰ اسیر ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

ترکیب تیاری :- پارہ اور گندھک کی کجلی تیار کرلیں ۔ افیون ۔ ۔ ۔ ۔ شہد اور کجلی کو ملا کر سون مکھی کی ڈلی پر موٹا لیپ کردیں ۔

مغز جمال گوٹہ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ بلادر اور لہسن کو شیر مدار میں رگڑ کر نغدہ سا بنالیں ۔ اور ڈلی کو اس نغدہ کے بیچ رکھ کر نغدہ کا ایک گولہ بنالیں ۔

ڈیڑھ سیر کے قریب پرانا کپڑا لے کر اس گولہ کو اس سے خوب لپیٹ دیں ۔ اور باقاعدہ کوزہ گلی میں گل حکمت کرکے دس سیر اوپلہ صحرائی کی محفوظ الھوا جگہ پر آنچ دیں ۔ سرد ہونے پر نکال لیں ۔ شگفتہ کشتہ ہوگا ۔

ترکیب استعمال :- ایک چاول سے لے کر ایک رتی تک بہمراہ بدرقہ مناسبہ ، مکھن یا بالائی وغیرہ :-

فوائد :- یہ کشتہ قوت باہ وامساک کے لیے اچھا کشتہ ہے ۔ نیز یہ کشتہ اُن تمام خواص کا حامل ہے ۔ جو پہلے تحریر کئے جاچکے ہیں ۔

اگر چالیس روز بالپرہیز جماع اسے استعمال کریں ۔ اور خوراک مرغن استعمال کریں ۔ تو قوت باہ میں ایک نمایاں اضافہ ہوجائے گا ۔

چاندی

ابتدائی واقفیت :- چاندی ایک مشہور دھات ہے ۔ رنگ سفید ہوتا ہے اور اس قدر نرم ہوتی ہے کہ ناخن سے اس پر نشان ہوسکتا ہے ۔ جنوبی امریکہ اور ہندوستان کی بہت سی کانوں سے کافی مقدار میں نکالی جاتی ہے ۔ اور باہر بھیجی جاتی ہے ۔

فضیلت کے لحاظ سے چاندی کو سونے سے دوسرے درجہ پر گنا جاتا ہے ۔ دھاتوں میں یہ قیمت کے لحاظ سے بھی سونے سے دوسرے درجہ پر ہے ۔

چونکہ اس کا رنگ خوشنما ہوتا ہے ۔ نیز اسے بشرطیکہ خالص ہو زنگ بھی نہیں لگتا ۔ اس لیے اسے اکثر آرائشی سامان کے بنانے میں استعمال کیا جاتا ہے ۔ اس کے زیورات عام بنائے جاتے ہیں ۔ چونکہ یہ سونے کی طرح مہنگی نہیں ہے ۔ اس لیے غریب سے غریب گھروں میں بھی اس کے زیورات دیکھے جاسکتے ہیں ۔ زیورات کے علاوہ دیگر آرائشی و نمائشی چیزیں مثلاً گلاس قلمدان ، سرمہ دانیاں ، تصویروں کے چوکھٹے وغیرہ بھی اس کے بنائے جاتے ہیں ۔

پہلے پہل ویدک اطبا نے اسے دواً استعمال کرنا کیا ، مگر اب آہستہ آہستہ اور طبیوں نے بھی اس کی دوائی خصوصیت سے متاثر ہوکر اسے دواً استعمال کرنا شروع کردیا ۔ جن طریقوں سے سونے کو دواً استعمال کیا جاتا ہے ۔ انہی طریقوں سے چاندی بھی استعمال کی جاسکتی ہے ۔

مختلف نام :- چاندی کے مشہور نام ، چاندی ۔ نقرہ ۔ فضہ ۔ اور سیم ہیں ۔

Qureshi

سنسکرت :- میں اس کے بے شمار نام اکرجوہ، چندرلوہک، چندربھوتی، چندرکانتی، شبھر اور مہاشبھر وغیرہ ہیں۔

انگریزی :- سِلور ——— لاطینی :- آرجنٹم ———

عربی :- فِضّہ ——— فارسی :- نقرہ سیم ———

کرناٹکی :- ویلی ——— بنگلہ :- رُوپ ———

گجراتی :- روپون ——— مرہٹی :- روپین ———

تلنگی :- اینڈھی ——— وغیرہ وغیرہ ———

مزاج و تاثیر! پہلے درجہ میں سرد خشک مانی گئی ہے۔ تقریباً تمام طبوں کا اس پہ کامل اتفاق ہے۔ نیز تجربات بھی یہی بتاتے ہیں۔

اقسام :- جدید نظریوں کے مطابق اسے دو مشہور قسموں میں تقسیم کیا جاسکتا ہے۔

(۱) **معدنی :-** وہ چاندی جو کانوں سے اور اشیاء کے ساتھ ملی ہوئی نکلتی ہے۔ صرف یہی چاندی بالکل خالص ہوتی ہے۔

(۲) **کیمیاوی :-** وہ چاندی جو مصنوعی طور پر جدید ترقی یافتہ کیمیاوی اصولوں اور فارمولوں سے تیار کی جاتی ہے۔ اِن کیمیاوی اصولوں اور فارمولوں کے ذریعہ جست، سیسہ، قلعی، پارہ وغیرہ سے بنائی جاتی ہے۔ اِس قسم کی چاندی ولایت سے آکر نہایت سستے داموں بکتی ہے۔ یہ چاندی ناخالص ہوتی ہے۔ اِس لیے اِسے طبّی کام کے لیے استعمال نہیں کیا جاتا۔

خواص! سونے کی طرح چاندی میں بھی بہت سے اعلیٰ خواص پائے جاتے ہیں۔ یہ مقوی معدہ اور مقوی قلب ہے۔ چنانچہ خفقان اور اختلاج کو دور کرتی ہے۔ معدہ کی رطوبات لزجہ کو زائل کرکے معدہ میں از سرِ نو قوت پیدا کرتی ہے۔

کسی قدر مصفی خون بھی ہے۔ تر و خشک خارش کو رفع کرتی ہے۔ قوائے مخصوصہ کی کمزوری دور کرکے انھیں طاقتور بناتی ہے۔ دِل و دِماغ اور جگر کی کمزوری کے لیے بھی اسے استعمال کیا جاتا

ہے۔ نیز عام جسمانی کمزوریوں کو بھی یہ دور کردیتی ہے۔

گوشت، چربی، ہڈی کی کمزوری کو دُور کرکے فربہی لاتی ہے۔ یہ تمام فوائد چاندی کو کسی بھی ہنرمندانہ طریقہ سے استعمال کرکے حاصل کئے جاسکتے ہیں۔

کشتہ نقرہ کے عام خواص و فوائد

کشتہ نقرہ میں بہت سی خصوصیات ایسی پائی جاتی ہیں۔ جو سونے کے کشتہ میں پائی جاتی ہیں۔ بلکہ اس کے بعض کشتے تو سونے کے کشتوں کے مقابلہ کے ہیں۔...... چنانچہ یہ امراض مخصوصہ مردمان کو دُور کرتا ہے۔ اعضائے رئیسہ کو طاقت دیتا ہے۔ مولدِ و مغلظ منی ہے...... جریان، اور سرعت انزال بھی اس کے متواتر استعمال سے دور ہوجاتے ہیں۔

سرد ہونے کی وجہ سے یہ اخلاط کے حد سے زیادہ جوش کو ساکن کرکے انھیں اعتدال پرلے آتا ہے۔...... مقوی باہ ہونے کے علاوہ مقوی بدن بھی ہے۔ گوشت، پوست ہڈی وغیرہ سب اعضائے جسم کی پرورش کرتا ہے، اور جسم میں چستی اور قوت بڑھاتا ہے ——— مقوی بدن اور معدہ ہونے کی بناپر یہ فربہی اور تازگی پیدا کرتا ہے۔ اور چہرہ کا رنگ نکھارتا ہے۔ ——— مقوی دل و دِماغ بھی ہے۔ مالیخولیا، خفقان، غشی، اور وسواس تک کو دور کرتا ہے۔ ———

سل اور دِق میں بھی اسے برتا جاتا ہے۔ ———

مصفی کرنے کا طریقہ

(۱) چاندی کے پتلے پتلے پترے کرکے ان کو آگ میں خوب سُرخ کرکے لیموں کے رس میں سات بار بجھائیں۔ چاندی شدھ ہوجائے گی۔

نوٹ :- پترے اِس قدر باریک کیے جائیں۔ کہ اُن سے سوئی باآسانی گذر سکے۔

(۲) املی کے رس میں سات بار بجھاؤ۔ پھر اسے انگور کے رس میں سات بار بجھاؤ

Oureshi

دیا جائے، تو بھی چاندی شدھ ہو جاتی ہے۔

(۳) سونے کی طرح تیل، چھاچھ اور گئو موتر (یا جوشاندہ ترپھلہ) میں سے ہر ایک چیز میں تین تین یا سات، سات بجھاؤ دینے سے بھی چاندی صاف ہو جاتی ہے۔

(۴) سکہ پانچ تولہ، چاندی پانچ تولہ اور سہاگہ سفید پانچ تولہ ——— ان سب چیزوں کو ایک مضبوط کٹھالی میں ڈال دیں، اور کوئلوں کی تیز آنچ پر رکھ دیں ——— کچھ دیر کی آنچ کے بعد سکہ جلنا شروع ہو جائے گا۔ اس وقت تک کٹھالی کو آگ پر ہی رہنے دیں، جب تک کہ تمام کا تمام سکہ جل نہ جائے۔ جب تمام سکہ جل جائے۔ تو اُتار لیں...... چاندی مصفیٰ ہو جائیگی۔

چند مفید ہدایات

(۱) غیر مصفیٰ چاندی کے استعمال سے یرقان، بدہضمی، خارش، قبض، وغیرہ بہت سی بیماریاں پیدا ہو سکتی ہیں ـ قوت کم ہو جاتی ہے۔ مادہ تولید کی پیدائش کے فعل میں فتور آ جاتا ہے۔ اور چہرہ کا رنگ زرد ہو جاتا ہے وغیرہ ——— اگر غلطی سے کبھی غیر مصفیٰ چاندی کا کشتہ استعمال کرنے سے کوئی نقصان ہونے لگے۔ تو مصری اور شہد کا چند یوم متواتر استعمال کرنے سے وہ نقصان دور ہو جاتا ہے۔

(۲) کشتہ تیار کرنے کے لیے چاندی ہمیشہ خالص حاصل کرنی چاہیئے۔

خالص چاندی سفید، صاف، مضبوط اور بھاری ہوا کرتی ہے۔ نیز یہ نرم ہوا کرتی ہے۔ اگر اِس پر چوٹ لگائی جائے۔ تو یہ بڑھتی اور پھیلتی ہے۔ جو چاندی چوٹیں لگانے سے پھوٹنے یا ٹکڑے ٹکڑے ہونے لگے۔ وہ چاندی کشتہ بنانے میں نہ برتیں۔ سخت اور کھردری چاندی بھی ناخالص ہوتی ہے۔

چاندی آگ میں تپانے کے بعد بھی سفید ہی رہتی ہے۔ ناخالص چاندی آگ میں تپانے سے سُرخ یا سیاہ ہونے لگ جاتی ہے۔

چاندی کے آسان ترین کشتے

کشتہ نقرہ عرق چولائی خاردار والا

جس کے استعمال سے جریان و احتلام و سرعت کو نمایاں فائدہ ہوتا ہے

اجزائے ترکیب:۔ برادہ نقرہ مصفیٰ یا مصفیٰ نقرہ کے ورق ایک تولہ.......... عرق چولائی خاردار تین پاؤ...... کوزہ گلی معہ سرپوش ایک عدد........ اوپلہ صحرائی ۷ سیر.........

تشریح اجزا:۔ چولائی خاردار عام چولائی ہی کی ایک قسم ہے۔ اِس کا پودا خاردار ہوتا ہے اور یہ قسم بھی عام ہے۔ نایاب یا کم یاب نہیں ہے۔

ترکیب تیاری:۔ برادہ نقرہ مصفیٰ یا مصفیٰ نقرہ کے ورق لے کر ایک صاف اور عمدہ کھرل میں ڈال کر عرق چولائی خاردار کی مدد سے حسبِ طریقہ کھرل کرنا شروع کر دیں۔ حتیٰ کہ تمام تین پاؤ عرق ختم ہو جائے۔ اب دوا کی چھوٹی چھوٹی ٹکیاں بنا کر کوزہ گلی میں رکھ کر گل حکمت کریں اور خشک ہونے پر کسی محفوظ الہوا جگہ میں سرِشام سات سیر اوپلوں کی آنچ دیں۔ اور صبح آگ سرد ہونے پر کوزہ کھول کر کشتہ نقرہ تیار شدہ نکال لیں۔

نوٹ: مصفیٰ نقرہ لے کر اس کے ورق بنوا کر کشتہ تیار کیا جائے۔ تو اِس طریقہ سے تجربہ کار ہاتھوں سے اکثر پہلی ہی آنچ میں بالکل بے چمک کشتہ تیار ہو جاتا ہے۔

نوٹ:۔ برادہ نقرہ سے کام لیا گیا ہو یا ناتجربہ کاری کی وجہ سے پہلی آنچ میں کشتہ ٹھیک تیار نہ ہوا ہو تو اسی طریقہ سے ایک دوسری یا تیسری آنچ بھی دے لیں۔ پہلی آنچ کے بعد کشتہ میں نقص معمولی رہ گیا ہو۔ تو دوسری مرتبہ آنچ دیتے وقت ضروری نہیں کہ پورے تین پاؤ عرق چولائی خاردار سے کام لیا جائے۔ عرق کی مقدار حسبِ ضرورت کم بھی ہو سکتی ہے.......

Oureshi

لیکن اِس حقیقت کو بھی پیشِ نظر رکھیں۔ کہ جس قدر زیادہ عرق میں کھرل کر کے آنچ دی جائے گی۔ اِسی قدر زیادہ لطیف کشتہ تیار ہوگا۔

ترکیب استعمال:۔ ایک چاول سے لے کر چار چاول تک حسبِ ضرورت مکھن، بالائی......... دوا المسک......... جواہر مہرہ...... وغیرہ میں مِلا کر صبح وشام یا صرف صبح کے وقت استعمال کریں۔

افعال ومنافع:۔ نقرہ کا یہ کشتہ کافی مفید و مؤثر ہوتا ہے۔ جریان، احتلام، سرعتِ انزال کو دور کرتا ہے اور منی کو گاڑھا کرنے کے لیے عام مستعمل ہے۔ دِل و دماغ.... جگر و معدہ کو طاقت دیتا ہے۔ جسم میں چستی پھرتی اور طاقت لاتا ہے۔ مادۂ تولید بڑھاتا ہے، اور اعضائے مخصوصہ میں نئی زندگی پیدا کرتا ہے۔ پرانے بخاروں، مالیخولیا، خفقان، وسواس میں کشتہ طلا کے طریقہ سے مستعمل ہے۔

کشتہ نقرہ عرقِ زقوم والا

جو کافی لطیف ہوتا ہے اور جریان واحتلام و سرعت وغیرہ کیلئے خاص طور پر مفید ہے

اجزائے ترکیب:۔ برادہ نقرہ مصفیٰ یا مصفیٰ نقرہ کے ورق ایک تولہ.......... عرقِ زقوم تین پاؤ...... کوزہ گلی معہ سرپوش ایک عدد...... اوپلہ صحرائی ۷ سیر.........

تشریحِ اجزاء:۔ زقوم کا دوسرا مشہور نام تھوہر ہے۔ تھوہر کئی قسم کا ہوتا ہے۔ یہاں ڈنڈا تھوہر کا عرق مطلوب ہے۔ جو اس کے ڈنڈوں کو کوٹ کر کپڑے میں سے نچوڑنے پر بآسانی نکل آتا ہے۔ اِس عرق کو حسبِ دستور مقطر کر کے کام میں لائیں۔

ترکیب تیاری:۔ بالکل وہی ہے۔ جو کشتہ نقرہ چولائی خاردار والا کی ہے۔

نوٹ: وہی نوٹ پیشِ نظر رکھیں۔ جو کشتہ نقرہ چولائی خاردار والا کے متعلق دیئے گئے ہیں۔

ترکیب استعمال:۔ کشتہ نقرہ عرق چولائی خاردار والا کے بیان میں دیکھیں۔

افعال ومنافع:۔ کشتہ نقرہ کے تمام خواص جن کا ذکر پہلے ہو چکا ہے۔ اِس کشتہ میں موجود ہیں۔

کشتہ نقرہ عرقِ برگ منڈی والا

جو دِل و دِماغ اور جگر معدہ کو طاقت دینے کے لیے بہت مفید اثرات کا حامل ہے

اجزائے ترکیب:۔ برادہ نقرہ مصفیٰ یا مصفیٰ نقرہ کے ورق ایک تولہ.......... عرق برگ منڈی ساڑھ تولہ....... کوزہ گلی معہ سرپوش ایک عدد...... اوپلہ صحرائی ۷ سیر.....

تشریحِ اجزاء:۔ منڈی ایک مشہور و معروف بوٹی ہے۔ جو موسم برسات میں اکثر شاداب علاقوں میں پیدا ہوتی ہے۔ اِس کے پتوں کو کاٹ کر عرق نکالیں اور حسبِ دستور مقطر یا مردق کر کے کام میں لائیں۔

ترکیب تیاری:۔ نوٹ "مقدارِ خوراک و ترکیب استعمال، اور منافع وافعال....... کشتہ نقرہ عرق چولائی خاردار والا کا بیان پوری توجہ سے پڑھیئے۔ اور اس کشتہ کو اسی کے مطابق بھیجئے۔ اسی طریقہ سے تیار کیجئے۔ اِسی کے نوٹس میں لکھی ہوئی ہدایات پر عمل کیجئے۔ اِسی میں لکھی ہوئی مقدار خوراک و ترکیب استعمال کو اپنا رہنما سمجھیئے۔

کشتہ نقرہ عرقِ اَدرک والا

جو کشتہ نقرہ کے دیگر خواص کے علاوہ خصوصیت سے مقوی معدہ وجگر ہے

اجزائے ترکیب:۔ برادہ نقرہ مصفیٰ یا مصفیٰ نقرہ کے ورق ۲ تولہ.......... عرق ادرک ساٹھ تولہ...... کوزہ گلی معہ سرپوش ایک عدد...... اوپلہ صحرائی ۱۰ سیر.....

Qureshi

تشریح اجزاء:- ادرک کا عرق، ادرک کو کوٹ کر کپڑے میں سے نچوڑنے سے بآسانی حاصل ہوسکتا ہے۔ لیکن اِسے مقطر کرنے کے لیے خاص احتیاط کی ضرورت ہے۔ ورنہ ادرک کی جمعیت کی اک معقول مقدار کشتہ میں شامل ہو جاتی ہے۔ ایک دفعہ رکھ کر نتھار دیجئے۔ اسی نتھارے ہوئے کو پھر نتھار دیجئے۔ اسی طریقہ سے کئی مرتبہ کیجئے۔ حتیٰ کہ بالکل صاف اور پتلا عرق ہو جائے۔ ہر مرتبہ کے تہ نشین کو جدا رکھتے رہیئے۔ خشک ہو کر یہ سفید رنگ کا ایک ملائم سفوف بن جائے گا۔ جسے ادرک کا ست کہا جاسکتا ہے۔ اور اس میں ادرک کے اجزائے مؤثرہ کافی مقدار میں موجود ہوتے ہیں۔ اِسے شہد میں رکھ کر دیجیئے تو بلغمی کھانسی میں بہت مفید ثابت ہوگا۔ وغیرہ۔

ترکیب تیاری:- نوٹ۔ مقدارِ خوراک و ترکیب استعمال، افعال و منافع، سب کشتہ نقرہ عرق چولائی خاردار والا کے مطابق سمجھئے۔

چاندی کا آسان اور عجیب التاثیر کشتہ

کشتہ نقرہ عرق کوپنج سبز والا

جو جریان و احتلام و سرعت کیلئے خاص طور پر مفید ہونے کے ساتھ ہی مقوی و محرک باہ بھی ہے

اجزائے ترکیب:- برادہ نقرہ مصفیٰ یا مصفیٰ نقرہ کے ورق ایک تولہ، سیماب مصفیٰ ایک تولہ، عرق برگ کوپنج سبز تین پاؤ، اوپلہ صحرائی ۷ سیر۔

تشریح اجزاء:- کوپنج ایک مشہور بیل ہے۔ جو شاداب اور پہاڑی علاقوں میں اکثر عام ملتی ہے۔ انبالہ کے گرد و نواح، کالکا اور رنی مزرعہ میں مَیں نے اِسے عام طور پر دیکھا ہے۔ ......

اِس کے پتوں کو کوٹ کر کپڑے میں سے نچوڑنے سے عرق حاصل ہوسکتا ہے۔ اِسے مقطر یا مروق کر کے کام میں لائیں۔

ترکیب تیاری:- ایک تولہ سیماب اور برادہ نقرہ مصفیٰ یا مصفیٰ نقرہ کے اوراق کو صاف اور نا گھسنے والے کھرل میں عرق برگ کوپنج کی مدد سے کھرل کرنا شروع کریں۔ حتیٰ کہ چار پانچ روز میں تمام عرق ختم ہو جائے ...... حسب دستور دوا کی چھوٹی چھوٹی ٹکیاں بنا کر کوزہ میں بند کر کے گل حکمت کریں۔ خشک ہونے پر محفوظ الہوا جگہ پر سات سیر اوپلہ صحرائی کی آنچ دیں تو صبح تک آگ سرد ہو جائے گی، اور صبح کوزہ کھولنے پر کشتہ تیار ہوگا۔

نوٹ:- الف۔ مصفیٰ نقرہ کے اوراق سے کام لیا جائے اور کام لینے والا ذرا تجربہ کار ہو تو اکثر ایک ہی آنچ میں کافی لطیف کشتہ تیار ہو جاتا ہے۔

ب۔ نقرہ کے برادہ سے کام لیا گیا ہو یا ناتجربہ کاری کی وجہ سے پہلی آنچ میں لطیف کشتہ تیار نہ ہوا ہو، تو اسی طریقہ سے دوسری یا تیسری آنچ بھی دے سکتے ہیں۔ لیکن آخری آنچ میں سیماب نہ ملایا جائے۔ باقی آنچوں میں حسب دستور ملاتے جائیں۔

ترکیب استعمال:- ایک چاول سے چار چاول تک کی مقدار میں یہ کشتہ مکھن، بالائی .... حلوائے بیضہ .... لبوب کبیر .... لبوب صغیر۔ وغیرہ میں سے حسبِ ضرورت یا کسی ایک کے ساتھ صبح و شام دونوں وقت یا ایک مرتبہ صرف صبح کو استعمال کریں۔

افعال و منافع:- سرعتِ انزال کو دور کرنے کے لیے یہ کشتہ چاندی کے اکثر و بیشتر کشتہ جات سے بہت زیادہ مؤثر ہے۔ دائمی امساک پیدا کرنے والی کسی دوا میں کشتہ نقرہ شامل کرنا تجویز کیا گیا ہو۔ تو یہ کشتہ شامل کریں، اور خاص فائدہ اٹھائیں۔ جریان و احتلام کو دور کرنے کے لیے یہ کشتہ بہت مفید ہے۔ مادہ تولید کی رقت کو دور کرتا ہے۔ اس کی پیدائش کو بڑھاتا ہے۔ مقوی اور محرکِ باہ اوصاف بھی اس کشتہ میں موجود ہیں۔ باقی اوصاف وہی ہیں۔ جو کشتہ نقرہ سے عام طور پر منسوب کئے جاتے ہیں۔ اور جن کا بیان پہلے ہو چکا ہے۔

Oureshi

چاندی کا خاص کشتہ

کشتہ نقرہ عرق برگ بھوبھلی والا

جو امراض مخصوصہ مرداں کے لیے خصوصیت سے ایک تحفۂ نایاب ہے

اجزائے ترکیب:- برادہ نقرہ مصفیٰ یا مصفیٰ نقرہ کے اوراق ۵ تولہ .... عرق برگ بھوبھلی دو سیر .... سیماب مصفیٰ ۱۵ تولہ .... کوزہ گلی بمعہ سرپوش ایک عدد ...... اوپلہ صحرائی ۲۸ سیر۔

تشریح اجزاء:- بھوبھلی بہت ہی مشہور و معروف بوٹی ہے اور موسم برسات میں عام پیدا ہوتی ہے۔

ترکیب تیاری:- پانچ تولہ سیماب اور تمام برادہ نقرہ یا اوراق کو صاف اور نا گھسنے والے کھرل میں ڈال کر عرق برگ بھوبھلی سے کھرل کریں۔ حتیٰ کہ آدھ سیر عرق ختم ہو جائے۔ اب حسب دستور چھوٹی چھوٹی ٹکیاں بنا کر کوزہ گلی میں گل حکمت کر کے خشک کریں اور سر شام سات سیر اوپلہ صحرائی کی آنچ محفوظ الھوا جگہ میں دے دیں۔ صبح آگ سرد ہو چکنے پر کوزہ کھول کر کشتہ نکال لیں اور پہلے کی طرح کھرل میں ڈال کر پانچ تولہ سیماب ملا کر آدھ سیر عرق میں کھرل کر کے حسب دستور سات سیر اوپلوں کی آنچ دیں۔ اسی طرح سے تیسری آنچ باقی پانچ تولہ سیماب ملا کر آدھ سیر عرق برگ بھوبھلی میں کھرل کر کے دیں .... چوتھی آنچ سیماب ملائے بغیر صرف عرق برگ بھوبھلی آدھ سیر میں کھرل کر کے دے دی جائے .... پس نہایت قابل قدر کشتہ نقرہ تیار ہے۔

ترکیب استعمال:- ایک چاول سے چار چاول تک کی مقدار میں یہ کشتہ مکھن ۲ تولہ ملائی ۲ تولہ ..... کسی دافع جریان و احتلام و سرعت مرکب یا سفوف بھوبھلی چار ماشہ میں ملا کر صبح و شام دونوں وقت یا صرف صبح کو ایک وقت استعمال کریں۔

افعال و منافع:- جریان و احتلام و سرعت انزال کو دور کرنے کے لیے نقرہ کا یہ کشتہ خصوصیت سے مفید و مؤثر ہے۔ عرق برگ کو پنج سبز والا کشتہ نقرہ سے زیادہ قوی ہے۔ باقی اوصاف وہی ہیں۔ جو پہلے ذکر کیے جا چکے ہیں۔

چاندی کا خاص الخاص کشتہ

کشتہ نقرہ سیمابی عرق ترشک والا

جس میں نقرہ کے ساتھ سیماب بھی کافی مقدار میں کشتہ ہو کر شامل ہو جاتا ہے اور اس کشتہ کو اکسیر بنا دیتا ہے

اجزائے ترکیب:- خالص چاندی صاف کی ہوئی کا برادہ ایک تولہ، سیماب مصفیٰ سات تولہ، عرق ترشک مقطر پونے دو سیر، اوپلہ صحرائی ۳۵ سیر، پختہ کٹھالیاں: دو عدد۔

ترکیب تیاری:- کسی نہایت عمدہ صاف اور نا گھسنے والے کھرل میں چاندی کا برادہ اور ایک تولہ سیماب ڈالیں اور عرق ترشک مقطر تھوڑا تھوڑا ملا کر کھرل کرنا شروع کر دیں۔ تھوڑی دیر میں پارہ گم ہو جائے گا۔ لیکن پھر بھی کھرل کرتے جائیں اور عرق ترشک تھوڑا تھوڑا ملاتے جائیں۔ حتیٰ کہ پورا ایک پاؤ عرق جذب ہو جائے۔ اب چاندی کا ایک قرص بنا لیں۔

Oureshi

اور دو سیختہ کٹھالیوں میں بند اور گل حکمت کر کے خشک ہونے پر پانچ سیر اوپلہ صحرائی کی کسی محفوظ الہوا جگہ میں آگ دیں۔ آگ ٹھنڈی ہونے پر چاندی کا قرص نکالیں اور پھر کھرل میں ڈال کر پیسیں۔ ایک تولہ پارہ شامل کر کے تھوڑا تھوڑا عرق تر شک ملا کر کھرل کرتے جائیں۔ حتیٰ کہ ایک پاؤ عرق جذب ہو جائے پھر دوا کی ایک چوڑی سی ٹکیہ بنا لیں۔ اور پہلے کی طرح دو سیختہ کٹھالیوں میں بند کر کے گل حکمت کریں۔ خشک ہونے پر کسی محفوظ الہوا جگہ میں پانچ سیر اوپلہ صحرائی کی آگ دیں۔ آگ ٹھنڈی ہونے پر دوا کو نکالیں۔ اور بدستور کھرل میں ڈال کر ایک تولہ پارہ شامل کریں۔ تھوڑا تھوڑا عرق تر شک ملاتے جائیں۔ اور کھرل کرتے جائیں۔ حتیٰ کہ ایک پاؤ عرق جذب ہو جائے پھر قرص بنا کر کٹھالیوں میں گل حکمت کر کے پانچ سیر اوپلوں کی آنچ دیں۔ اسی طرح کل سات آنچیں دی جائیں گی۔ اب چاندی کا یہ ایک بے نظیر کشتہ تیار ہو جائے گا۔ جس کا رنگ سیاہی مائل ہوگا اور وزن بھی بہت بڑھ گیا ہوگا۔

نوٹ:۔ تر شک ایک مشہور بوٹی ہے۔ جسے کھٹی بوٹی بھی کہتے ہیں۔ اس کے تین تین پتے اکٹھے ہوتے ہیں۔ اس وجہ سے اسے تینتی بھی کہا جاتا ہے۔ ندی، نالوں، دریاؤں کے کنارے، سرسبز باغات میں، سڑکوں کے کنارے بلکہ ہر سرسبز جگہ میں ملتی ہے۔ اس کو پانی سے دھو کر سائے میں اتنا خشک کریں کہ وہ پانی جس سے اُسے دھویا گیا تھا۔ سارا خشک ہو جائے۔ مگر اس کے پتوں میں قدرتی پانی خشک نہ ہونے پائے۔ پھر اسے کسی ہاون دستہ میں جلد جلد خوب باریک کوٹ لیں اور نچوڑ کر اس کا پانی نکال لیں۔ بس یہی پانی مطلوب ہے۔ اب اس کو منقطر کر لیں یا بہتر ہو کہ ایک بوتل میں ڈال کر رکھ دیں۔ دوسرے تیسرے دن تک سرخ رنگ کا پانی اوپر آ جائے گا۔ اور گرد و غبار اور گاڑھا گاڑھا پھوٹ نیچے بیٹھ جائے گا۔ اب نہایت احتیاط سے اوپر کا سرخ رنگ کا پانی اتار لیں۔ یہی مندرجہ بالا کشتہ میں کام آئے گا۔ خیال رہے کہ اس کا پانی شیشے کی بوتل یا کسی چینی کے برتن کے سوا کسی اور برتن میں نہ رکھنا چاہیئے۔ ورنہ اس دھات کا اثر پانی میں آ جائے گا۔ اور کشتہ چاندی کی تاثیر یقیناً بدل جائے گی۔ لوہے کے ہاون دستہ

میں کوٹیں۔ مگر جلدی جلدی کوٹ لیں۔ اگر کہیں کسی وجہ سے گھنٹہ آدھ گھنٹہ تک یہ بوٹی نیم کوفتہ حالت میں لوہے کے ہاون دستہ میں پڑی رہی۔ تو یقیناً لوہے کا کچھ نہ کچھ اثر پانی میں ضرور آ جائے گا۔ کیونکہ یہ بوٹی تمام دھاتوں کو گلاتی ہے۔ اور کوئی دھات ایسی نہیں ہے۔ جس کا کشتہ اس بوٹی میں نہ ہو سکتا ہو۔ یہ ایک نکتہ تھا۔ جو شائقین فن کی واقفیت میں اضافہ کرنے کے لیے بتایا گیا ہے۔

افعال و خواص:۔ چاندی کا یہ عجیب و غریب اور اکسیری خواص و فوائد رکھنے والا کشتہ ہے۔ جس میں اگرچہ کسی قسم کی تیزی نہیں پائی جاتی لیکن اپنے دیرپا فوائد ۔۔۔ کی وجہ سے تیز کشتوں سے زیادہ مفید اور قابل قدر ہے۔ اس کے استعمال سے آلات انہضام پر اچھا اثر پڑتا ہے، اکثر صورتوں میں تو بہت دیر کی کمزوری معدہ بھی اس کے استعمال سے دُور ہو جاتی ہے اور مریض کو کھل کر بھوک لگنے لگتی ہے۔ اس کشتہ کی چند ہی خوراکوں سے کمزور مریض کے جسم میں بھی خون کی رنگینی جھلکنے لگتی ہے۔ اور چند ہی روز میں طاقت و توانائی کی لہر جسم میں دوڑتی ہوئی محسوس ہونے لگتی ہے۔ ایک ایسے مریض کو یہ کشتہ کھلایا گیا تھا۔ جس پر تپ دق کا شبہ ہوتا تھا۔ اور کئی حکیم اور وید تپ دق کا فتوےٰ دے بھی چکے تھے۔ جسم پر گوشت و پوست کا نام و نشان نہ تھا۔ فقط ہڈیوں کا ایک پنجر باقی رہ گیا تھا۔ جو سسک سسک کر بستر علالت پر دم توڑ رہا تھا۔ اُسے ایک وقت کشتہ ابرک پچاس آتشہ اور ایک رتی کا سواں حصہ (۱/۱۰۰) کشتہ سنکھیا۔ زعفران والا دیا گیا اور دوسرے وقت یہ کشتہ۔ چند ہی روز میں مریض کی کایا پلٹ ہو گئی۔ سوکھے ہوئے جسم میں از سر نو تازگی اور شادابی آ گئی۔ جو حکیم اور ڈاکٹر پہلے اس مریض کا علاج کر چکے تھے۔ وہ ان کشتہ جات کی تعریفیں کرتے نہ تھکتے تھے۔ کہ انھوں نے تو ایک مردہ کو از سر نو زندہ کر دیا ہے۔ بہر حال یہ کشتہ تمام اقسام کی کمزوری کو دور کرنے میں اپنی مثال نہیں رکھتا جو مریض بیوی کے پاس جا کر ناکام آتے ہوں۔ سرعت کی وجہ سے سخت شرمندگی اٹھانی پڑتی ہو۔ ان کو یہ کشتہ مناسب طریقہ پر استعمال کرنے سے تھوڑے ہی دنوں میں بامراد کر دیتا ہے۔ جسم میں جوانی کی غلط کاریوں کی وجہ سے منی کی مقدار بالکل ہی کم رہ گئی ہو۔ یا بچپن کی

Qureshi

بیہودہ کارگذاریوں سے نظام جسمانی ہی کچھ ایسا خراب ہو گیا ہو کہ منی کی پیدائش ہی تقریباً بند ہو گئی ہو۔ تو ایسی صورت میں یہ کشتہ حیرت انگیز اور کایا پلٹ فوائد کے کرشمے دکھاتا ہے۔ اس کے استعمال سے چند ہی روز میں منی بافراط پیدا ہونے لگتی ہے۔ پتلی دھات کو گاڑھا کرنے میں بھی یہ کشتہ ایک حیرت انگیز اور لاثانی چیز ہے۔ اعضائے رئیسہ کو تقویت دینے کے لیے بھی ایک بے نظیر چیز ثابت ہوئی ہے۔

کشتہ چاندی کے متعلق کچھ راز کی باتیں!

(۱) مصفیٰ چاندی کو لے کر اس کے ورق بنوالیں یا برادہ۔ اور مندرجہ ذیل بوٹیوں میں سے کسی ایک بوٹی کے آب مروق کے ساتھ آٹھ دس گھنٹے کھرل کر کے حسب دستور چھوٹی چھوٹی ٹکیاں بنا کر باقاعدہ گل حکمت کر کے چار پانچ سیر اوپلوں کی آنچ دیں۔ تو تین چار سے لے کر چھ سات آنچ تک میں چاندی کا قابل قدر کشتہ تیار ہو جاتا ہے..... وہ بوٹیاں یہ ہیں۔

چولائی خاردار، ترشک، دودھی خورد، ڈنڈا تھوہر، تلسی، بن گوبھی، کٹائی خورد یا کلاں، لکر دندہ، نکچھکنی، جل نیم، بھنگرہ، جل دھنیا، منڈی، سرپھوکہ، اجھو پھلی، ادرک، جامن، مدار، لیموں، ترنج وغیرہ وغیرہ۔

مندرجہ بالا طریق سے کشتہ تیار کرتے وقت ہر آنچ کے بعد چاندی کے ہموزن پارہ صاف کیا ہوا ملا کر چاندی کو کھرل کریں۔ اور حسب دستور آنچ دیں۔ تو کشتہ زیادہ مقوی، زیادہ لطیف اور جلد تر تیار ہوتا ہے۔ چاندی سے دوگنے وزن میں پارہ شامل کرتے رہیں۔ تو کشتہ شگفتہ بھی ہو جاتا ہے۔

مصفیٰ چاندی ایک تولہ کا پترا لے کر مندرجہ بالا بوٹیوں میں سے کسی ایک کے نغدہ پاؤ سوا پاؤ میں رکھ کر کپڑ روٹی کر کے چار پانچ سیر کی آنچ دیں۔ تو ایسی چند آنچوں میں کشتہ تیار ہو جاتا ہے ضروری آنچوں کی تعداد بہت کچھ تجربہ پر منحصر ہے۔ ایک تجربہ کشتہ ساز جو کشتہ ایک ہی آنچ میں تیار کر لیتا ہے۔ وہی کشتہ اور اسی ترکیب سے ایک مبتدی بسا اوقات پانچ دس آنچوں میں بھی تیار نہیں کر سکتا۔ اس لیے جلد کشتہ نہ بن سکے تو گھبرائیں نہیں۔ بعض اوقات دس بیس آنچوں کی بھی ضرورت ہو گی۔

پترے کو مندرجہ بالا طریقہ سے کشتہ کرتے وقت صاف کیا ہوا پارہ پترہ کے ہموزن لیں اور ترشی کی مدد سے پترہ پر چڑھا دیا۔ ہر آنچ سے پہلے پترہ پر پارہ چڑھا دیا کریں۔ تو کشتہ جلد تر اور شگفتہ تر تیار ہو گا۔

Oureshi

روپامکھی

ابتدائی واقفیت :- رُوپامکھی چاندی کی اُپ دھات ہے۔۔۔۔ یہ چاندی کی مانند سفید اور چمکیلی قدرے زردی مائل یا نیلگوں ہوتی ہے۔ چاندی کی کانوں سے نکلتی ہے۔ ہندوستان میں دریائے تاپتی کے کنارے بھی ملتی ہے۔

سونامکھی کی طرح یہ بھی اپنے اصل یعنی چاندی سے بہت ہی کمزور ہے۔ تاہم اِسے چاندی کے بدل کی حیثیت سے اکثر برتا جاتا ہے۔

سونامکھی اور رُوپامکھی میں تقریباً ہر لحاظ سے مشابہت پائی جاتی ہے۔ اِس لیے ہر اس طریقہ سے جس سے سونامکھی استعمال کی جاتی ہے۔ روپامکھی بھی استعمال ہو سکتی ہے۔

یہاں تک کہ شدھی اور کشتہ جات کے طریقے بھی دونوں کے لیے ایک ہی سے ہیں۔

نام :- روپامکھی۔۔۔۔ تارامکھی۔۔۔۔۔۔۔ مارقشیشتہ الفضہ اور خبث الفضہ عام مشہور نام ہیں۔

سنسکرت میں اسے تار ماکھشک۔۔۔۔۔۔۔ روپیہ ماکھشک۔۔۔۔ چندر ماکھشک۔ دل ماکھشک۔۔۔۔۔ شریشٹھ۔۔۔۔ سویت آکھش وغیرہ ناموں سے بھی پکارا جاتا ہے۔

دیگر زبانوں میں اس کے نام :- بنگلہ :- تارا ماکھشک۔۔۔ رُوپا مارکھشک۔۔۔۔

عربی :- مرقشیشتہ الفضۃ۔ **فارسی :-** خبث الفضۃ۔ **ہندی :-** روپامکھی تارامکھی
گجراتی تلنگی :- روپامکھی **کوناٹکی :-** بیرڈو ماکھشک وغیرہ۔

مزاج تاثیر :- روپامکھی بدرجہ دوم سرد خشک مانی جاتی ہے۔ مگر بعض اِسے بدرجہ سوم بھی بتاتے ہیں۔

خواص :- روپامکھی۔۔۔۔۔ بلغمی امراض اور امراضِ جگر میں مفید ہے۔۔۔۔۔۔۔ یرقان، کھانسی زکام، ذیابیطس، نسیان، خرابی حافظہ وغیرہ میں بھی بہت مفید ہے۔ امراضِ جلد، خارش، جذام بواسیر میں بھی نافع ہے۔ اِسے عام طور پر کشتہ کی صورت میں استعمال کیا جاتا ہے۔

کشتہ روپامکھی کے عام فوائد :- جو فوائد سونامکھی کے کشتہ جات میں پائے جاتے ہیں۔ وہ تقریباً تقریباً تمام کے تمام روپامکھی میں بھی پائے جاتے ہیں۔ کشتہ رُوپامکھی خصوصاً امراضِ جگر میں بہت مفید ہے۔ نرچیلہ، مربہ آملہ، نرکنڈ، مکھن یا شہد کے ساتھ استعمال کرنے سے بہت فائدہ دیتا ہے۔ کشتہ روپامکھی مقوی معدہ اور ہاضم بھی ہوتا ہے۔۔۔۔ بواسیر، یرقان، نزلہ اور امراضِ بارد میں بہت فائدہ دیتا ہے۔۔۔۔۔۔ ذیابیطس کو رفع کرنے کی خاصیت بھی رکھتا ہے۔ نیز اِس میں بہت سے فوائد وہ پائے جاتے ہیں۔ جو کشتہ نقرہ میں پائے جاتے ہیں۔

غیر مصفی روپامکھی نقصانات :- غیر مصفیٰ روپامکھی امراض خون اور یرقان وغیرہ پیدا کرتی ہے۔ مصفا ہونے کی صورت میں یہ خارش کا علاج ہے۔ مگر غیر مصفا صورت میں خارش پیدا کرتا ہے۔

مصفی کرنے کا طریقہ :- جس طرح سے سونامکھی صاف کی جاتی ہے۔ اسی طریقہ سے رُوپامکھی بھی صاف کی جاسکتی ہے۔ طریقہ سونامکھی کے بیان میں دیکھیں۔

کشتہ جات :- سونامکھی کے بیان میں لکھے ہوئے۔ طریقوں میں سے کسی بھی طریقہ سے روپامکھی کا کشتہ تیار کیا جاسکتا ہے۔

Oureshi

فولاد

ابتدائی واقفیت: انسان اپنی اکثر ضروریات کے لیے لوہے کا محتاج ہے۔ دنیا کے ہر شعبے میں لوہا ایک اہم کام کر رہا ہے۔ لیکن اس قدر ضروری چیز ہونے کے باوجود بھی یہ تمام دھاتوں سے سستی دہات ہے۔

لوہے کے کسی نہ کسی طریقہ سے استعمال کی ضرورت عام طور پر پیش آتی رہتی ہے۔ گھر کے عام استعمال کے اوزاروں میں بھی اسّی فیصدی اوزار لوہے کے بنے ہوئے ہوتے ہیں۔ غرضیکہ انسان کے لیے یہ دھات بے حد مفید دھات ہے .... اور اس کی آج کل کی حیرت انگیز ترقی بہت حد تک لوہے کی شرمندۂ احسان ہے۔

اقسام! کانوں سے خالص لوہا نہیں نکلتا۔ بلکہ اور بہت سی چیزوں مٹی اور گندھک وغیرہ میں ملا ہوا ہوتا ہے۔ اس کچی دھات کو بھٹیوں میں آگ دے کر لوہا الگ کر لیا جاتا ہے۔ یہ بھُر بھُرا سا ہوتا ہے۔ اور عام استعمال میں نہیں لایا جاتا۔ اسے کاسٹ آئرن (Cast Iron) یا ڈھلا ہوا لوہا کہتے ہیں۔ یہ لوہے کی سب سے گھٹیا قسم ہے۔ اس میں ریت اور کاربن زیادہ ہوتا ہے۔ اس لیے ہتھوڑے سے کوٹ کر بڑھایا نہیں جا سکتا۔

کاسٹ آئرن کو بار بار پگھلا کر پانی میں بجھا دیا جاتا ہے .... بجھے ہوئے لوہے کو سرد

کر کے اس پر بیلن پھیر کر اس کے تمام دانے دور کر دیئے جاتے ہیں۔ تو یہ ریشہ دار اور نرم ہو جاتا ہے۔ اور ہتھوڑے کی چوٹ سے گھٹ بڑھ سکتا ہے۔ کیونکہ بار بار بجھا کر اس میں سے کاربن دور کر دیا گیا ہوتا ہے۔ اس قسم کو راٹ آئرن (Wrought Iron.) کمایا ہوا لوہا کہتے ہیں.... لوہے کی بیشتر اشیاء اسی لوہے سے بنتی ہے۔

ان دونوں سے افضل و اعلےٰ تیسری فولاد (سٹیل) کہلاتی ہے۔ اس میں بذاتِ خود کاربن نہیں ہوتا۔ بلکہ راٹ آئرن کو کوئلے کے پانی میں بجھا کر اس میں کچھ نہ کچھ کاربن داخل کیا جاتا ہے۔ ڈھلے ہوئے اور کمائے ہوئے لوہے کے برخلاف یہ یکایک سرد کرنے سے بہت سخت ہو جاتا ہے۔ نیز اس سے جگر میں دانے اُبھر آتے ہیں .... لوہے کی بہت سی مضبوط اشیا اسی سے بنتی ہیں۔

فولاد کی بھی بہت سی اقسام ہیں ...... ان میں سے مشہور قسم جس میں چاندی کی مانند ایک باریک جوہر چمکتے ہیں۔ جو ہر دار فولاد کہلاتا ہے .... کشتہ تیار کرنے کے لیے یہی فولاد استعمال کیا جاتا ہے۔ اس میں وہ تمام خصوصیات اور فوائد پائے جاتے ہیں۔ جو عموماً کشتہ فولاد کی طرف منسوب کیے جاتے ہیں .... مگر چونکہ یہ بہت کم یاب ہے۔ اس لیے اس کی جگہ چمک دار فولاد جس میں آب دینے سے نیلی کانچ کی مانند چمک اٹھتی ہے۔ استعمال کیا جاتا ہے وغیرہ:

نام: سنسکرت:- لوہ .... سار.... کانت لوہ.... تیکشن..... شاستر آیہ... شستر.... بشسترک..... شیمبک..... بت.... پشج .... پیٹ لوھک... رکم لوہ کھنگ ... وغیرہ وغیرہ۔

بنگلہ:- لوہ، تیکھا، اشپات
لاطینی:- فیرم (Ferrum)
گجراتی:- لوہ دھون، گج ول
انگریزی:- آئرن سٹیل (Iron Steel)
تیلنگی:- انمون
مرہٹی:- لوہ کھنڈ، پولاد۔

Oureshi

عربی :- حدید　　**فارسی :-** آہن ، فولاد ۔

مشہور نام :- لوہ ، لوہا ، فولاد ، حدید ، اور اسپات ہیں ۔

مزاج و تاثیر :- فولاد پہلے درجہ میں گرم اور خشک ہے ۔ مگر اس کا تخمیر کے ذریعہ تیار کردہ کشتہ سرد تاثیر کا مانا جاتا ہے ۔

طبی خواص :- دیگر مرکبات میں اسے مقوی معدہ و دماغ و جگر کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے ۔ ۔ ۔ ۔ بارد بلغمی و دماغی امراض خصوصاً خفقان ، استسقاء ، ورم طحال اور ہیضہ میں مفید ہے ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ پیشاب کی خرابیوں ، سیلان منی اور اسہال کو دور کرتا ہے ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ جدید تحقیقات کی رُو سے اِسے بہترین مصفی خون مانا گیا ہے ۔ خون کی سُرخ رنگت اور چہرہ کی سُرخی اُس فولاد سے ہوتی ہے ۔ جو جسم میں خون میں موجود ہوتا ہے ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ فولاد خون کے سُرخ ذرات میں اضافہ کر کے باہ کو تقویت دینے کے لیے ایک عجیب الاثر چیز ہے ۔

ڈاکٹر اسے قابض ، مقوی و مصفی خون ، دافع کمزوری و کمیٔ خون ، دافع ضعف اشتہا اور عظم الطحال مانتے ہیں ۔

جسم میں فولاد :- خون میں سُرخی پیدا کرنے والا ایک مادہ ہوتا ہے ۔ ڈاکٹروں کی تحقیق کی رُو سے فولاد اس مادے کا جزوِ اعظم مانا گیا ہے ——— اور حقیقت میں بھی خون کو سرخ کرنے میں فولاد ہی کے اجزا کو بہت بڑا دخل ہوتا ہے ——— جب کبھی خون میں فولاد کی مقدار ذرا کم ہو جاتی ہے ۔ تو خون کی سرخی بھی کم ہو جاتی ہے ——— اِس سے چہرہ زرد ہو کر یرقان لاحق ہو جاتا ہے ۔ یرقان کے علاوہ اس کی کمی سے عام ضعف و نقاہت بھوک کی کمی یا سستی ، ضعف باہ وغیرہ کے امراض لاحق ہو جاتے ہیں ۔ ایسی صورت میں کشتہ فولاد استعمال کرنے سے معدہ میں قوت پیدا ہوتی ہے ۔ خون سُرخ ہو کر چہرہ بھی سُرخ نکل آتا ہے ۔ جسم میں چستی و توانائی آجاتی ہے ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ بہت سی سبزیوں (پالک وغیرہ) میں بھی فولاد پایا جاتا ہے ۔ اور اُن سبزیوں کے استعمال سے ہم دانستہ یا نادانستہ طور پر فولاد استعمال کرتے رہتے

ہیں ۔ جس سے جسم میں فولاد مناسب مقدار میں موجود رہتا ہے ۔

فولاد میں نقائص : فولاد میں قے متلی پیدا کرنے والے جسم سے ویریہ (منی) کو ضائع کرنے والے مادہ موجود ہیں ۔ اِس لیے اِس کو کشتہ تیار کرنے سے پہلے مناسب طریقوں سے مصفی کر لینا ضروری ہے ۔

کشتہ کے لیے فولاد :- کشتہ تیار کرنے کے لیے جو ہر دار فولاد درجۂ اوّل پر شمار کیا جاتا ہے ۔ اِس سے دوسرے درجہ پر چمک دار فولاد کو سمجھیے ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ فولاد کی چیزوں کو "سان" پر چڑھایا جائے ۔ تو لوہے کی طرح زرد رنگ کی نہیں ۔ بلکہ سُرخ رنگ کی چنگاریاں نکلا کرتی ہیں ۔ بہترین جوہر دار فولاد نہ ملے ۔ تو پرانی تلواروں کے ٹکڑے ، مشینوں کی سوئیاں ، ستار کی تاریں اور مشینوں کے فولادی پرزے استعمال کیے جا سکتے ہیں ۔ وغیرہ ۔

فولاد کا تصفیہ :- (۱) دوسری دھاتوں کی طرح اِسے بھی آگ میں سُرخ کر کے سات سات بار تیل چھاچھ ، گئو موتر ، کانجی اور کلتھی کے جوشاندے میں بجھانے سے صاف کیا جا سکتا ہے ۔

(۲) فولاد کو آگ میں سُرخ کر کے کیلے کی جڑ کی رس میں سات بار بجھائیں ، تو بھی مصفی ہو جاتا ہے ۔

(۳) فولاد کو مندرجہ بالا طریقہ سے سُرخ کر کے گئو موتر ، سرکہ اور اطریفل کے پانی میں گیارہ بار بجھاؤ دیں تو شدھ ہو جاتا ہے ۔

(۴) فولاد کا پترہ بنا کر اس پر خرگوش کے خون کا لیپ کریں ۔ اور آگ میں سرخ کر کے جوشاندہ نرچلہ میں تین بجھاؤ دیں ۔ پھر اس طرح املی کے رس کا لیپ کر کے تین بجھاؤ دے دیں ۔ اور تیسری بار کے دودھ کا لیپ کر کے تین بار بجھاؤ دیں ۔ تو فولاد شدھ ہو جاتا ہے ۔

کشتہ کے خواص :-

جوہر دار فولاد کا کامل کشتہ امراض بارد و رطب ، بلغمی ، دماغی کے واسطے عجیب الاثر ہے ۔ ضیق النفس ، کھانسی ، خفقان کو دور کرتا ہے ۔

بے حد مصفی و مولد خون ہے ۔ خون کو صاف کر کے چہرے کی زردی اور یرقان

Oureshi

کو دُور کرتا ہے ۔ اور رنگ بدن اور چہرہ کو سُرخ کر دیتا ہے ۔

مقوی باہ، ممسک، دافع جریان اور مغلظ و مولدِ منی ہے ۔

امراضِ خبیثہ سوزاک، بواسیر، نواصیر، قولنج ریحی وغیرہ میں بھی مفید ہے ۔

ضعفِ جگر، ضعفِ طحال، سوءُ القینہ، استسقا، اور ضعفِ معدہ کو دُور کرتا ہے

سینے کے لیس دار اخلاط کو دور کرنے میں عجیب الاثر ہے ۔ وغیرہ وغیرہ

فولاد کے آسان ترین کشتے

کشتہ فولاد آفتابی ثمر ببول والا

جو جگر و معدہ کو طاقت دے کر خون پیدا کرنے کے لیے بے حد مفید و مؤثر ثابت ہُوا ہے

اجزائے ترکیب :- برادہ فولاد مصفٰی ۵ تولہ ...... کیکر کی تازہ نرم اور بغیر بیج کی پھلیوں کا رس ساٹھ تولہ .... چینی کی پیالی ایک عدد ۔

ترکیب تیاری :- برادہ فولاد مصفی کو چینی کی پیالی میں ڈال کر اس پر کیکر کی پھلیوں کا رس جن میں ابھی بیج نہ پڑا ہو بیس تولہ ڈال دیں ۔ اب پیالی کو دھوپ میں رکھ دیں اور گرد و غبار سے بچائے رکھیں ۔ جب یہ رس خشک ہو جائے ۔ تو فولاد کو نکال کر کھرل میں ڈالیں ۔ اور دو تین گھنٹہ تک خوب زور دار ہاتھوں سے کھرل کریں ۔ کھرل اگر لوہے کا ہو تو بہتر ہو گا ۔ ورنہ چینی کا سخت اور نا گھسنے والا (کھرل) ہونا چاہیئے ۔ معمولی پتھر کے کھرل سے کام نہیں چلے گا ۔ لوہے کا کھرل مہیا نہ ہو سکے، تو لوہے کی کڑاہی میں ڈال کر لوہے کے ہتھوڑے سے کھرل کریں ۔ تین گھنٹہ کے کھرل کے بعد فولاد کو پیالی میں ڈال کر اس پر بدستور کیکر کی تازہ اور نرم پھلیوں کا رس بیس تولہ ڈال دیں ۔ اور دھوپ میں رکھ دیں ۔ خشک ہونے پر بدستور لوہے کے کھرل میں تین گھنٹہ تک کھرل کر کے پھر کیکر کا رس ڈال کر دھوپ میں رکھیں ۔ اور رس خشک ہونے پر بدستور کھرل کریں ۔ اسی طرح کل تین مرتبہ کریں کریں ۔ حتیٰ کہ کیکر کی پھلیوں کا رس ساٹھ تولہ صرف ہو جائے ۔ اور فولاد کا نہایت ملائم ریشم ایسا ملائم سفوف تیار ہو جائے ...... اگر تین مرتبہ میں آپ سے ایسا نہ ہو سکے، تو ایک دو مرتبہ بھی عمل کر سکتے ہیں ۔

Oureshi

کیکر کی پھلیوں کا رس ہر مرتبہ تازہ لیا جائے۔ تو بہتر ہے۔ ورنہ بلیشر سے نکال کر رکھ لینا چاہیئے

توجہ فرمائیے! کشتہ بنانے سے اگر مقصود یہی ہے کہ کوئی دھات یا اپ دھات وغیرہ جزوِ بدن بننے کے اِس لائق ہو جائے۔ تو یہ ایک حقیقت ہے۔ کہ اِس طریقہ سے فولاد بغیر آگ کے اِس لائق ہو جاتا ہے کہ اِسے ایک اچھا کشتہ کہا جا سکے۔

افعال و خواص:۔ معدہ و جگر کو تقویت دے کر خون صالح پیدا کرنے کے لیے یہ کشتہ بہت مفید و مؤثر چیز ہے۔ اور مادہ تولید کو کثیر مقدار میں پیدا کرتا ہے۔ پتلی منی کو گاڑھا کرتا ہے۔ سرعت انزال کو دُور کرتا ہے۔ علاوہ ازیں وہ تمام عمومی فوائد بھی اس کشتہ میں موجود ہیں۔ جو اس مضمون میں پہلے کسی جگہ پر کشتہ فولاد سے منسوب کیے جا چکے ہیں۔

کشتہ فولاد آفتابی رس جامن والا

بہترین مصفیٰ فولاد کا برادہ پانچ تولہ لیجیئے۔ اور چینی کی پیالی میں ڈال کر اس پر جامن کے پھلوں کا رس بیس تولہ ڈال لیجیئے اور گرد و غبار سے بچا کر دھوپ میں رکھ دیجیئے۔ وہ رس خشک ہو جائے تو فولاد کو نکال کر لوہے کے کھرل یا لوہے کی کڑاہی میں ڈال کر خوب زوردار ہاتھوں سے لوہے کے بٹے یا لوہے کے ہتھوڑے کے ذریعہ سے تین گھنٹہ تک کھرل کیجیئے۔ پھر اِسے پیالی میں ڈال کر اس پر جامن کے پھلوں کا رس بیس تولہ ڈال دیجیئے۔ رس خشک ہو جانے پر کھرل میں ڈال کر تین گھنٹہ تک خوب باریک پیسیئے۔ اور بدستور پیالی میں ڈال کر اس پر جامن کے پھلوں کا رس بیس تولہ ڈال دیجیئے۔ خشک ہو جانے پر نکال کر چینی کے نا گھسنے والے کھرل میں ڈال کر آٹھ دس گھنٹہ تک خوب زوردار ہاتھوں سے کھرل کیجیئے۔ پس فولاد کا بہت لطیف کشتہ تیار ہے۔

خوراک:۔
دو چاول سے ایک رتی تک ہمراہ بدرقہ مناسب۔ بہت مفید کشتہ ہے۔

کشتہ فولاد آفتابی ہاتھی سونڈی والا

یہ کشتہ بھی متذکرہ کشتہ رس جامن والا کے طریقہ سے تیار کیا جا سکتا ہے۔ رس جامن کی بجائے۔ بیس تولہ رس ہاتھی سونڈی ہر مرتبہ لیجیئے۔ رس مقطر ہونا چاہیئے۔ یا حسبِ دستور مروق کر کے کام چلا سکتے ہیں۔ طریقہ ابتدائی ہدایات میں لکھ دیا گیا ہے۔ اِس کشتہ کی مقدار خوراک وہی ہے۔ جو متذکرہ بالا کشتہ فولاد رس جامن والا کی ہے۔ فوائد درج کیے چکے ہیں۔

کشتہ فولاد آفتابی دہی والا

یہ کشتہ بھی متذکرہ بالا دونوں کشتہ جات کے طریقہ سے تیار کیا جا سکتا ہے۔ خیال صرف اِس قدر رہنا چاہیئے کہ دہی جو استعمال کی جائے۔ وہ زیادہ سے زیادہ ترش ہونی چاہیئے۔ ورنہ کشتہ کی رڑک جلدی دُور نہیں ہوتی۔ اِس لیے اگر رڑک باقی ہو تو تین مرتبہ کی بجائے چار یا پانچ مرتبہ متذکرہ بالا عمل کیجیئے۔ قابلِ قدر کشتہ تیار ہوگا۔ دہی کی مقدار پانچ تولہ فولاد کے لیے ایک پاؤ (ہر مرتبہ) کافی ہوگی۔

کشتہ فولاد آفتابی مولی کے رس والا

مولی کے رس میں بھی متذکرہ بالا طریقہ سے بہت قابل قدر کشتہ تیار کیا جا سکتا ہے۔ خیال صرف اس قدر رہنا چاہیئے۔ کہ مولی بہت تیز اور کڑوی ہونی چاہیئے۔ میٹھی مولی کے رس سے کشتہ اچھا تیار نہیں ہو سکتا۔ مولی کا رس حسب ہدایات بہت اچھی طرح سے مقطر کر لینا چاہیئے۔

کشتہ فولاد آبی رس ممنی جامن والا

ممنی جامن بھادوں کے مہینہ میں پختگی کو پہنچتی ہے۔ اِس کے پھلوں کے رس میں متذکرہ بالا

Oureshi

طریقہ سے بہت قابل قدر کشتہ تیار ہوتا ہے۔

چند ایک قیمتی نکات:- (۱) مندرجہ بالا ترکیبوں میں بیان کردہ کسی بھی بوٹی کا رس جذب کرنے کے بعد فولاد کو حسب دستور تین چار گھنٹہ تک کھرل کرنے کے بعد مٹی کے کوزے میں گل حکمت کرکے پندرہ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ نکال کر حسب دستور بوٹی کا رس جذب کریں۔ اور کھرل کرکے آنچ دیں۔ اسی طریقہ سے تین چار آنچ دینے سے نہایت قابل قدر کشتہ ہو جائے گا۔ اس کے بعد جس قدر آنچیں اور دیتے جائیں گے۔ کشتہ کی لطافت اور افادیت میں اسی قدر اضافہ ہوتا جائے گا۔

مذکرہ بالا بوٹیوں کے رس کی مدد سے فولاد کو لوہے کے کھرل یا کڑاہی میں خوب زوردار ہاتھوں سے کھرل کرتے جائیں۔ تو آٹھ دس گھنٹہ روزانہ کے حساب سے بیس پچیس دن کی پسائی سے فولاد میں اس قدر لطافت پیدا ہو جاتی ہے کہ وہ پانی پر بخوبی تیرنے لگتا ہے۔

خشک کرکے تیرا کر دیکھنا چاہیئے۔ تیرنے کی صفت پیدا نہ ہوتی ہو تو کچھ دن اور کھرل کیجئے۔ حتیٰ کہ پانی پر بخوبی تیرنے لگے۔ بس فولاد کا آبی کشتہ تیار ہے۔ جو فوائد کے اعتبار سے فولاد کے آتشی کشتوں کے مقابلہ کی چیز ہے۔ اور بالکل بے ضرر ہے۔

برادہ فولاد جوہر دار ۵ تولہ ...... نوشادر ۱۵ تولہ ...... دونوں کو ملا کر مندرجہ بالا ترکیبوں میں مذکورہ بوٹیوں میں سے کسی ایک بوٹی کے رس کی مدد سے روزانہ آٹھ گھنٹہ کے حساب سے اکیس روز تک کھرل کریں اور خشک کرکے محفوظ رکھیں۔ یہ جملہ امراض جگر کے لیے اکسیر ہے۔ خون صالح پیدا کرنے میں بے حد مفید و مؤثر ہے۔

خوراک:- دو سے چار رتی مکھن میں رکھ کر صبح کو دیں۔

فولاد کے آسان اور عجیب التاثیر کشتے!

کشتہ فولاد نوشادر اور گندھک والا

اجزائے ترکیب:- مصفیٰ برادہ فولاد جوہر دار دس تولہ ..... آملہ سار گندھک مصفیٰ ۵ تولہ۔ نوشادر ۵ تولہ ...... سرکہ جامن آدھ سیر ...... کوزہ گل معہ سرپوش ایک عدد ...... چکنی مٹی حسب ضرورت ...... لعاب گھیکوار آدھ سیر ...... اوپلہ صحرائی بیس سیر ......

تشریح اجزا:- سرکہ جامن کسی معتبر دواخانہ کا تیار کردہ ہونا چاہیے۔ ورنہ آج کل بازار میں تو ایک ہی کڑاہی سے ہر قسم کی سرکہ کی بوتلیں بھر دی جاتی ہیں۔ سرکہ خالص نہ ہوا تو کشتہ ٹھیک تیار نہیں ہوگا۔

ترکیب تیاری:- مصفیٰ برادہ فولاد جوہر دار اور گندھک اور نوشادر تینوں کو لوہے کی کڑاہی یا کھرل میں ڈال کر لوہے کے دستہ سے خوب زوردار ہاتھوں سے کھرل کیجئے۔ اور تھوڑا تھوڑا سرکہ جامن بھی شامل کرتے جائیے۔ حتیٰ کہ آدھ سیر سرکہ صرف ہو جائے۔ پھر لعاب گھیکوار کی مدد سے کھرل کیجئے۔ حتیٰ کہ آدھ سیر لعاب گھیکوار صرف ہو جائے۔ اب فولاد کی چھوٹی چھوٹی ٹکیاں بنا لیجئے۔ اور مٹی کے کوزہ میں حسب دستور گل حکمت کرکے خشک ہونے کے بعد بیس سیر اوپلہ صحرائی کی سر شام آنچ دیجئے۔ صبح کشتہ تیار ملے گا۔ کھرل کرکے محفوظ رکھیں۔ لیکن کشتہ بننے میں اگر کوئی کسر باقی ہو۔ تو اسی طریقہ سے نوشادر، گندھک، سرکہ جامن اور لعاب گھیکوار کی مدد سے ایک آنچ اور دے دیجئے .... لیکن دوسری آنچ کی ضرورت شاذ و نادر ہی ہوتی ہے۔ عموماً ایک ہی آنچ میں یہ کشتہ تیار ہو جاتا ہے۔

ترکیب استعمال:- دو چاول سے چار چاول تک یہ قابل قدر کشتہ فولاد مکھن میں رکھ کر استعمال کیجئے۔

Oureshi

افعال ومنافع:- امراضِ جگر کے لیے یہ کشتہ ایک حد درجہ مفید و مؤثر چیز ہے۔ معدہ کو بھی تقویت دیتا ہے۔ خون کی سرخی میں اضافہ کرتا ہے۔ بہت قابلِ قدر چیز ہے۔ آزمائش کرکے دیکھیے۔ .... علاوہ ازیں اس کشتہ میں وہ تمام خواص وفوائد موجود ہیں۔ جن کا ذکر پہلے ہو چکا ہے۔

کشتہ فولاد بوٹیوں کے عرق والا

جس کے استعمال سے جگر و معدہ کو خاص طور پر تقویت حاصل ہوتی ہے

اجزائے ترکیب:- برادہ فولاد جوہر دار درجہ اعلیٰ چار تولہ .... عرق پیاز سفید ۲۰ تولہ .... عرق لسن ۲۰ تولہ .... شیر مدار ۲۰ تولہ ...... عرق لیموں ۲۰ تولہ ...... عرق انار ترش ۲۰ تولہ ...... عرق جامن ۲۰ تولہ ...... مٹی کا کوزہ بمعہ سرپوش ایک عدد ...... چکنی مٹی حسبِ ضرورت .... اوپلہ صحرائی ۲۰ سیر ....

تشریح اجزاء:- یہاں عرق سے مراد بھبکہ (قرع انبیق) کے ذریعہ کشید کیا ہوا عرق نہیں بلکہ وہ رس ہے۔ جو بوٹیوں کو کوٹ کر کپڑے میں سے چھاننے سے حاصل ہوتا ہے۔ لیموں، جامن اور انار کے پھلوں کا رس مطلوب ہے۔ پتوں وغیرہ کا نہیں ...... اس رس کو حسبِ دستور مقطر یا مروق کرکے کام میں لانا چاہیئے۔

ترکیب تیاری:- صاف کیے ہوئے فولاد جوہر دار کے برادہ کو سنگِ سخت اور نا گھسنے والے کھرل میں ڈال کر عرق پیاز سفید کے ذریعہ کھرل کریں .... سنگِ سخت کھرل نہ ملنے کی صورت میں لوہے کی کڑاہی اور لوہے کی موصلی سے کام لیں .... عرق پیاز تھوڑا تھوڑا ...... ایک وقت میں تقریباً ایک ایک تولہ کرکے شامل کریں۔ اور پسائی خوب زوردار ہاتھوں سے

کرتے جائیں، ورنہ کشتہ حسبِ خواہش تیار نہ ہوگا۔ جب عرق پیاز ختم ہو جائے۔ تو اسی طریقہ سے عرق لسن، شیر مدار، عرق لیموں، عرق انار ترش اور عرق جامن میں بالترتیب کھرل کریں۔ اور چھوٹی چھوٹی ٹکیاں بنا کر مٹی کے کوزہ میں گل حکمت کریں۔ اور خشک ہونے پر کسی محفوظ ہوا جگہ پر گڑھا کھود کر بیس سیر اوپلوں کی آنچ دیں۔ آگ سرد ہونے پر کوزہ کو توڑ کر دیکھیں۔ فولاد کا قابلِ قدر کشتہ تیار ہوگا .... پسائی خوب زوردار ہاتھوں سے کی جائے تو یہ کشتہ لازمی طور پر پہلی ہی آنچ میں تیار ہو جاتا ہے۔ بصورت دیگر اسی طریقہ سے ایک آنچ اور دے لیں۔

ترکیب استعمال:- دو چاول سے لے کر چار چاول تک کی مقدار میں یہ کشتہ مکھن یا ملائی میں استعمال کیجیئے۔ جوارش جالینوس وغیرہ دیگر مناسب بدرقات کے ساتھ بھی استعمال کر سکتے ہیں۔

افعال وخواص:- معدہ وجگر کو خاص طور پر تقویت دیتا ہے۔ خون کے سُرخ ذرات میں اضافہ کرتا ہے۔ جسم کی رنگت کو نکھارتا ہے۔ فولاد کا ایک قابلِ قدر کشتہ ہے۔ اس لیے اس میں وہ تمام فوائد موجود ہیں۔ جن کا ذکر کشتہ فولاد کے عمومی فوائد کے ماتحت کیا جا چکا ہے۔

فولاد کے خاص کشتے

کشتہ فولاد شیر مدار و زقوم والا

جو جسم میں بافراط خون پیدا کرکے چہرہ کو گلاب کے پھول کی طرح چمکا دیتا ہے

اجزائے ترکیب:- برادہ فولاد جوہر دار مصفیٰ ۵ تولہ .... شیر مدار حسبِ ضرورت۔ شیر زقوم حسبِ ضرورت ...... لعاب گھیکوار حسبِ ضرورت ...... اوپلہ صحرائی ۳۰ سیر ... کوزہ گلی معہ سرپوش تین عدد (چھوٹا سا کافی ہے) ..... روئی ملی ہوئی مٹی حسبِ ضرورت ...

Oureshi

لوہے کی کڑاہی ایک عدد..... لوہے کی موصلی ایک عدد......

ترکیب تیاری: برادہ فولاد مصفی کو لوہے کی کڑاہی میں ڈال کر لوہے کی موصلی سے خوب زوردار ہاتھوں سے رگڑنا شروع کریں۔ تھوڑا تھوڑا شیر مدار ملاتے جائیں۔ اور زوردار ہاتھوں سے رگڑتے جائیں۔ سارا دن بلا توقف کھرل کرنے کے بعد شام کو اس کو چھوٹی چھوٹی ٹکیاں بنا کر کوزہ گلی میں گل حکمت کریں۔ اور محفوظ الہوا جگہ میں دو سیر اوپلہ صحرائی کی آگ دیں۔ اسی طرح شیر مدار میں چار آنچیں اور دیں۔ اور کوزہ گلی کو تبدیل کر لیں۔ اب فولاد کو شیر زقوم کی مدد سے سارا دن کھرل کریں۔ اور شام کو کوزہ گلی میں گل حکمت کر کے دو سیر اوپلہ صحرائی میں آگ دیں، اور اسی طرح سے چار آنچیں اور دیں اس کے بعد لعاب گھیکوار میں سارا دن کھرل کر کے شام کو کوزہ گلی میں گل حکمت کر کے دو سیر اوپلوں کی آگ دیں (کوزہ نیا استعمال کریں) اسی طرح سے چار آنچیں اور دیں۔ پس فولاد کا نہایت لاجواب کشتہ تیار ہو جائے گا۔

افعال و خواص: فولاد کا یہ ایک نہایت ہی لطیف اور اعلیٰ درجہ کا مقوی کشتہ ہے۔ جس کے پورے جوہر استعمال کے بعد ہی کھلتے ہیں۔ آلات انہضام کے ضعف کو بیخ و بنیاد سے کھول کر معدے کو حیرت انگیز قوت بخشتا ہے۔ مقوی غذاؤں کو جزو بدن کر کے جسم میں طاقت و توانائی پیدا کرتا ہے۔ جگر کے افعال کو درست کر کے بدن میں سیروں تازہ اور جید خون کی افزائش کا باعث ہوتا ہے۔ جس سے خزاں رسیدہ پتی کی طرح مرجھایا ہوا چہرہ بھی تازہ کھلے ہوئے گلاب کی طرح شگفتہ و شاداب ہو جاتا ہے۔ سرخ و صالح خون کی افراط سے گوشت و پوست کو بھی غضب کی تقویت پہنچتی ہے۔ اور ضعف و ناتوانی کے باعث جھریاں پڑا جسم بھی سمرقندی سیب کی طرح گدرا جاتا ہے۔ قوت باہ میں تحریک و ہیجان پیدا کرتا ہے۔ خون کی کمی، جگر کی کمزوری اور ضعف جسمانی سے جن لوگوں کو ضعف باہ لاحق ہوا ہو۔ ان کو اس کے چند روزہ استعمال سے جسم میں قوت باہ کا سمندر ٹھاٹھیں مارتا ہوا معلوم ہونے لگتا ہے۔

ترکیب استعمال: اس پندرہ آتشہ کشتہ فولاد کی مقدار خوراک دو چاول سے لے کر ایک رتی تک ہے۔ جوارش جالینوس ۵ ماشہ میں رکھ کر استعمال کریں۔ تو آلات انہضام کو قوت دینے کے لیے بے نظیر ہے۔ مکھن ۲ تولہ میں رکھ کر استعمال کریں۔ تو باہ میں ہیجان پیدا کرنے اور عام طاقت و توانائی اور افزائش خون کے لیے اکسیر الاثر ہے۔

کشتہ فولاد شنگرفی خاص

اجزائے ترکیب: مصفی برادہ فولاد جوہر دار دس تولہ...... شنگرف رومی مصفی ۳۰ تولہ....... دہی فی آنچہ آدھ سیر....... کوزہ گلی چار عدد .... چکنی مٹی حسب ضرورت .... اوپلہ صحرائی تین من .....

خاص نوٹ: **الف:** مصفیٰ برادہ فولاد کی بجائے۔ فولاد کے آسان ترین کشتہ جات کے ماتحت بیان کردہ کشتہ فولاد آفتابی دہی والا لیا جائے۔ تو زیادہ بہتر ہو گا..... اس طریقہ سے کشتہ زیادہ لطیف اور موثر تیار ہو گا۔

(ب) فولاد کے آسان اور عجیب التاثیر کشتہ جات کے عنوان کے ماتحت بیان کردہ دونوں ترکیبوں میں سے کسی بھی ترکیب کے مطابق تیار کردہ کشتہ فولاد لیا جائے۔ تو اور بھی زیادہ بہتر ہو گا......... اس طریقہ سے کشتہ خاص طور پر قابل قدر تیار ہو گا۔

ترکیب تیاری: الف اور ب کے ماتحت ذکر کردہ کشتہ جات میں سے کوئی ایک کشتہ یا مصفی برادہ دس تولہ لے کر سنگِ کھرل میں ڈال کر اس میں تیس ۳۰ ماشہ (دو تولہ چھ ماشہ) شنگرف رومی شامل کر دیجئے۔ اور دہی کی مدد سے کھرل کیجئے۔ یہاں تک آدھ سیر دہی ختم ہو جائے۔ اب حسب دستور چھوٹی چھوٹی ٹکیاں بنا کر مٹی کے کوزہ میں گل حکمت کر کے خشک ہونے پر کسی محفوظ الہوا جگہ پر گڑھا کھود کر دس سیر اوپلہ صحرائی کی آنچ دیں...... آگ سرد ہونے پر فولاد کو کوزہ سے نکال کر کھرل میں ڈال دیں اور بدستور شنگرف رومی ۳۰ ماشہ شامل

Oureshi

کر کے آدھ سیر دہی سے کھرل کریں۔ اور گل حکمت کر کے دس سیر اوپلوں کی آنچ دیں۔ اسی طرح سے کل بارہ آنچیں دیں..... نہایت لاجواب کشتہ فولاد شنگرفی تیار ہو گا۔

نوٹ:۔ الف: دہی جس قدر زیادہ ترش لیا جائے۔ اُسی قدر بہتر ہو گا..... بھینس کے دودھ کا لیجئے یا گائے کے دودھ کا، لیکن بکری کے دودھ کا دہی اِن دونوں سے بہتر رہے گا۔

ب:۔ تین آنچیں دینے کے بعد مٹی کا کوزہ بدل دیا کریں۔ اِس طرح سے بارہ آنچوں میں چار کوزے صرف ہوں گے۔

خواص و فوائد:۔ کشتہ فولاد شنگرفی نہایت درجہ مقوی باہ تسلیم کیا جاتا ہے۔ اور اِس کے ساتھ ہی جریان، احتلام اور سرعتِ انزال کو دور کرنے کے لیے بھی اِسے خاص اہمیت دی جاتی ہے۔ متذکرہ بالا ترکیب سے جو کشتہ فولاد شنگرفی تیار ہوتا ہے۔ وہ اِس قدر لاجواب ہوتا ہے کہ کسی بھی مشہور و مستند دواخانے میں تجارتی اغراض کے لیے اِس پایہ کا کشتہ فولاد شنگرفی تیار نہیں کیا جاتا۔

ترکیب استعمال:۔ دو چاول سے چار چاول تک کی مقدار میں یہ کشتہ مناسب بدرقات کے ساتھ حسب موقعہ و محل استعمال کیا جاتا ہے۔ کوئی خاص بدرقہ نہ ہونے کی صورت میں مکھن کے ساتھ استعمال کیجیئے۔

ایک خاص راز:۔ میں نے اپنے احباب اور مریضوں کو ایک دفعہ اپنے ہاں کا تیار کردہ کشتہ فولاد شنگرفی دیا جس کے فوائد دیکھ کر سب عش عش کر اُٹھے۔ اور تقریباً سب نے تسلیم کیا کہ اِس پایہ کا کشتہ فولاد انھوں نے کسی دوسرے دواخانہ میں نہیں دیکھا۔ اِس کا راز بھی آج بتائے دیتا ہوں۔ سنیئے! پہلے فولاد کے آسان ترین کشتہ جات کے ماتحت لکھی ہوئی ترکیب کے مطابق دہی کے ذریعہ فولاد کا آفتابی کشتہ تیار کیا گیا، پھر اِسے آسان اور عجیب التاثیر کشتہ جات کے ماتحت لکھی گئی ترکیب نمبر ۲ کے مطابق دو آنچیں دی گئیں، پھر اِس کشتہ سے متذکرہ بالا ترکیب کے مطابق کشتہ فولاد شنگرفی تیار کیا گیا۔ اور اس میں فی تولہ ۱ رتی کے حساب سے

سم الفار سفید (عرق گلاب میں دس گھنٹہ تک کھرل کیا ہوا) شامل کر کے تین گھنٹہ تک کھرل کرایا گیا۔ مقدار خوراک دو چاول چار چاول اور ایک رتی تک حسب قوتِ برداشت وغیرہ۔ صبح ایک سے دو تین چھٹانک تک مکھن میں رکھ کر دیں۔ مکھن کے بغیر نہار منہ کبھی استعمال نہ کریں۔ غذا میں دودھ گھی، ملائی وغیرہ زیادہ مقدار میں دیں........

بس یہی تھا وہ راز جس سے وہ کشتہ فولاد شنگرفی تیار کیا گیا تھا۔ جس کی بعض احباب اور مریض تعریفیں کرتے نہیں تھکتے تھے۔

فولاد کا خاص الخاص کشتہ

کشتہ فولاد شنگرفی خاص الخاص

جس کے بدیع المثال فوائد کا مقابلہ کشتہ طلا بھی نہیں کر سکتا

اجزائے ترکیب:۔ اعلےٰ درجہ کا جوہر دار فولاد مصفیٰ کیا ہوا ۲۰ تولہ........ شنگرف رومی ۲۰ تولہ (فی آنچ)...... سم الفار سفید ڈیڑھ تولہ فی آنچ........ مشک کافور ساڑھے سات ماشہ (فی آنچ)......... نہایت مضبوط کوزہ گلی بعہ سرپوش آٹھ دس عدد........ روئی ملی ہوئی چکنی مٹی حسب ضرورت............ لعاب گھیکوار حسب ضرورت...... اوپلہ دو من (فی آنچ)...............

ترکیب تیاری:۔ نہایت اعلیٰ درجہ کے سخت کھرل میں جوہر دار فولاد کا صاف کیا ہوا برادہ ڈالیں۔ شنگرف رومی...... سم الفار... اور مشک کافور بھی اس کے ساتھ شامل کر لیں۔ اب لعاب گھیکوار کی مدد سے خوب زوردار ہاتھوں سے اِسے کھرل کرنا شروع کریں۔ کھرل کی مدت کم از کم آٹھ گھنٹہ اور زیادہ سے زیادہ بارہ گھنٹہ مقرر ہے۔ (جس قدر زوردار ہاتھوں سے اور جس قدر زیادہ دیر لیپائی کی جائے گی۔ اُسی قدر عمدہ اور لطیف کشتہ تیار ہو گا)

Qureshi

اِس کے بعد اس کی چھوٹی چھوٹی ٹکیاں بنا کر حسبِ دستور کوزہ گلی میں گل حکمت کر کے خشک ہونے پر کسی گڑھے میں محفوظ الہوا جگہ پر دو من اوپلوں کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکال لیں، اور پہلے کی طرح شنگرف رومی ۲۰ تولہ ——— سم الفار ڈیڑھ تولہ ——— مشک کافور ساڑھے سات ماشہ۔ اضافہ کر کے لعابِ گھیکوار کی مدد سے کھرل کر کے بدستور سابقہ دو من اوپلوں کی آنچ دیں۔ اسی طرح سے ایک سو اکیس آنچیں دے لیں۔ پس فولاد کا وہ عدیم النظیر کشتہ تیار ہے جس کے مقوی باہ خواص کے مقابلہ میں کشتہ سونا بھی کچھ حقیقت نہیں رکھتا۔

ترکیب استعمال:۔ نصف چاول سے لے کر دو چاول تک۔ یہ عدیم النظیر کشتہ فولاد ایک چھٹانک مکھن میں رکھ کر استعمال کریں۔ اوپر سے نیم گرم دودھ مصری ملا ہوا نوش فرمائیں۔

افعال و منافع:۔ سب سے اول کام اِس اکسیری کشتہ فولاد کا آلات انہضام کی کمزوریوں اور خرابیوں کو دور کر کے انھیں اس قابل بنا دیتا ہے کہ وہ ثقیل سے ثقیل غذا کو بخوبی ہضم کر کے جزوِ بدن بنا سکیں۔ چنانچہ اس کے چند روز کے استعمال سے قوتِ ہاضمہ میں اس قدر تیز ہو جاتی ہے کہ پتھر کھاؤ جب بھی ہضم ہو جائیں۔ بلامبالغہ سیروں دودھ اور چھٹانکوں مکھن ہضم کرا دینا۔ اِس اکسیری کشتہ فولاد کا ایک ادنےٰ کرشمہ ہے۔ سب قسم کی روغنی اور مقوی غذائیں اِس کے استعمال سے یوں ہضم ہو جاتی ہیں۔ گویا کہ کسی نے جادو کے ذریعہ سے انھیں تحلیل کر دیا ہو۔

یہ عدیم النظیر کشتہ فولاد جگر کو خصوصیت سے تقویت پہنچاتا ہے۔ جس کی وجہ سے جید اور صالح خون کثیر مقدار میں پیدا ہونے لگتا ہے۔ اور خزاں رسیدہ چہروں پر موسم بہار کے کھلے ہوئے پھولوں کی رنگینیاں کھیلنے لگتی ہیں۔ زرد اور مرجھائے ہوئے چہرے انار کے پھول کی طرح سُرخ و شاداب ہو جاتے ہیں۔ تمام جسم کا رنگ کندن کی طرح نکھر آتا ہے اور حسن و جمال میں ایک نئی شان پیدا ہو جاتی ہے۔

یہ کشتہ فولاد اس قدر زود اثر ہے کہ بعض اوقات تو اس کی دوسری تیسری خوراک کے بعد ہی جسم کی رگ رگ اور نس نس میں مردانہ طاقت کی ایک برقی رو دوڑ جاتی ہے۔ کاہل الوجود

سے کاہل الوجود شخص بھی جوش اور ولولہ سے اس قدر بھرپور ہو جاتا ہے۔ گویا کسی نے سوئے ہوئے شیر کو اینٹ مار دی ہو۔ اعضائے رئیسہ میں استعمال سے دورانِ خون اس قدر تیز ہو جاتا ہے کہ جب خیزش اٹھتی ہے تو معلوم ہونے لگتا ہے کہ گویا عضو کی رگیں جوش قوت کی وجہ سے پھٹ جائیں گی۔ قوتِ باہ میں اس کے استعمال کے بعد ناقابلِ برداشت ہیجان پیدا ہو جاتا ہے۔ اور کمزور سے کمزور مرد بھی اس کی ہی خوراک کے استعمال کے بعد اپنے آپ کو قابلِ فخر شیر مرد سمجھنے لگتا ہے۔ نامردوں کو مرد اور مردوں کو شیرِ مرد بنانے کے لیے یہ کشتہ فولاد ایک لاجواب اکسیر ہے۔ جس کے پورے جوہر تجربہ کے بعد ہی کھل سکیں گے۔

جب کثرتِ مباشرت اور جوانی کی دیگر بے اعتدالیوں اور بے راہ رویوں کی وجہ سے جسم کھوکھلا ہو چکا ہو۔ تو اس کشتہ کا استعمال گویا گئی ہوئی جوانی کو از سرِ نو واپس بلا لیتا ہے۔ چند ہفتوں کے اندر اندر اس کے استعمال سے جسم میں کئی پونڈ تازہ اور صالح خون پیدا ہو جاتا ہے۔ جس کی وجہ سے سوکھا ہوا جسم بھی شاداب ہو جاتا ہے۔

غرضیکہ یہ ایک کام کا کشتہ فولاد ہے۔ دانش مند طبیب موقع و محل دیکھ کر اس سے کام لے تو حقیقی معنوں میں اک اکسیر بے نظیر کا اثر دکھاتا ہے۔ بوڑھوں کو جوان اور جوانوں کو نوجوان بنانا اِس اکسیر الاثر کے ادنےٰ کرشمے ہیں۔

Oureshi

خبث الحدید

منڈور یا منور لوہے کی مشہور اُپ دھات ہے..... دراصل یہ لوہے کی میل ہے۔ چنانچہ مشہور عربی نام خبث الحدید بھی اسی نسبت سے رکھا گیا ہے...... خبث میل کو کہتے ہیں اور حدید لوہے کا دوسرا نام ہے۔ اس لیے خبث الحدید کے معنی ہوئے لوہے کی میل، جسے منڈور بھی کہتے ہیں۔

منڈور کو خواص و فوائد کے لحاظ سے عام طور پر فولاد سے دوسرے درجہ پر مانا گیا ہے لیکن حقیقت یہ ہے کہ بہت پرانا منڈور طبی خواص و فوائد کے لحاظ سے فولاد سے کسی صورت کم نہیں ہوتا۔

کسی چیز کے کشتہ کے خواص بہت کچھ اُس ترکیب تیاری پر بھی منحصر ہوتے ہیں۔ جس سے اُس چیز کا کشتہ تیار کیا جاتا ہے......... چنانچہ کسی بہترین ترکیب سے تیار کردہ کشتہ منڈور فولاد کے کسی عام طریقہ سے تیار کردہ کشتہ سے بدرجہا بہتر ہوتا ہے۔ اور کشتہ فولاد کے سے فوائد حاصل کرنے کے لیے نہایت وثوق سے استعمال کیا جا سکتا ہے۔

منڈور فولاد ایسا سخت نہیں ہوتا۔ اِس لیے اس کا کشتہ فولاد کی بہ نسبت کہیں زیادہ آسانی سے تیار ہو سکتا ہے۔

اِس سلسلہ میں یہ بات خاص طور پر نوٹ کرنے کے قابل ہے۔ کہ نیا منڈور کشتہ تیار کرنے کے قابل نہیں ہوتا۔ یہ جتنا زیادہ پرانا ہوتا ہے۔ اتنا ہی زیادہ مفید ہوتا ہے۔ اِس لیے کشتہ تیار کرنے کے لیے کوشش سے بہت پرانا منڈور لینا چاہیئے۔ ورنہ کشتہ میں متوقع اوصاف پیدا نہیں ہو سکیں گے۔

منڈور کو شدھ اور کشتہ کرنے کی ترکیبیں بالکل وہی ہیں۔ جن سے فولاد کو شدھ کر کے کشتہ کیا جاتا ہے۔ اِن ترکیبوں پر فولاد کے مضمون میں بہت کچھ روشنی ڈالی جا چکی ہے۔ اِس لیے انھیں یہاں دوبارہ درج کرنے کی ضرورت نہیں سمجھی گئی۔ ان ترکیبوں سے کسی بھی ترکیب کے مطابق عمل کیجئے۔ اور منڈور کا کشتہ تیار کر لیجئے۔

تانبا

ابتدائی واقفیت! تانبا سرخ رنگ کی مشہور عام دھات ہے۔ جس سے جدید انکشافات اور ایجادات کے وقت خاص طور پر بہت فائدہ اُٹھایا گیا ہے۔ یہ دھات چوٹوں سے پھوٹتی نہیں۔ اس کو پھیلا کر چادروں کی شکل میں اور لمبا کر کے تاروں کی شکل میں بآسانی تبدیل کیا جا سکتا ہے اس لیے اس سے کھانے پکانے کے برتن...... حلوائیوں کے دیگچے، سازوں اور بجلی کے تار اور اسی قسم کی عام استعمال کی بیسیوں چیزیں بنائی جاتی ہیں۔

اقسام:- تانبا کو ذرائع حصول کی رُو سے تین قسموں میں تقسیم جا سکتا ہے۔ اوّل وہ جو قدرتی طور پر کانوں سے نکالا جاتا ہے۔ دوسرے وہ جو بعض جمادات، نباتات یا حیوانات سے حاصل کیا جاتا ہے۔ تیسرے وہ جو جدید تحقیقات کی بنا پر کیمیائی طریقہ سے بنایا جاتا ہے۔

پہلی قسم کا تانبا تقریبًا خالص صورت میں قدرتی کانوں سے دستیاب ہوتا ہے۔

دوسری قسم کا تانبا مور کے پروں، سہاگہ، ہڑتال، پیتل، لوہا، سونا مکھی، نیلا تو تیا، گندھک سانپ اور مکھیوں وغیرہ سے حاصل کیا جاتا ہے۔

تیسری قسم کا تانبا ابھی تک کامیاب نہیں ہوا۔ تجربات کیے جا رہے ہیں، اور وہ دِن دُور نہیں کہ جب پیرس گولڈ اور جرمن سلور کی طرح ،،... یہ تانبا بھی مارکیٹ میں آ جائے گا۔

Oureshi

نام : سنسکرت : تامر، تامرک، اوڈمبر، ڈوویشٹ، ردی، رکت دھالو، سر دلوہ، بھاسر، وغیرہ۔

لاطینی : کیوپرم	انگریزی : کاپر
ہندی : تانبہ	بنگلہ : تامہ
فارسی : مس	عربی : نحاس
مرہٹی : تامبین	گجراتی : تزابنو

بہرام، زہرہ، تمیشر وغیرہ بھی اسی کے نام ہیں ۔

مزاج و تاثیر : تانبہ کو دوسرے درجہ میں گرم اور خشک مانا جاتا ہے کچھ طاؤس اور سہاگہ سے نکلے ہوئے۔ تانبہ کو گرم خشک بدرجہ سوم مانا گیا ہے۔

خواص و فوائد : تانبا کو اندرونی استعمال کے لیے ناجائز سمجھا جاتا ہے۔ کیونکہ اس میں نہایت تیز قسم کے زہر ہوتے ہیں...... مگر ایلوپیتھک ڈاکٹر اسے نہایت قلیل مقدار میں بہت سے امراض میں استعمال کرتے ہیں۔ حتیٰ کہ ایسے مرکبات کو بھی جن میں تانبا شامل ہوتا ہے۔ بچوں تک کے لیے مفید تصور کرتے ہیں۔

خارجی طور پر تانبا کو آنکھوں کی بہت سی امراض، ڈھلکہ، آشوب چشم اور سرخی دور کرنے میں استعمال کیا جاتا ہے۔

تانبا قابض اسہال، مقوی اعصاب، اور قے آور ہے۔

اطبا اس کے لس کو بہت مفید مانتے ہیں۔ (جدید تحقیقات کی رو سے بھی یہی ثابت ہو گیا ہے) چنانچہ اسے طاعون، خارش، اسقاط حمل، ام الصبیان کیلئے حفظ ماتقدم کے طور پر گلے میں لٹکایا جاتا ہے۔

تانبا افیون کے زہر کا تریاق بھی ہے۔ اسے آگ میں گرم کرکے دودھ میں بجھایا جاتا ہے، اور وہ دودھ افیون کے زہر کو دور کرنے کے لیے مریض کو پلایا جاتا ہے۔ وغیرہ وغیرہ

تانبا کے زہر : تانبا میں آٹھ قسم کا زہر پایا جاتا ہے۔ کہ تمام زہروں کے تریاق موجود ہیں۔ مگر تانبا

کے زہر کا کوئی تریاق نہیں...... اس لیے اسے مصفیٰ کرکے کشتہ بنایا کرنا چاہیئے۔

ترشی، تانبا، کا زہر اپنے میں حل کر لیتی ہے۔ اس لیے اس کے برتنوں میں ترش اشیاء ڈال کر نہیں رکھنی چاہیے...... برتنوں کو قلعی کرا دینے سے یہ اندیشہ رفع ہو جاتا ہے۔

سیاہی مائل سخت اور خشک تانبا، جو چوٹ لگنے سے پھوٹ جائے۔ یا دھونے پر بھی سیاہی مائل رہے۔ اس میں چونکہ اور معدنیات ہوتی ہیں۔ اس لیے یہ کشتہ بنانے کے لیے استعمال نہیں کیا جاتا۔

تانبا کو اگر کھلی ہوا میں نمدار جگہ پر تھوڑی دیر کے لیے رہنے دیا جائے۔ تو اس پر سبز رنگ کا زنگ آجاتا ہے۔ یہ تانبا کا زہر ہے۔ جو کافی تیز ہوتا ہے۔

صاف کرنے کے طریقے : (۱) تانبے کو تیل کلتھی کے جوشاندے، گائے کے دودھ، گھیکوار کے رس، لیموں کے رس، گائے کے گھی، شہد اور دہی کے پانی میں باری باری سات سات بار بجھانے سے اس کی سب خرابیاں دور ہو جاتی ہیں۔

(۲) تخم کدو کا مغز اور مغز تخم ببول لے کر گائے کے گھی میں گھس لیں۔ اور تانبا کے پترے پر لیپ کرکے اسے خشک کر لیں...... خشک ہونے پر اسے کوئلوں کی آنچ میں سرخ کر لیں اور آگ سے نکال کر سرد کر لیں...... سرد ہونے پر اسی طرح دوسرا اور تیسرا لیپ کرکے آگ میں گرم کریں۔ سرد ہونے پر تانبہ شدھ ہو جائے گا۔

(۳) تھوہر کے دودھ اور آک کے دودھ میں باری باری سات سات بجھاؤ دینے سے بھی تانبہ مصفیٰ ہو جاتا ہے۔

(۴) ایک ہانڈی میں گئو موتر میں املی اور نمک ملا کر تانبہ کے باریک پترے درمیان میں اس طرح لٹکا دیں کہ پترے ہانڈی کے پیندے کو نہ لگیں...... ہانڈی کو چولہے پر چڑھا کر ایک دن تیز آنچ دیں۔ تانبہ صاف ہو جائے گا۔

(۵) گرم سرخ پتروں کو روغن السی، کھٹے دہی، گئو موتر، آب نمک سبھی، میں بالترتیب سات سات بجھاؤ دیں۔ تانبہ شدھ ہو جائے گا، وغیرہ۔

Oureshi

کشتہ کے خواص:۔ تانبہ کا کامل کشتہ امراضِ مخصوصہ مرداں و زناں مثل ضعف باہ سرعت انزال، رقت منی، سیلان الرحم، جریان منی، وغیرہ کے لیے ایک اکسیری چیز ہے۔

ضعفِ معدہ، ضعفِ جگر و اعصاب، بھوک کی کمی اور بدہضمی وغیرہ کے لیے بے حد مفید و مؤثر ہے...... بلغمی بخار و بیماریوں ضیق النفس، بلغمی کھانسی وغیرہ کے لیے بھی ایک نعمت ہے۔ حرارت غریزی کو برانگیختہ کرتا ہے۔ حتیٰ کہ مردے کو بھی کچھ دیر کے لیے زندگی بخش دیتا ہے.... بوقت نزع اس کی ایک خوراک دے کر تجربہ کیجیئے۔

بواسیر، نواسیر، قولنج، اور اوجاع مفاصل کے لیے بھی کشتہ بہت مفید ہے........ خارجی طور پر کشتہ تانبہ آنکھوں کی تمام امراض میں سرمہ ملا کر برتا جا سکتا ہے۔ اور ضعفِ بصارت آشوبِ چشم، ڈھلکہ وغیرہ کو دور کرنے میں بہت مفید و مؤثر ثابت ہوتا ہے۔

ذرا توجہ فرمایئے! کامل کشتہ کے جس قدر فوائد ہیں۔ ناقص کشتہ کے اس سے کہیں زیادہ نقصانات ہیں۔ ناقص کشتہ کو زہر مانا گیا ہے......... ناقص کشتہ بہت ہی مضر اور سخت نقصان رساں ہے۔ اس لیے کہ.... سخت اور مایوس کن امراض میں مبتلا کر دیتا ہے۔۔ پہچان یہ ہے کہ ناقص کشتہ دہی میں ڈالنے سے دہی کو سبز رنگ دے دیتا ہے۔ تانبے کا ناقص کشتہ آگ میں ڈالنے سے سیاہ ہو جاتا ہے۔ اور اس کے کھانے سے جی متلاتا ہے۔ اور منہ لعاب سے بھر جاتا ہے۔ وغیرہ وغیرہ۔

کہتے ہیں کہ کشتہ تانبا کے زہر کا کوئی تریاق ہی نہیں! ممکن ہے یہ غلط ہو۔ پھر بھی احتیاط کے طور پر اس سے حتیٰ الامکان پرہیز کیا جائے کیونکہ یہ مضرات سے بالکل مبرا نہیں۔ بسا اوقات بعض اہل فن وہ کشتے بھی استعمال کرواتے ہیں۔ جن میں کچھ نہ کچھ کمی یا خامی رہ گئی ہوتی ہے۔ اور ان سے مفید نتائج بھی برآمد ہوتے ہیں............ وجہ یہ ہے کہ کشتہ کی سمیت کو کشتہ کی خاص ترکیب سے یا مناسب بدرقہ سے کم کر دیا جاتا ہے۔ لیکن جس طرح زہروں کا استعمال بھی دوا میں ممنوع نہیں۔ بشرطیکہ تجربہ کار اور ماہر حکیم ان کا استعمال

کرائے۔ عین اسی طرح ناقص کشتہ تانبہ بھی اگر کسی لائق طبیب کی نگرانی میں استعمال کیا جائے۔ تو اس کا استعمال ہرگز ممنوع نہیں۔

نورس:۔ کشتہ تانبا میں بہت سے نقائص اور مضرات پائے جاتے ہیں۔ اس لیے احتیاطاً کامل کشتہ کو بھی چند مخصوص دواؤں کے ساتھ استعمال کرنے کی ہدایت کی جاتی ہے۔ جو کشتہ کے ناقص اثرات کو دور کرنے کے لیے مخصوص ہیں۔

یہ دوائیں تعداد میں نو ہیں، اور انھیں نورس کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے۔ نسخہ یہ ہے۔ قرنفل، دارچینی، دار فلفل، دانہ الائچی خورد، مشک، زعفران، جوزبوا، لبِ باسہ، نارمشک، ہر ایک دوا ہموزن لے کر باریک پیس لیں۔ اور ان میں سے ایک کے ہموزن کشتہ تانبا شامل کریں۔

ترکیب استعمال:۔ چار چاول سے لے کر ایک رتی تک۔ ہمراہ مکھن یا شہد یا مربہ سیب، ہر روز نہار منہ صبح استعمال کریں۔

نوٹ:۔ الف: یہ خوراک نورس کے ساتھ مرکب کیے ہوئے کشتہ تانبا کی ہے۔ ورنہ عام طور پر اس کی خوراک نصف چاول سے ایک چاول تک کافی ہوگی۔

ب: کستوری عموماً خالص نہیں ملتی۔ اس نسخہ میں اس کی بجائے اتنے ہی وزن میں زعفران شامل کر سکتے ہیں۔

تانبے کے آسان ترین کشتے

کشتہ مس سونا مکھی والا

جو صرف ایک ہی آنچ میں بہت شگفتہ تیار ہوتا ہے

اجزائے ترکیب:۔ صاف کیے ہوئے تانبا کا پترہ ایک تولہ وزنی..... سونا مکھی چھ تولہ، مٹی کا کوزہ بمعہ سرپوش ایک عدد، چکنی مٹی حسب ضرورت، اوپلہ صحرائی دس سیر۔۔۔

Oureshi

ترکیب تیاری:- سونا مکھی کو خوب باریک کر کے پترا کے اوپر نیچے رکھ کر مٹی کے کوزہ میں معمولی گل حکمت کر کے محفوظ الہوا جگہ پر دس سیر اوپلہ کی آنچ دیں۔ صبح کو کوزہ کو توڑ کر تانبا کے پترہ کو سونا مکھی سے الگ کر لیں۔ پترہ کچھ پھول گیا ہوگا۔ اور بہت خستہ ہوگا۔ توڑنے سے آسانی سے ٹوٹ سکے گا۔ اور کھرل کرنے سے آسانی سے باریک ہو جائے گا۔

نوٹ:- کسی سرمہ وغیرہ میں شامل کرنا ہو، تو باریک کر کے شامل کر سکتے ہیں۔ لیکن اگر کھانے والی دوا میں شامل کرنا ہو تو اِس طرح سے تیار شدہ کشتہ کو ایک پاؤ شیر مدار میں کھرل کر کے کوزہ میں گل حکمت کر کے دس سیر اوپلہ کی آنچ دیں۔ اِسی طرح سے دو تین آنچیں دینے سے ٹھیک کشتہ تیار ہو جائے گا۔ جو وہی میں زنگ نہیں دے گا۔

ترکیب استعمال:- متذکرہ بالا ترکیب کے مطابق صرف سونا مکھی میں تیار کردہ کشتہ تانبا سرمہ میں شامل کرنے کے لائق ہے اور شیر مدار کی مدد سے تیار کردہ دہی میں زنگ نہ دینے والا کشتہ کھانے والی دوائیوں میں شامل نہ کیا جائے۔ خوراک نصف چاول سے ایک چاول تک ہونی چاہیے۔ دوسری دوائیوں میں شامل نہ کیا جائے۔ تو حسب ضرورت مکھن یا شہد وغیرہ میں استعمال کیا جا سکتا ہے۔

خواص و فوائد:- حرارتِ غریزی کو بڑھاتا ہے۔ بوڑھوں اور بلغمی مزاج والے توندیلے لوگوں کے عین موافق ہے۔ جسم میں چستی اور پھرتی پیدا کرتا ہے۔ کھانسی، دمہ، وغیرہ کا قلع قمع کرتا ہے۔ باہ کو طاقت دیتا ہے۔ وغیرہ .... وہ تمام عمومی فوائد اس کشتہ میں موجود ہیں۔ جن کا ذکر پہلے کیا جا چکا ہے۔

کشتہ مِس ہڑتال زرد والا

جو صرف ایک ہی آنچ میں بہت شگفتہ تیار ہوتا ہے۔

متذکرہ بالا ترکیب کے مطابق تیار کر سکتے ہیں۔ فرق صرف اِتنا ہوگا کہ سونا مکھی کی بجائے ہڑتال زرد لی جائے گی۔ جس کا وزن بھی چھ تولہ ہی چاہیے۔

سونا مکھی یا ہڑتال زرد، تانبا سے صرف دو گنے وزن میں شامل کر کے بھی کشتہ تیار کیا جا سکتا ہے۔ لیکن پہلے پہل تجربہ کرتے وقت متذکرہ بالا اوزان میں کوئی تبدیلی نہ کی جائے، تو بہتر ہوگا۔

کشتہ مِس گندھک آملہ سار والا

جو صرف ایک ہی آنچ میں بہت آسانی کے ساتھ تیار ہو جاتا ہے

یہ بھی متذکرہ بالا ترکیب کے مطابق تیار کر سکتے ہیں۔ ہڑتال زرد یا سونا مکھی کی بجائے گندھک آملہ سار لی جائے گی۔ جس کا وزن بھی چھ تولہ ہی ہوگا۔

نوٹ:- کھانے کے لائق بنانے کے لیے کشتہ مس گندھک والا، اور کشتہ مس ہڑتال زرد والا، دونوں کو شیر مدار کی مدد سے دو چار آنچیں دے کر بے زنگار کشتہ تیار کر لینا چاہیئے۔ ترکیب وہی ہے۔ جو سونا مکھی والے کشتہ کی ترکیب میں لکھ دیا گیا ہے۔

تانبا کو شگفتہ کرنے کے لیے ایک خاص نکتہ

پترا جس قدر زیادہ باریک ہوگا۔ اُسی قدر زیادہ پھولا ہوا کشتہ تیار ہوگا۔ اِسے خاص طور پر نوٹ کر لیجیے کہ ایک تولہ تانبہ کا پترا کم از کم چار انچ لمبا اور چار انچ چوڑا تیار کرانا چاہیئے..... سنار یا لوہار بڑی آسانی سے ایسا پترا تیار کر سکتا ہے۔

تانبا کو زیادہ شگفتہ کرنے کی ایک اور ترکیب!

Oureshi

لونی گگر دندہ کا نغدہ آدھ سیر یا کم از کم ایک پاؤ لے کر اس میں سے نصف ایک کوزہ میں بچھا دیں۔ اس پر تین تولہ سونا مکھی (یا ہڑتال یا گندھک) بچھا کر اوپر تانبا کا پترا رکھ دیں۔ اور پترا پر باقی ۳ تولہ سفوف سونا مکھی (یا ہڑتال یا گندھک) بچھا کر اس پر گگر دندہ کے باقی نغدہ کی تہ جما دیں۔ اور کوزہ کو گل حکمت کر کے بدستور آنچ (لیکن دس کی بجائے بارہ سیر کی) دیں۔......... اس طریقہ سے تیار کردہ کشتہ مس محض سونا مکھی یا ہڑتال یا گندھک میں تیار کردہ کشتہ سے زیادہ شگفتہ ہوتا ہے۔ میں نے یہ طریقہ خاص طور پر سونا مکھی والے کشتہ کے لیے ایک بار نہیں بلکہ کئی بار آزمایا گیا ہے۔ اور اپنی پوری تسلی کر لی ہے۔ کہ گگر دندہ کے نغدہ کی وجہ سے تانبا کا پترا واقعی شگفتہ ہو جاتا ہے۔ یہ کشتہ نیلگوں رنگ کا تیار ہوتا ہے......... لیکن رنگوں کی کوئی پابندی ضروری نہیں ہے۔ عام طور پر آنچ کی کمی بیشی سے نہ صرف اس کشتہ کا بلکہ ہر ایک کشتہ کا رنگ کم و بیشی حد تک بدل جاتا ہے۔ اس لیے میں نے اس کتاب میں درج کردہ کشتہ جات کے رنگوں کا ذکر عام طور پر نہیں کیا۔ اس لیے کہ ناظرین خواہ مخواہ شک و شبہ میں مبتلا نہ ہوں۔

تانبے کا آسان اور عجیب التاثیر کشتہ!

کشتہ مس سونا مکھی اور بلادر والا!

جو ایک ہی آنچ میں کھیل کی طرح پھول جاتا ہے اور بہت مفید و مؤثر کشتہ ہے۔

اجزائے ترکیب :- بلادر (بھلانوہ) چھ تولہ......... صاف کیا ہوا تانبے کا پترا جو وزن میں تقریباً چھ ماشہ ہو، ایک عدد .... سونا مکھی باریک پسی ہوئی دو تولہ .... اوپلہ صحرائی سات سیر.......

ترکیب تیاری :- بھلانوہ کو خوب کوٹ لیں اور ہاتھوں کو تل کا تیل لگا کر اس کی

دو عدد پیالیاں سی بنا لیں، اور ایک پیالی میں سونا مکھی کا سفوف ایک تولہ بنا کر اس پر تانبے کا پیسہ یا پترا رکھیں۔ اور پیسے یا پترے پر سونا مکھی کا باقی ایک تولہ سفوف بچھا دیں، اور دونوں پیالیوں کے لب ملا کر بند کر دیں۔ اور اس طرح سے دوا کا جو گولہ سا بن جائے گا۔ اس پر چکنی مٹی کا آدھ انگل موٹا لیپ کر دیں۔ اور دھوپ میں رکھ کر خشک کر لیں۔ خشک ہونے پر کسی محفوظ الہوا مقام پر سات سیر اوپلہ صحرائی کی حسب طریقہ آنچ دیں۔ سر شام آنچ دیں۔ تو صبح کشتہ تیار ملے گا۔ گولہ کو توڑ کر اندر سے شگفتہ کشتہ نکال لیں........... لیکن اگر کسی وجہ سے کشتہ خوب پھولا ہوا نہ ملے، تو اسی طریقہ سے ایک آنچ اور دیں۔ اس مرتبہ یقیناً بہت پھولا ہوا کشتہ تیار ملے گا۔

ترکیب استعمال :- ایک چاول سے دو چاول تک کی مقدار میں مرض اور مزاج کے مطابق کسی مناسب بدرقہ سے دیں۔

افعال و خواص :- برص، جذام، آتشک، دیرینہ خارش وجع المفاصل، دمہ، کھانسی بلغم ضروری موٹاپا وغیرہ سخت اور ہٹیلے امراض کو دور کرنے کے لیے بہت ہی مفید و مؤثر کشتہ ہے.......... اور ایک تجربہ کار معالج کے لیے تو واقعی ایک نہایت ہی عجیب چیز ہے۔

متذکرہ بالا چند ایک خاص فوائد کے علاوہ کشتہ تانبا کے وہ تمام عمومی فوائد بھی اس کشتہ میں موجود ہیں۔ جن کا ذکر پہلے کیا جا چکا ہے۔

کشتہ مس برنگ سفید

پیسہ کو مثل بتاشہ سفید اور کھیل کھیل بنا دینے کی سنیاسیانہ ترکیب

جس میں من دو من آگ دینے کی ضرورت نہیں۔ کشتہ کرنے والے اجزا پہاڑوں اور جنگلوں

Oureshi

سے لانے کا جھگڑا نہیں۔ بلکہ عام بازاری ادویہ سے محض ایک سیر کی آگ میں بتاشہ کی طرح پھولا ہوا سفید رنگ کا کشتہ بنا لیا جاتا ہے۔

ہزار ہا روپیہ کی ایک ہی ترکیب ہے!

یہ ترکیب میرے بزرگ دوست جناب مولانا محمد عبداللہ صاحب روڑوی مصنف کنز المجربات وغیرہ کے قلم سے سالنامہ لقمان میں مندرجہ ذیل الفاظ میں شائع ہوئی ہے۔ مندرجہ بالا الفاظ بھی مولانا موصوف ہی کے ہیں۔ جو بطور اعلان اس ترکیب کی اشاعت سے پیشتر لقمان کے عام پرچوں میں شائع ہوتے رہے ہیں......... اب ترکیب ملاحظہ ہو۔

صفتہ: حب الملوک ۵ تولہ...... بھلانوہ ۵ تولہ...... رانگ (قلعی) ۱۰ تولہ
...... پیسہ اکبر شاہی یا کوئی گز اور پرانا سکہ ایک عدد......۔

حب الملوک کے مغز کو نکال کر ہاون دستہ میں کوٹ لیں۔ اسی طرح بھلانوہ کو بھی کوٹ لیں لیکن یہ سختی سے احتیاط رہے کہ کوٹتے وقت ان زہریلی بوٹیوں کا کوئی چھینٹا بدن کے کسی حصہ پر نہ لگنے پائے۔ ورنہ ایک مصیبت کا سامنا کرنا پڑے گا۔ بہتر یہ ہے کہ تمام بدن کو ڈھانپ کر اور منہ بند کر کے آنکھوں پر غبارے وغیرہ لگا کر نغدہ بنائیں۔ بعدہٗ ہر دو ادویہ کو ملا کر دو حصہ کر لیں۔ ان کے درمیان پیسہ مذکور (جو گرم کر کے کوٹ کر روپے کے برابر کر لیا ہو) دے کر گولہ سا بنا لیں اور نیچے اوپر قلعی کی بنی ہوئی کٹوریاں دے دیں۔ اور اس کے اوپر ایک سیر کپڑا خوب احتیاط سے لپیٹ کر ایسی جگہ جہاں ہوا نہ لگتی ہو۔ رکھ کر آگ لگا دیں۔ اور چوبیس گھنٹہ کے بعد بالکل تسلی اور آہستگی سے خاکستر کو علیحدہ کر کے پھولا ہوا کشتہ نکال لیں۔ اگر ہوا لگ گئی یا احتیاط سے خاکستر علیحدہ نہ کی گئی۔ تو کشتہ خاکستر میں مل جائے گا۔ قلعی کچھ کشتہ کچھ خام حالت میں علیحدہ پڑی ہوئی ہو گی۔ اس کو وزن کر کے دیکھ لیں۔ اول تو پوری کی پوری ہو گی۔ ورنہ ماشہ، آدھ ماشہ کشتہ ہو کر رہ گئی ہو گی۔

- پیش کر شیشی میں سنبھال رکھیں، اور مایوسانِ باہ یا بلغمی امراض کے لیے استعمال فرمائیں۔

انتباہ: بعض حضرات کہیں گے کہ قلعی کی مدد سے بنا ہوا کشتہ کوئی خاص کشتہ نہیں ہوتا۔ تو میں کہوں گا۔ کہ موجودہ دریافت نے ثابت کر دیا ہے۔ کہ بوٹیوں میں بھی تو دھاتیں اُپدھاتیں پائی جاتی ہیں۔ اب آپ کا یہ اعتراض بجا نہیں رہا۔"

اس ترکیب سے ملتی جلتی کئی اور ترکیبیں بھی میری مجربہ ہیں۔ جن کے مطابق عمل کرنے سے تانبہ کا سفید کشتہ تیار ہو سکتا ہے۔ لیکن زیرِ نظر کتاب میں ان کا ذکر طوالت کے خوف سے نہیں کیا جا سکتا........ مولنا موصوف کی شائع کردہ مندرجہ بالا ترکیب بھی میری تجربہ کردہ ہے۔ اس لیے کہہ سکتا ہوں کہ بالکل درست ہے۔

کشتہ تانبا سومناتھی

اجزائے ترکیب: صاف کیے ہوئے تانبا کا برادہ آٹھ تولہ...... پارہ مصفیٰ آٹھ تولہ....... ہڑتال ورقی مصفیٰ چار تولہ....... گندھک آملہ سار مصفیٰ آٹھ تولہ....... منسل مدبر دو تولہ........ مٹی کے مضبوط پیالے دو عدد....... مضبوط ہانڈی ایک عدد....... ریت سات آٹھ سیر.......

ترکیب تیاری: پارہ اور گندھک دونوں کو آٹھ دس گھنٹہ تک خوب زور دار ہاتھوں سے کھرل کریں۔ اس سے ایک مرکب سیاہ رنگ کا تیار ہو جائے گا۔ جسے کجلی کہتے ہیں۔ اس کجلی میں ہڑتال اور منسل کو کھرل کر کے شامل کر لیں۔

اب تانبا کے برادہ کو اس مرکب کے درمیان رکھ کر دو پیالوں میں بند کر کے خوب مضبوطی سے گل حکمت کر دیں....... پھر ہانڈی میں چار سیر کے قریب ریت ڈال کر پیالوں کو اس کے اوپر رکھ دیں۔ اور باقی ریت پیالوں کے اوپر ڈال دیں۔

اس ہانڈی کو چولھے پر چڑھا دیں، اور نیچے بیر کی لکڑی کی آنچ جلا دیں۔ آنچ بارہ گھنٹہ رہنی چاہیے۔ پہلے چار گھنٹہ تک آنچ نرم ہونی چاہیے۔ دوسرے چار گھنٹہ تک متوسط درجہ کی۔ اور آخری چار

Oureshi

گھنٹے تک نہایت تیز۔۔۔۔۔۔۔۔ بارہ گھنٹہ کے بعد آنچ بند کر دیں۔ اور ہانڈی ریت اور پیالوں کو ٹھنڈا ہونے دیں۔۔۔۔۔۔۔۔ جب یہ خود بخود ٹھنڈی ہو جائیں۔ تو پیالوں کو احتیاط سے ریت سے نکالیں، اور اندر سے کشتہ نکال لیں۔۔۔۔۔ عموماً اس طرح پہلی آنچ میں ہی کشتہ ہو جاتا ہے۔ بالفرض اگر کشتہ میں کوئی کمی رہ جائے۔ تو دوبارہ مندرجہ بالا تمام چیزوں میں کھرل کر کے ایک اور آنچ دے دیں۔۔۔۔۔ اور ٹھیک تیار ہو جانے پر شیشی میں سنبھال رکھیں، اور کام میں لائیں۔

ترکیب استعمال :- نصف چاول سے ایک دو چاول تک کی مقدار میں یہ کشتہ صبح و شام شہد، گھی، مکھن، بالائی وغیرہ مناسب بدرقہ سے استعمال کرائیں۔

خواص :- آیورویدک فن کشتہ سازی کا مایۂ ناز کشتہ ہے۔ چنانچہ ویدک کی بہت سی مشہور کتب میں اس کی بے حد تعریف کی گئی ہے۔ یہ کشتہ ضعفِ باہ اور نامردی کو دور کرنے کے لیے اکسیر الاثر کشتہ ہے۔

جگر معدہ اور طحال کی تمام بیماریوں، مثلاً عظم طحال، ورم جگر، وجع الکبد، وجع المعدہ وغیرہ امراض میں اپنا فوری اثر دکھاتا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔ پرانے ملیریا بخاروں، دیگر بخارات کہنہ کھانسی، دمہ، اور بلغمی امراض میں بہت مفید ہے۔۔۔۔۔۔۔۔ سخت سے سخت پیٹ درد کو منٹوں میں دور کرتا ہے۔ سنگرہنی کو رفع کرتا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔ ذیابیطس، بواسیر، اور دق وسل میں بھی بہت مفید اور نافع ہے۔ غرضیکہ اگر مناسب موقع و محل پر مناسب بدرقہ سے کھلایا جائے۔ تو بیش بہا فوائد دکھاتا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔ اور اُن تمام خواص و فوائد کا حامل ہے۔ جن کے متعلق پہلے ذکر آ چکا ہے۔

تانبے کا خاص کشتہ!

کشتہ مس ہڑتال سم الفار والا

جو بہت آسانی سے تیار ہو جاتا ہے لیکن فوائد کے اعتبار سے ایک بہت قابلِ قدر چیز ہے

اجزائے ترکیب :- صاف کیا ہوا تانبا کا پیسہ یا پترہ جس کا وزن تقریباً چھ ماشہ ہو۔۔۔۔ ہڑتال زرد دو تولہ۔۔۔۔۔۔۔۔ آک کے نرم نرم پتوں اور کونپلوں کا نغدہ آدھ سیر۔۔۔۔۔۔۔۔ اوپلہ صحرائی ایک من۔۔۔۔۔ سم الفار تین تولہ۔۔۔۔۔۔۔ شیر مدار تین پاؤ۔۔۔۔۔۔۔۔۔ کوزہ گلی ایک عدد۔۔۔۔۔۔

ترکیب تیاری :- آک کے نرم نرم پتوں اور کونپلوں کے نغدہ کی دو پیالیاں سی بنائیں، ایک پیالی میں ہڑتال زرد ایک تولہ باریک پیس کر بچھائیں۔ اس پر تانبہ کا پیسہ یا پترہ رکھیں۔ پیسے یا پترے پر باقی ایک تولہ ہڑتال کو باریک پیس کر بچھائیں۔ اور دونوں پیالیوں کے لب ملا کر بند کر دیں۔ اس طریقہ سے دوا کا جو گولہ سا تیار ہو جائے گا۔ اس پر چکنی مٹی کا آدھا انگل موٹا لیپ کریں، اور دھوپ میں رکھ کر خشک کر لیں۔ خشک ہونے پر کسی محفوظ الھوا مقام پر دس سیر اُوپلوں کی آگ دیں۔ سرِ شام آگ دیں۔ تو صبح تک ٹھنڈی ہو جائے گی۔ سرد ہونے پر گولے کو توڑ کر اندر سے تانبا کا پیسہ یا پترہ نکال لیں۔ اور کھرل میں ڈال کر باریک پیسیں، آسانی سے پس جائے گا۔ اب اس میں ایک تولہ سم الفار ملا کر شیر مدار سے کھرل کریں۔ حتیٰ کہ ایک پاؤ شیر مدار صرف ہو جائے۔ پھر کھرل کی ہوئی دوا کی چھوٹی چھوٹی ٹکیاں بنا کر کوزہ میں گل حکمت کر کے خشک کریں اور سرِ شام ۱۰ سیر اوپلوں کی آنچ دیں۔ پھر دو آنچیں اور اسی طریقہ سے شیر مدار فی آنچ ایک پاؤ اور سم الفار فی آنچ ایک تولہ کے حساب دیں۔۔۔۔۔ پس کشتہ تیار ہے۔

افعال و منافع :- وجع المفاصل، برص، آتشک، دمہ، کھانسی، موٹاپا، ضعفِ باہ اور جذام وغیرہ کو دور کرنے کے لیے ایک نہایت ہی قابلِ قدر کشتہ ہے۔ اور ان خاص و فوائد کے علاوہ

Oureshi

وہ تمام عمومی فوائد بھی اِس کشتہ میں موجود ہیں۔ جو کشتہ تانبا سے پہلے منسوب کیے جا چکے ہیں۔

تانبے کا خاص الخاص کشتہ!

کشتہ مس عرق شیر مدار و لعاب گھیکوار والا

اجزائے ترکیب:۔ صاف کیے ہوئے تانبا کا برادہ دس تولہ ...... ہڑتال ورقیہ صاف کی ہوئی اڑھائی تولہ فی آنچ .... عرق شیر مدار تین سیر .... لعاب گھیکوار تین سیر .... اوپلہ صحرائی دس سیر فی آنچ .... کوزہ گلی بمعہ سَرپوش بارہ سے پندرہ تک ...... چکنی مٹی حسبِ ضرورت .... آنچوں کی مقدار چوبیس .....

تشریحِ اجزاء:۔ شیر مدار حسبِ ضرورت لے کر اسے قرع انبیق (بھبکہ) میں ڈال کر بطور معروف عرق کشید کر الیں۔ اور بس۔ اِس کشتہ کی تیاری میں یہی عرق شیر مدار مطلوب ہے۔

ترکیب تیاری:۔ تانبے کے برادہ کو پختہ اور نا گھسنے والے کھرل میں ڈال کر اس میں اَڑھائی تولہ ہڑتال ورقیہ مصفیٰ شامل کریں اور عرق شیر مدار اور لعاب گھیکوار کی مدد سے کھرل کرنا شروع کر دیں۔ عرق شیر مدار اور لعاب گھیکوار دونوں کو برابر وزن میں لے کر آپس میں ملا لینا چاہیے۔ اور اسی مرکب عرق سے دوا کھرل کرنی چاہیے۔ کھرل اِس حد تک ہونا چاہیے کہ ایک پاؤ عرقِ مرکب صرف ہو جائے۔ اب دوا کی حسبِ دستور ٹکیاں بنا لیں اور کوزہ میں گل حکمت کر کے خشک ہونے پر دس سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ آگ سرد ہونے پر دوا کو نکال کر کھرل میں ڈالیں، اور حسبِ دستور ہڑتال ورقیہ اور لعاب گھیکوار اور عرق شیر مدار کے مرکب عرق پاؤ بھر سے کھرل کر کے گل حکمت کر کے دس سیر اوپلوں کی آنچ دیں۔ اسی طرح سے کل چوبیس آنچیں پوری کر لیں لیکن وہ لاجواب کشتہ تیار ہو جائے گا۔ جس کے متعلق بڑے مشر کانہ انداز میں کہا جاتا ہے، کہ "جو کرے تا میشر وہ کہاں کرے پرمیشر"۔

نوٹ:۔ مٹی کے کوزے دو تین آنچ کے بعد بدل دیا کریں۔

ترکیب استعمال: نصف چاول سے ایک چاول تک کی مقدار میں یہ کشتہ کسی مناسب بدرقہ سے استعمال کرائیں۔

افعال وخواص:۔ تانبے کا یہ ایک نہایت زود اثر اور بے نظیر کشتہ ہے۔ اور اِس میں وہ تمام افعال بدرجہ اتم موجود ہیں۔ جو تانبے کے کشتہ سے منسوب کیے جاتے ہیں اور جن کا ذکر پہلے ہو چکا ہے۔ یہاں دوہرانے کی ضرورت نہیں۔ صرف اِس قدر عرض کر دینا کافی ہو گا کہ تانبے کے کسی بہت ہی لاجواب اور بے نظیر کشتہ کی آپ کو تلاش ہو تو اِسے تیار کر لیجیے۔ توقع سے زیادہ اطمینان بخش ثابت ہو گا

Oureshi

نیلا تھوتھا

ابتدائی واقفیت :- نیلا تھوتھا نیلے یا سبز رنگ کی ایک مشہور چیز ہے۔ جو چھوٹے چھوٹے شہروں میں بھی عام مل جاتی ہے۔ اس کا رنگ مور کی گردن کے رنگ سے ملتا جلتا ہے۔ مور کے پر کا چاند بھی اسی رنگ کا ہوتا ہے۔ .... اس پر لطف یہ کہ دونوں میں تانبا ہوتا ہے۔

نیلا تھوتھا تانبا کی اُپ دھات ہے۔ چنانچہ اس سے بآسانی تانبا نکالا جا سکتا ہے، گو یہ کانوں سے بھی نکلتا ہے۔ مگر عام طور پر تانبہ سے بنایا جاتا ہے۔

مختلف نام :-

سنسکرت :- تامر گربھ، تامر اُپ دھاتو، میور تتھ، موشا نتھ وغیرہ

ہندی : توتیا، نیلا، نیلا تھوتھا — **انگریزی :** سلفیٹ آف کاپر

فارسی : توتیائے سبز — **لاطینی :** کوپر یا سلفاس

گجراتی، کرناٹکی :- میور تتھ — **بنگلہ :** توتیا

عربی :- توتیا اخضر۔

طبی خواص :- زخموں کو صاف کر کے بھرتا ہے۔ اس لیے اسے طب یونانی میں عام طور پر مرہموں میں استعمال کیا جاتا ہے .... یہ ایک زہریلی چیز ہے۔ اس کے کھانے سے قے اور دست آنے لگتے ہیں...... مکھیاں اس سے دور بھاگتی ہیں۔ اس لیے اسے نشاستہ کی لئی میں بھی

ملایا جاتا ہے۔

ڈاکٹری میں اسے بچوں کے ڈبہ، ضعف اعصاب، سوزاک، اسہال اور پیچش وغیرہ میں بھی استعمال کیا جاتا ہے۔ .... ہندی میں اسے آتشک، سوزاک اور جذام استعمال کرایا جاتا ہے۔ قروح خبیثہ، ناسور اور بثورات کے رفع کرنے کے لیے تو اکسیر الاثر چیز ہے۔ وغیرہ

نیلا تھوتھا کا تصفیہ (شدھی) :- نیلا تھوتھا زہریلی چیز ہے۔ اس میں بہت سا تیزاب بھی شامل ہوتا ہے۔ اس لیے اس کا تصفیہ ضروری ہے۔ آیور وید میں اسے زہر اور امرت کا مرکب بتایا گیا ہے اور لکھا ہے کہ شدھی سے اس کے زہر کو دور کر کے امرت سے فائدہ اٹھائیں

تصفیہ کے آسان طریقے : (۱) ایک ہانڈی لے کر اس میں گائے بھینس، اور بکری کا پیشاب ملا کر ڈال دیں۔ نیلا تھوتھا کی ڈلی کو ایک ململ کے کپڑے کی پوٹلی میں باندھ دیں۔ ہانڈی کے منہ پر ایک لکڑی رکھ کر تاگے کے ذریعہ نیلا تھوتھا والی پوٹلی کو اس طرح لٹکا دیں کہ پوٹلی ہانڈی کے پیندے کو نہ لگے۔ بلکہ پیشاب میں معلق رہے۔

ہانڈی کو چولھے پر رکھ کر نیچے آگ جلا دیں....... آگ آٹھ گھنٹہ تک جلتی رہنی چاہیے۔۔

آٹھ گھنٹہ کے بعد ہانڈی کو اتار لیں۔ اور ٹھنڈا ہونے پر پوٹلی نکال لیں۔

اس پوٹلی میں نیلا تھوتھا کی میل وغیرہ رہ جائے گی۔ باقی مصفٰی نیلا توتیا پیشاب میں ہوگا۔ جو کچھ دیر ساکت رکھنے سے کرسٹلوں کی صورت میں جم جائے گا۔ اس طریقہ سے کسی چیز کے پکانے کو "ڈول جنتر میں پکانا" کہا جاتا ہے۔

(۲) انسان کے پیشاب میں بھی مندرجہ بالا طریقہ (ڈول جنتر) سے پکانے سے توتیا مصفٰی ہو جاتا ہے وغیرہ۔

کشتہ نیلا تھوتھا کے عام خواص :- کشتہ توتیا مقوی اعصاب ہونے کے علاوہ تمام امراض خبیثہ، آتشک، سوزاک، بگڑے ہوئے آتشک اور فسادِ خون کو دور کرتا ہے...... اعلٰی درجہ کا مصفی خون ہے۔ قروح خبیثہ، عفنہ، ناسور، جذام وغیرہ میں بہت مفید ہے.......

Qureshi

وبائی کیڑوں، مچھروں اور مکھیوں کو ہلاک کرتا ہے۔

توتیا کے بے نظیر کشتے!

کشتہ توتیا عجیب التاثیر

جو ایک ہی آنچ میں گیرو جیسا سُرخ تیار ہو جاتا ہے!

اجزائے ترکیب:۔ توتیا کی دو سالم ڈلیاں ایک ایک تولہ کی .... پوست ریٹھہ ایک پاؤ .... کوزہ گلی (جس میں آدھ سیر چیز آسکتی ہو) ایک عدد .... روئی ملی ہوئی چکنی مٹی حسب ضرورت .... اوپلہ صحرائی پانچ سیر ....

تشریح اجزاء:۔ ریٹھے کا پوست اتار لیں۔ اور اس پوست کا وزن کرلیں۔ یہ پوست پاؤ بھر چاہیئے۔ توتیے کی ڈلیاں بالکل سبز یا گہرے نیلے رنگ کی ہونی چاہئیں۔ بعض دوکانداروں کے ہاں سے جو توتیا ملتا ہے۔ اس میں سے کچھ حصہ سفید ہو گیا ہوتا ہے۔ یہ تبدیلی ہوا میں رکھا رہنے سے ہو جاتی ہے۔ اس قسم کا سفیدی مائل توتیا نہ لینا چاہیئے۔

ترکیب تیاری:۔ پوست ریٹھہ کو ہاون دستہ میں خوب باریک کوٹ لیں۔ حتیٰ کہ میدے جیسا ملائم ہو جائے۔ پھر اسے تھوڑا تھوڑا پانی ملا کر آٹے کی طرح گوندھتے جائیں۔ خیال رہے کہ یہ آٹا کافی سخت رہے۔ بالکل ہی نرم نہ بن جائے۔

توتیے کی دونوں ڈلیاں آٹے میں ایک دوسرے سے ذرا فاصلے سے رکھ کر آٹے کا گولہ بنا دیں ...... اس گولے کو کوزہ گلی میں گل حکمت کرکے کسی محفوظ الہوا جگہ میں پانچ سیر اوپلہ صحرائی کی آگ دیں ...... آگ ٹھنڈی ہونے پر کوزے کو کھول کر ریٹھے کے سفوف کا جلا ہوا گولہ نکال لیں۔ اسے توڑ کر توتیا کی دونوں ڈلیاں نکال لیں۔ جو گیرو جیسی سُرخ ہوں گی۔

پہچان:۔ اگر توتیے کی ڈلیاں گیرو جیسی سُرخ ہو گئی ہوں۔ اور ان کا کوئی حصہ کسی اور رنگ کا

نہ ہو تو سمجھ لیجیئے۔ کہ کشتہ ٹھیک رنگ کا تیار ہو گیا ہے۔ ورنہ صرف سُرخ رنگ کا حصہ تیار سمجھیئے ...... باقی حصہ کو پھینک دیجیئے۔

نوٹ:۔ یہ پہچان صرف مبتدیوں کو تسلی کے لیے لکھ دی گئی ہے۔ ورنہ حقیقت یہ ہے، کہ یہ کشتہ کبھی کچا نہیں نکلتا ...... ہمیشہ ٹھیک تیار ہوتا ہے۔

افعال و خواص:۔ توتیے کا یہ ایک مشہور و معروف کشتہ ہے۔ جسے بہت سے وئید حکیم تیار کرتے ہیں۔ اور کشتہ جات کی بہت سی کتابوں میں اس کا ذکر پایا جاتا ہے۔ اس کی تعریف میں لکھا ہے کہ اس کی ایک خوراک کے استعمال سے بارہ گھنٹے کے اندر اندر آتشک کے زخم خشک نہیں ہوئے .... البتہ تنقیہ کے بعد استعمال کرانے سے آتشک کے لیے مفید ثابت ہوتا ہے۔ بشرطیکہ ہفتہ دو ہفتہ تک لگاتار استعمال کرایا جائے۔ سوزاک کے آخری درجہ میں جب سوزاک کا زہریلا مادہ قریب قریب آتشک کے زہریلے مادے جیسا ہوتا ہے۔ اس کا استعمال نہایت مفید ثابت ہوتا ہے۔

طریقہ استعمال:۔ ایک رتی بھر یہ کشتہ مریض آتشک کو مکھن میں رکھ کر صبح کے وقت کھلائیں پیاس لگے۔ تو گرم کیا ہوا گھی پلائیں۔ بارہ گھنٹہ تک پانی نہ پینے دیں۔ آتشک کے تمام زخم خشک ہو جائیں گے۔" ...... کئی رسالوں اور کتابوں میں اس کے استعمال کا یہی طریقہ لکھا ہے۔ مگر میں نے اسے درست نہیں پایا۔ میرا طریقہ استعمال یہ ہے۔ کہ رتی بھر یہ کشتہ صبح و شام مکھن میں مریض آتشک کو ہفتہ دو ہفتہ تک استعمال کرایا جاتا ہے۔ جس سے مرض رفع دفع ہو جاتا ہے۔ پرانے سوزاک کے لیے بھی اسی طریقہ سے استعمال کرایا جاتا ہے۔ اور مفید ثابت ہوتا ہے۔

(یہ ترکیب کشتہ جات کی پہلی کتاب سے نقل کی گئی)۔

Oureshi

کشتہ نیلا توتیا کافور والا

جو آتشک اور سوزاک کے لیے بے نظیر چیز ہے۔

اجزاء:- نیلا تھوتھا کی ڈلی ایک عدد ایک تولہ کی .... کافور چار تولہ .... کوزہ گلی (چھوٹا سا جس میں آدھ پاؤ چیز آسکے) ایک عدد ..... چکنی مٹی روئی ملی ہوئی حسب ضرورت ...... اوپلہ صحرائی چار سیر .....

ترکیب تیاری:- کافور کو کھرل میں باریک پیس لیں .... نیلا تھوتھا کی سالم ڈلی کافور کے سفوف کے درمیان رکھ کر کوزہ گلی میں مضبوط گل حکمت کر دیں .... بعدہٗ ایک گڑھے میں محفوظ الھوا جگہ پر چار سیر اوپلوں کی آگ دے دیں۔ سرد ہونے پر کوزہ کو کھول کر کشتہ توتیا نکال لیں۔ کافور اڑ گیا ہوگا۔ اور خاکستری رنگ کا کشتہ باقی رہے گا۔

پہچان:- اس طریقہ سے تیار کردہ کشتہ کا رنگ سفیدی مائل خاکستری رنگ کا ہوا کرتا ہے۔ اور عموماً پہلی آنچ میں ہی تیار ہو جاتا ہے .... بالفرض کوئی خامی رہ جائے، تو کافور میں رکھ کر اسی طرح دوبارہ آنچ دے لیں۔ ٹھیک تیار ہو جائے گا۔

ترکیب استعمال:- نصف چاول سے لے کر ایک چاول تک ہمراہ بدرقہ مناسب مکھن یا ملائی وغیرہ صبح و شام ...... مقدار خوراک ایک چاول سے زیادہ نہ ہونی چاہیے۔

افعال و خواص:- بہت سے رسالوں اور کتابوں میں اس کشتہ کی تعریف میں زمین و آسمان کے قلابے ملائے پڑے ہیں۔ بعض کتابوں میں لکھا ہے کہ یہ کشتہ آتشک اور سوزاک کے لیے آخری چیز ہے۔ لیکن حقیقت یہ ہے کہ یہ کشتہ اس قدر اکسیری خواص کا حامل نہیں .... آتشک و سوزاک کے لیے مفید ضرور ہے۔ لیکن اس قدر اکسیری خواص کا حامل نہیں۔ جس قدر کہ بعض غیر ذمہ دار حضرات اس کی تعریف میں مبالغہ آمیزی کرتے ہیں۔ یہ کشتہ تیز سرکہ اور تیزاب میں زنگ بھی دیتا ہے بہت ترش دہی میں بھی شائد زنگ دے جائے۔ تاہم اس کے مفید ہونے میں شبہ نہیں ہے۔

کتبہ: ابن الصادق
نوشہرہ ورکاں
(گوجرانوالہ)

Qureshi

انمول کشتہ جات

پنڈت کرشن کنوردت شرما

پنڈت کرشن کنوردت شرما کے زیرنگرانی شائع ہونے والے نایاب رسالہ ''آبِ حیات'' میں ۱۹۳۵ء سے لے کر ۱۹۳۹ء تک طبع ہونے والے مفید، مؤثر، مجرب اور زود اثر کشتہ جات

ایک جھلک

☆ وہ تجارتی راز جس سے لاکھوں روپیہ کمایا جاسکتا ہے۔ ایک ہی دن میں فولاد کا سینکڑوں من کشتہ تیار کرنے کی نادر ترکیب۔

☆ ہڑتال ورقیہ کی مؤثر ترین صورت جو جذام اور برص تک کے لیے شافی دوا ہے۔

☆ کشتہ نیلا تو تیا جس کے استعمال سے پہلے ہی دن خونی بواسیر سے افاقہ ہو جاتا ہے۔ مردہ کو زندہ کردینے والا کشتہ شنگرف

☆ کشتہ نقرہ پارہ نوش اور کشتہ طلاء کی متعدد نایاب اور کم یاب تراکیب۔

ادارہ مطبوعاتِ سلیمانی

رحمان مارکیٹ ۔ غزنی سٹریٹ ۔ اُردو بازار ۔ لاہور • فون: 7232788

E-mail: idarasulemani@yahoo.com

Oureshi